Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
3
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیوئیلرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Pages:12 ● 91 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Saturday, 5th April, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● کلکتہ ● سنیچر، ۵؍ اپریل ۲۰۲۵ء ● بمطابق ۶؍ شوال ۱۴۴۶ھ

حدیث نبوی ﷺ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جب تم ایسے ہو جاؤ کہ تمہارے غم بڑھ جائیں اور تم ان غموں کو ختم کرنا چاہو تو مجھ پر درود پڑھو۔ یہ تمہارے غموں کو ختم کرنے کے ساتھ ساتھ تمہارے گناہوں کو بھی مٹادے گا۔

(ترمذی شریف)

وقف ترمیمی بل کو سپریم کورٹ میں کیا گیا چیلنج

کانگریس کے رکن پارلیمنٹ محمد جاوید کی درخواست

4اپریل، نئی دہلی: وقف ترمیمی بل کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا گیا ہے۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ محمد جاوید نے عدالت عظمیٰ میں درخواست دائر کرتے ہوئے اسے آئین کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ بل مسلمانوں کے مذہبی و قانونی حقوق کو متاثر کرتا ہے اور آئین کے آرٹیکل 19، 25، 26 اور 29 کی خلاف ورزی کرتا ہے۔

بہار کے کشن گنج سے کانگریس کے رکن پارلیمنٹ محمد جاوید وقف سے متعلق مشترکہ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) کے رکن بھی رہ چکے ہیں۔ ان کا موقف ہے کہ اس ترمیم سے مسلمانوں کے حقوق متاثر ہوں گے اور وقف املاک پر حکومت کا کنٹرول بڑھ جائے گا۔

دریں اثنا، وقف ترمیمی بل کے خلاف ملک کے مختلف شہروں میں احتجاج ہو رہے ہیں۔ کولکاتا کے پارک سرکس کراسنگ پر بڑی تعداد میں اقلیتی برادری کے افراد نے احتجاج کرتے ہوئے بل کی فوری واپسی کا مطالبہ کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ بل مسلمانوں کی املاک ضبط کرنے کی ایک سازش ہے اور اقلیتوں کو بدنام کرنے کی کوشش ہے۔

اسی طرح، تمل ناڈو میں اداکار اور سیاستدان وجے کی پارٹی تملگا ویتری کڑگم (ٹی وی کے) نے چنئی، مدورائی، کوئمبٹور، تروچیراپلی، توتوکوڈی اور تنجاور میں احتجاج کیا۔ پارٹی کے سیکریٹری جنرل این آنند کی قیادت میں کارکنوں نے حکومت مخالف نعرے لگائے اور کہا کہ مرکز کو وقف املاک کے معاملات میں مداخلت نہیں کرنی چاہیے۔ وجے نے اس بل کو 'غیر جمہوری' قرار دیا اور کہا کہ اگر اسے واپس نہیں لیا گیا تو ان کی پارٹی مسلمانوں کے قانونی جدوجہد میں ان کا ساتھ دے گی۔

کانگریس سمیت دیگر اپوزیشن جماعتوں نے بھی اس

............باقی صفحہ 04 پر

بالی ووڈ کے 'بھارت کمار' منوج کمار کا انتقال

سنیما کی دنیا غمزدہ، فلمی شخصیات کا خراج عقیدت

ممبئی، 4اپریل: بالی ووڈ کے معروف اداکار اور ہدایتکار منوج کمار 87 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ وہ طویل عرصے سے علیل تھے اور جمعہ کی صبح ممبئی کے کوکلا بین دھیرو بھائی امبانی اسپتال میں آخری سانس لی۔ ان کے انتقال کی خبر سے فلمی دنیا میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ منوج کمار، جنہیں ان کی حب الوطنی پر مبنی فلموں کے باعث 'بھارت کمار' کے نام سے جانا جاتا تھا، نے ہندوستانی سنیما کو کئی یادگار فلمیں دیں جن میں 'اپکار'، 'پورب اور پچھم'، 'کرانتی'، اور 'روٹی کپڑا اور مکان' شامل ہیں۔ ان کی فلمیں حب الوطنی، سماجی انصاف اور ہندوستانی ثقافت کی عکاسی کرتی تھیں۔ فلم ساز اشوک پنڈت نے ان کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا، ''یہ ہندوستانی فلم انڈسٹری کے لیے ایک بہت بڑا نقصان ہے۔ وہ ایک عرصے سے بیمار تھے مگر ان کا حوصلہ ہمیشہ بلند رہا۔ ہم اکثر ان کے گھر جا کر ان سے ملتے تھے، اور وہ ہمیشہ سنیما اور موسیقی پر بات کرتے تھے۔ ان کا جانا ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔''

اداکار اکشے کمار نے بھی منوج کمار کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر لکھا، ''میں ان سے سیکھتا ہوا بڑا ہوا۔ ہمارے ملک کے لیے محبت اور فخر سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں اور اگر ہم اداکار اس احساس کو بیان نہیں کریں گے تو کون کرے گا؟ وہ نہایت اچھے انسان اور ہماری فلمی دنیا کے عظیم ستون تھے۔''

مشہور نغمہ نگار منوج منتشر نے بھی اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے لکھا، ''زندگی بھر اس بات کا فخر رہا اور رہے گا کہ میرا نام آپ سے ملتا ہے۔ حب الوطنی کا پہلا سبق میں نے آپ کی فلموں سے سیکھا۔

............باقی صفحہ 04 پر

غزہ میں اسرائیلی حملوں میں 97 افراد جاں بحق

غزہ، 4اپریل (یو این آئی) غزہ کی پٹی میں گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران اسرائیلی حملوں میں کم از کم 97 فلسطینی جاں بحق اور 138 دیگر زخمی ہو گئے۔ غزہ میں مقیم صحت کے حکام نے جمعرات کو یہ اطلاع دی۔ محکمہ صحت کے حکام نے ایک پریس بیان میں کہا کہ بہت سے متاثرین ملبے کے نیچے اور سڑکوں پر پھنسے ہوئے ہیں جہاں ایمبولینس اور شہری دفاع کی ٹیمیں پہنچنے سے قاصر ہیں۔ 18 مارچ کو اسرائیل کی جانب سے غزہ کی پٹی میں دوبارہ شروع کئے گئے اپنے شدید حملوں کے بعد سے کم از کم 1163 فلسطینی ہلاک اور 2,735 دیگر زخمی ہو چکے ہیں۔ ایک اور بیان میں، صحت کے حکام نے اسرائیلی جارحیت اور سخت ناکہ بندی کی وجہ سے غزہ میں صحت کے

............باقی صفحہ 04 پر

سونیا کے بیان پر لوک سبھا میں ہنگامہ، کارروائی غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی

نئی دہلی، 4اپریل (یو این آئی) وقف (ترمیمی) بل کی من مانی منظوری سے قبل کانگریس کی سابق صدر سونیا گاندھی کے بیان کو افسوس ناک قرار دیتے ہوئے لوک سبھا نے جمعہ کو اس کی مذمت کی گئی اور اس پر اپوزیشن کے ہنگامہ آرائی کے باعث ایوان کی کارروائی غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ اس سے قبل اسپیکر اوم برلا نے صبح ہنگامہ آرائی کے درمیان ایوان کی کارروائی دوپہر 12 بجے تک ملتوی کر دی تھی۔ دوپہر 12 بجے ایوان کی کارروائی شروع ہونے پر مسٹر برلا کی اجازت سے پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ لوک سبھا کی رکن رہ چکیں ایک سینئر رکن جو اب دوسرے ایوان کی رکن ہیں، نے پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں کہا ہے، ''اس ایوان میں وقف (ترمیمی) بل، 2025 'بلڈوز' (حکومت کی منمانی) کر کے منظور کرایا گیا ہے۔ اس پر اسپیکر کو رولنگ دینی چاہیے۔ مسٹر رجیجو نے کہا کہ وہ دیر رات چلی وقف ترمیمی بل پر بحث میں شامل ہونے والے ارکان کا شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں لیکن بل کو پاس کرانے کے بارے میں سینئر اپوزیشن لیڈر کا بیان مناسب نہیں ہے۔ اس پر مسٹر برلا نے کہا کہ وقف (ترمیمی) بل پر 13 گھنٹے 53 منٹ تک بحث ہوئی اور بل کو قواعد کے مطابق منظور کیا گیا۔ بل پر تین تین بار ووٹ تقسیم کرایا گیا۔ کسی کا نام لیے بغیر اسپیکر نے کہا کہ اس ایوان کی سابق رکن اور اب دوسرے ایوان کے ایک سینئر رکن کے لیے اس ایوان کی کارروائی پر سوال اٹھانا مناسب نہیں ہے۔ یہ پارلیمانی روایت نہیں ہے۔ مسٹر برلا نے کہا، "ہم اٹھارہویں لوک سبھا کے چوتھے اجلاس کے اختتام پر پہنچ گئے ہیں۔ یہ سیشن 31 جنوری کو شروع ہوا تھا۔ اس سیشن میں، ہم نے 26 میٹنگیں کیں اور مجموعی پیداواری صلاحیت تقریباً 118 فیصد رہی۔"

مودی۔ یونس بنگلہ دیش مسئلے پر سر جوڑ کر بیٹھ گئے

اقلیتی ہندوئوں پر ہونے والے تشدد پر بھی تبادلۂ خیالات ہونگے

تھائی لینڈ، 4؍اپریل: سیاسی پالا بدلنے کے بعد پہلی بار باہمی طور پر سر جوڑ کر بیٹھ گئے۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور بنگلہ دیش کے عبوری صدر محمد یونس بیمسٹ اجلاس سے پہلے ہی دونوں اہم شخصیت روبرو بیٹھ گئے۔ سر دست محمد یونس چین کے ساتھ اپنی دوستی نبھانے میں لگے ہیں۔ اتنا ہی یونس چین کے دورے میں جا کر وہاں شمال مشرقی ریاستوں کو لیکر بھی کچھ اچھا نہیں کیا۔ اسی سنگین صورت حال میں مودی جی اب محمد یونس کے ساتھ مفاہمت کرنے بیٹھ گئے۔ گزشتہ اگست کے مہینے میں بنگلہ دیش میں تو اتھل پتھل مچ گیا تھا۔ اور وہاں کی عوامی تحریک سے بے حال ہو کر وزیر اعظم شیخ حسینہ کو بھی گدی چھوڑ دینا پڑا۔ عوامی لیگ سرکار کے زوال کے بعد وہاں ایک عبوری حکومت کی تشکیل ہوئی۔ اور اس کے بعد ہی پالا بدلتے ہی ہندوستان و بنگلہ دیش میں گہری دوستی پر بھی آنچ آ گیا۔ اتنا ہی پدما ندی کے کنارے جس طرح سے اقلیتوں پر تشدد کا بازار گرم ہوا۔ اس پر ہندستان نے اپنا اظہار غم بھی کر ڈالا۔ ہندو پیشوا چموئے کی گرفتاری پر بھی وزارت خارجہ نے خوب جم کر واویلہ مچایا۔ اور ادھر کچھ ہی دنوں قبل یونس کے متنازعہ بیان پر بھی ہندستان میں اس کا منفی اثر پڑا۔ چین دورے کے دوران ایک ویڈیو وائرل ہوا جس میں یونس کے منہ سے یہ سنا گیا ''ہندستان کے مشرقی سرحد پر سات عدد ریاستیں ہیں جن کو سیون سسٹر کہا جاتا ہے۔ اور وہ علاقہ پہاڑ و وادی سے گھرا ہوا ہے۔ سمندری راستے سے رابطہ کرنے کا کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ اور ادھر بنگلہ دیش سمندروں کا راجہ کہلاتا ہے۔ تو ایسے میں ان علاقوں میں چین اپنی معیشت کو فروغ دے سکتا ہے۔ اسی دوران چین بنگلہ دیش کے مونگلا ئے میں اور ایک عدد کاروباری حلقہ کھولنے کا ارادہ کر چکا ہے۔ اس ملک کی مٹی پر کھڑے ہو کر یونس کا ایسا کہنا براہ راست

............باقی صفحہ 04 پر

حَيَّ عَلَى الصَّلَاة
الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
05/ اپریل 2025

فجر	4 بج کر 04 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 26 منٹ
ظہر	11 بج کر 39 منٹ
عصر	4 بج کر 07 منٹ
مغرب	5 بج کر 58 منٹ
عشاء	7 بج کر 09 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

کولکاتا کے پارک سرکس میں وقف ترمیمی بل کے خلاف ہزاروں مسلمانوں کا پُرامن احتجاج

کولکاتا: 4 اپریل (نور عالم) کولکاتا کے پارک سرکس سیون پوائنٹ پر آج وقف ترمیمی بل کے خلاف مسلمانوں کا ایک بڑا، پرامن اور پرجوش احتجاج دیکھنے کو ملا، جہاں ہزاروں کی تعداد میں مرد و خواتین، بزرگ و نوجوان جمع ہو کر اپنے جذبات اور تحفظات کا اظہار کر رہے تھے۔ احتجاجی مظاہرین کا کہنا تھا کہ "وقف ترمیمی بل ہماری مذہبی، سماجی اور معاشی خودمختاری پر حملہ ہے، جسے کسی صورت قبول نہیں کیا جا سکتا۔" مظاہرین نے ہاتھوں میں بینرز اور پلے کارڈز لیے، جن پر "وقف بچاؤ، ملک بچاؤ"، "ہماری جائیداد پر قبضہ منظور نہیں" جیسے نعرے درج تھے۔ احتجاج کے دوران مودی، امیت شاہ، نتیش کمار اور چندرا بابو نائیڈو کے پتلے نذر آتش کیے گئے، اور حکومت کے خلاف نعرے بازی کی گئی۔ مقررین نے کہا کہ بابری مسجد فیصلے پر ہم نے صبر کیا، تین طلاق کے شرعی مسئلے پر مداخلت بھی برداشت کی، لیکن اب "خاموشی کا مطلب رضامندی" نہیں ہوگا۔ وقف بورڈ کی خودمختاری اور جائیدادوں کی حفاظت مسلمانوں کا آئینی حق ہے۔ مقررین کا کہنا تھا کہ حکومت اس بل کو مسلمانوں کے لیے فائدہ مند قرار دے رہی ہے، لیکن درحقیقت یہ بل "معاشی غلامی کا دروازہ" کھول رہا ہے۔ اگر وقف کی جائیدادیں حکومتی کنٹرول میں آ گئیں تو تعلیمی ادارے، یتیم خانے، مدارس اور دیگر فلاحی ادارے بری طرح متاثر ہوں گے۔ مظاہرین نے اعلان کیا کہ جب تک بل واپس نہیں لیا جاتا، احتجاج کا یہ کارواں رکے گا نہیں۔ "یہ تحریک صرف ایک بل کے خلاف نہیں، بلکہ ہماری شناخت، ہمارے ورثے اور ہمارے مستقبل کی بقا کی تحریک ہے،" ایک نوجوان احتجاجی نے کہا۔ اختتام پر منتظمین نے تمام مظاہرین سے پُرامن رہنے اور آئینی دائرے میں رہ کر اپنی آواز بلند کرتے رہنے کی اپیل کی۔

ہائی کورٹ نے ہوڑہ میں وشو ہندو پریشد کے رام نومی جلوس کو شرائط کے ساتھ اجازت دی

کولکاتا: 4 اپریل (عوامی نیوز سروس) جلوس میں کوئی ہتھیار نہیں لے جایا جا سکتا ہے۔ جلوس میں شرکت کرنے والوں کو اپنے شناختی کارڈ پولیس اور انتظامیہ کو جمع کرانا ہوں گے۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے متعدد احکامات کے ساتھ ہوڑہ میں انجنی پتر سینا اور وشو ہندو پریشد کے رام نومی جلوس کی اجازت دی۔ جمعہ کو کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس تیرتھنکر گھوش کی عدالت میں کیس کی سماعت ہوئی۔ یہ ہدایت وہاں دی گئی۔ اگر جلوس کی اجازت دی جائے تو بھی دونوں جلوس مختلف اوقات میں نکلیں گے۔ جج نے جلوس میں لوگوں کی تعداد بھی محدود کر دی۔

رام نومی کو لے کر ریاستی سیاست میں دھیرے دھیرے گرمی بڑھ رہی ہے۔ بی جے پی کے رہنما رام نومی کے جشن کے لیے بھرپور مہم چلا رہے ہیں۔ مختلف مقامات پر جلوسوں کے انعقاد کی تیاریاں بھی جاری ہیں۔ رام نومی کے آس پاس ریاست میں بدامنی پھیل سکتی ہے۔ نئے سال سے اس حوالے سے پیشگی احتیاطی تدابیر اختیار کی جا رہی ہیں۔ پولیس نے بھی ریاست کے مختلف حصوں میں سڑکوں پر نکل کر سخت نگرانی شروع کر دی ہے۔ مختلف مقامات پر جلوسوں کی اجازت نہ دینے کے الزامات ہیں۔ انجنی پتر سینا اور وشو ہندو پریشد ہوڑہ میں رام نومی پر جلوس نکالنا چاہتے ہیں۔ اس لیے دو تنظیموں نے کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔

کیس کی سماعت آج جسٹس تیرتھنکر گھوش کی عدالت میں ہوئی۔ سماعت کے دوران جج نے کئی بیانات دیئے۔ دو جلوسوں کی اجازت کئی شرائط کے ساتھ دی گئی۔ انجنی پتر سینا اور وشو ہندو پریشد الگ الگ جلوس نکالیں گے۔ اس صورت میں اس دن مختلف اوقات میں دو جلوس نکالے جائیں گے۔ صبح 8:30 بجے سے دوپہر 1 بجے تک انجنی پتر سینا مارچ کرے گی۔ دوسری جانب وشو ہندو پریشد کو 3 بجے سے شام 6 بجے تک جلوس نکالنے کی اجازت مل گئی ہے۔ تاہم کسی بھی جلوس میں پانچ سو سے زیادہ لوگ نہیں ہو سکتے۔ عدالت نے حکم دیا ہے کہ دو جلوسوں میں مجموعی طور پر ایک ہزار افراد شرکت کر سکتے ہیں۔ الگ الگ سڑکوں پر دو جلوس ہوں گے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ کسی بھی جلوس میں اسلحے کا استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ ہائی کورٹ نے یہ سخت حکم دیا ہے۔ PVC سے بنے کسی بھی مذہبی نشان کے ساتھ جلوس نکالے جا سکتے ہیں۔ جلوسوں میں دھاتی آلات کا استعمال نہیں کیا جائے گا۔

سماعت کے دوران جسٹس تیرتھنکر گھوش نے پوچھا کہ اگر درگا پوجا کے دوران کہیں بھی گڑبڑ ہوتی ہے تو کیا ہم درگا پوجا کو روک دیں گے؟ انہوں نے تبصرہ کیا، طاقت کا ہونا اور طاقت کا استعمال دو بالکل مختلف چیزیں ہیں۔ اگر پولیس کسی علاقے کے بارے میں تشویش کا اظہار کرتی ہے تو یہ ریاست کے لیے اچھا نہیں لگتا۔ جج نے پھر پوچھا کہ کیا اس علاقے میں ہر روز مصیبت آتی ہے؟ جسٹس تیرتھنکر گھوش نے یہ بھی کہا، "یہ دیکھا جا رہا ہے کہ ہر سال بدامنی کم ہو رہی ہے۔ 2022 میں زیادہ بدامنی تھی، 2023 میں یہ کم ہوئی، اور 2024 میں اس سے بھی کم۔ امید ہے کہ اس سال لوگ زیادہ بیدار ہو گئے ہیں۔ جج نے مزید تبصرہ کیا، اگر مجھے رکنا پڑا تو میں تمام پروگرام روک دوں گا۔ چاہے وہ سیاسی ہوں یا غیر سیاسی۔

اتفاق سے ماضی قریب میں ہوڑہ میں رام نومی کے جلوسوں کے دوران کشیدگی اور جھڑپیں دیکھنے میں آئی ہیں۔ جلوس کے دوران ایک نوجوان کو آتشیں اسلحہ کے ساتھ گھومتے ہوئے دیکھا گیا۔ بعد میں پولیس نے اسے گرفتار کر لیا۔ معلوم ہوا ہے کہ نوجوان بہار سے ہوڑہ آیا تھا۔ تو کیا رام نومی پر باہر کی ریاستوں سے لوگ بنگال آ رہے ہیں؟ یہ سوال پیدا ہوا۔ اس بار بھی ممکنہ بدامنی کے پیش نظر پولس اور انتظامیہ ہوڑہ کے مختلف حصوں پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہے۔

☆☆☆☆

اہل اور نا اہل امیدواروں کا انتخاب کرنا اب بھی ممکن ہے
ابھیجیت نے وزیر اعلیٰ سے ایک کمیٹی بنانے کی درخواست کی

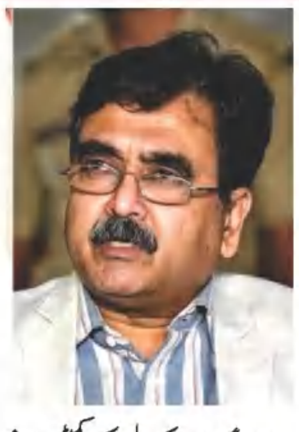

کولکاتا: 4 اپریل (عوامی نیوز سروس) اہل اور نا اہل امیدواروں کا انتخاب کرنا ابھی بھی ممکن ہے۔ سابق جج اور موجودہ بی جے پی ایم پی ابھیجیت گنگوپادھیائے نے جمعہ کی صبح یہ دعویٰ کیا۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ سے کمیٹی بنانے کی درخواست کی۔

ملازمتوں کی منسوخی پر جمعرات سے ریاستی سیاست میں ہلچل مچی ہوئی ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کل ایک پریس کانفرنس میں بائیں بازو اور بی جے پی کو آڑے ہاتھوں لیا۔ انہوں نے کلکتہ ہائی کورٹ کے اس وقت کے جج ابھیجیت گنگوپادھیائے کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا، "کون وہی ہیں، جسٹس ڈنگولی یا گنگولی؟ وہ سب سے پہلے نوکریوں کو منسوخ کرنے کی بات کرتے تھے۔ اب لگتا ہے کہ وہ دوبارہ بی جے پی میں ہیں۔ اس واقعہ کے بعد ابھیجیت گنگوپادھیائے نے وزیر اعلیٰ سے بے روزگاروں کے لیے ایک کمیٹی بنانے کی اپیل کی۔ ان کا کہنا تھا کہ 'ابھی بھی اہل اور نا اہل امیدواروں کا انتخاب ممکن ہے، میں وزیر اعلیٰ سے کہوں گا کہ ایک کمیٹی بنائیں۔ اس کمیٹی کی قیادت کون کر سکتا ہے؟ ابھیجیت گنگوپادھیائے نے کہا، "اس کمیٹی کے چیئرمین وزیر تعلیم، ایڈوکیٹ جنرل، وکاس رنجن بھٹاچاریہ، میں، اسکول سروس کمیشن کے چیئرمین فردوس شمیم، یا کوئی بھی شخص ہو سکتا ہے جو اس پورے واقعے میں ملوث ہے۔ بی جے پی ایم پی کا دعویٰ ہے کہ اگر سب ایک کمیٹی بنائیں اور مل کر کام کریں تو مستحق لوگ بچ جائیں گے۔ لیکن کیا سپریم کورٹ کی جانب سے ملازمت کی منسوخی کے حکم کے بعد انتخاب کا یہ عمل ممکن ہے؟ وکیل وکاس رنجن بھٹاچاریہ کے الفاظ میں، "سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد ایسا نہیں کیا جا سکتا۔ یہ قدم ابتدائی مرحلے میں اٹھایا جا سکتا تھا۔ جہاں تک میں جانتا ہوں، قانونی طور پر اب یہ ممکن نہیں ہے۔" اس دوران ترنمول کے رکن پارلیمنٹ سدیپ بنرجی ابھیجیت کی درخواست کو کوئی اہمیت نہیں دینا چاہتے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ بی جے پی ایم پی سیاست کرنا چاہتے ہیں۔

پارتھا نے ضمانت کی دوبارہ درخواست دی
عدالت 11 اپریل کو ضمانت کا حکم جاری کر سکتی ہے

کولکاتا: 4 اپریل (عوامی نیوز سروس) سابق وزیر تعلیم پارتھا چٹرجی نے آج صبح جیل میں بیٹھ کر ایک ٹی وی چینل پر 26,000 نوکریوں کی منسوخی کی خبر دیکھی۔ اور تب سے کسی سے بات نہیں کی۔ محکمہ جیل خانہ جات کے ذرائع کے مطابق ڈیوٹی پر موجود کچھ ساتھی قیدی اور جیل گارڈز بھی پارتھا کے پاس آئے اور یہ معاملہ اٹھایا۔ لیکن پارتھا نے 'اداس چہرہ' رکھا۔ وہ کوئی تبصرہ نہیں کرنا چاہتے تھے۔ جمعرات کو ان کی ضمانت کی سماعت بھی ہوئی۔ عدالت نے اپنے فیصلے پر روک لگا دی ہے۔

ٹیچر بھرتی کرپشن کیس میں سابق وزیر تعلیم کو جیل بھیج دیا گیا۔ حال ہی میں وہ اکثر بیمار رہتے ہیں اور پریذیڈنسی جیل کے ہسپتال میں مقیم ہیں۔ ان کے پاؤں بھی سوج گئے ہیں۔ نتیجے کے طور پر، وہ جمعرات کو پرائمری بھرتی بدعنوانی کے سی بی آئی کیس میں ضمانت کی سماعت میں شرکت کرنے سے قاصر رہے۔ انہیں عملی طور پر بھی عدالت میں پیش نہیں کیا گیا۔ جمعرات کو سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد 26000 ملازمتوں میں کٹوتی کی خبر آئی۔ تاہم جب 26000 نوکریوں کی منسوخی کے بارے میں پوچھا گیا تو پارتھا کے وکیل بپلوب گوسوامی نے کہا کہ میں آپ کو پینل کی منسوخی کے بارے میں حکم کو دیکھنے کے بعد ہی بتا سکتا ہوں۔ آج، پرائمری بھرتی بدعنوانی کے سی بی آئی کیس میں پارتھا چٹرجی کی ضمانت کی سماعت میں، ان کے وکیل نے عدالت میں دعویٰ کیا کہ پارتھا نے او ایم آر شیٹ کو تباہ نہیں کیا۔ گزشتہ ہفتے، پارتھا کی ضمانت کی سماعت میں، سی بی آئی کے وکیل نے دعوی کیا کہ سابق وزیر تعلیم نے او ایم آر شیٹ کو تباہ کر دیا ہے۔ اس کیس کی ضمانت کی سماعت آج پھر ہوئی۔

پارتھا کے وکیل نے عدالت کو چارج شیٹ کی کاپی دکھائی اور بتایا کہ سی بی آئی نے پہلی اضافی چارج شیٹ میں بتایا تھا کہ کس کے حکم پر اور کس تنظیم نے او ایم آر شیٹ کو تباہ کیا تھا۔ سی بی آئی کی چارج شیٹ یا ضمانت کی مخالفت کرنے والی درخواست میں او ایم آر شیٹ کو تباہ کرنے کے معاملے میں پارتھا چٹرجی کے خلاف کسی کردار کا ذکر نہیں کیا گیا۔ تاہم سی بی آئی کے وکیل نے دوسرے دن یہ دعویٰ کیا۔ پاتھا کے وکیل نے کسی بھی شرط کے تحت ضمانت کی درخواست دی۔ کمرہ عدالت میں سی بی آئی کی خصوصی عدالت کے جج نے سی بی آئی کے وکیل سے پوچھا کہ کیا ان کے پاس کچھ پوچھنا ہے؟ سی بی آئی کے وکیل نے کہا کہ ان کے پاس کہنے کو کچھ نہیں ہے۔ عدالت اس سلسلے میں 11 اپریل کو حکم جاری کر سکتی ہے۔

ممتا بنرجی کے اعلان پر بی جے پی کی مرکزی حکومت کے خلاف پورے بنگال میں احتجاجی مظاہرہ و ریلی

مغربی بنگال کی وزیر اعلی و ترنمول کانگریس کی سربراہ ممتا بنرجی کے اعلان پر پورے بنگال میں احتجاجی جلوس و مظاہرہ اور ریلی نکالی گئی، وارڈ 63 کی کونسلر و بورو سات کی چیئرپرسن سشمیتا بھٹاچاریہ نے بھی ریلی نکال کر مرکزی حکومت اور بی جے پی کے خلاف سخت مظاہرہ کرتے ہوئے عام جنتا اور غریب آدمی کی جان بچانے والی 748 دوائیوں کی قیمت میں بے تحاشا اضافہ کر دیا جس سے زندگی بچانا دشوار ہو جائے گا جس کی مخالفت میں احتجاج کر ریلی کولن اسٹریٹ کلنگہ موڑ سے مرزا غالب اسٹریٹ چورنگی لین سے گزرتے ہوئے سدر اسٹریٹ کے مقام پر اختتام پذیر ہوا، موقع پر وارڈ 63 کے صدر ببلو پائن، یوتھ کے سابق صدر شیخ علی جان، یوتھ کے صدر وشال کھٹک، اور مہیلا ترنمول صدر گڑیا بھی تمام ترنمول کارکنان کے ہمراہ احتجاجی مظاہرہ میں شامل تھیں۔

ترنمول کے 3 ایم پیز کی غیر حاضری، وقف ترمیمی بل پر بحث کے دوران غائب رہنے سے تادیبی کارروائی کا امکان

کولکاتا: 4 اپریل (عوامی نیوز سروس) پارٹی کے وہپ جاری ہونے کے باوجود مغربی بنگال اسمبلی کے حالیہ بجٹ سیشن کے آخری دو دن ترنمول کانگریس کے کئی ایم ایل اے غیر حاضر رہے۔ ترنمول پارلیمانی ذرائع کے مطابق ہدایت کی خلاف ورزی کرتے ہوئے سیشن کے آخری دن غیر حاضر ارکان کی تعداد بڑھ کر 30 ہو گئی۔ پچھلے کچھ دنوں سے یہ خبریں گردش کر رہی ہیں کہ پارٹی ان کے خلاف کارروائی کی تیاری میں ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ بجٹ سیشن میں غیر حاضر ایم ایل ایز کی فہرست میں دو معروف ستارے دیو اور شتبدی رائے کے نام شامل ہیں۔ اس کے علاوہ جگدیش چندر برما باسونیا بھی غیر حاضر تھے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ ان کی غیر حاضری پر کوئی تادیبی کارروائی کی جاتی ہے یا نہیں۔ ذرائع کے مطابق، وقف ترمیمی بل جیسی اہم قانون سازی پر لوک سبھا میں بحث ہو رہی تھی، اس وقت بھی یہ تین ترنمول ایم پی غیر حاضر تھے۔ ترنمول کانگریس کے چیف وہپ کلیان بندوپادھیائے نے یہ معاملہ لوک سبھا میں اٹھایا۔ تینوں میں سے صرف دیو نے اپنی غیر حاضری کی پیشگی اطلاع دی تھی۔ بتایا جا رہا ہے کہ وہ اُس وقت جھارکھنڈ میں فلم کی شوٹنگ میں مصروف تھے۔ تاہم باقی دو ایم پیز نے پارٹی کو اپنی غیر حاضری کی کوئی اطلاع نہیں دی، جیسا کہ ذرائع کا کہنا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ شدید اپوزیشن دباؤ کے باوجود وقف ترمیمی بل لوک سبھا کے بعد راجیہ سبھا سے بھی پاس ہو چکا ہے۔ اب صرف صدر جمہوریہ کے دستخط باقی ہیں، جس کے بعد بل قانون بن جائے گا۔ مگر اسی دوران ترنمول کے اندر یہ سوال اٹھ رہا ہے کہ غیر حاضر رہنے والے ایم پیز نے کیا وقف ترمیمی بل کی اہمیت کو نہیں سمجھا؟ اسی لئے کیا وہ اس اہم بحث کے دوران ایوان میں موجود نہیں تھے؟ میڈیا میں دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ ان تین ایم پیز کی غیر حاضری سے پارٹی قیادت کا ایک طبقہ شدید ناراض ہے۔ کوچ بہار سے ایم پی جگدیش برما باسونیا نے اس معاملے پر ردِ عمل دیتے ہوئے کہا کہ وہ خاندانی وجوہات کی بنا پر اُس دن لوک سبھا میں حاضر نہیں ہو سکے۔ ان کا کہنا ہے کہ انہیں علم ہی نہیں تھا کہ اُسی دن وقف ترمیمی بل پر بحث اور پیش کش ہونے والی ہے۔ اگر انہیں پہلے سے معلوم ہوتا، تو وہ ضرور ایوان میں موجود رہتے۔

نوکری چھوٹتے ہی قرض داروں کا دباؤ کیننگ میں خاتون ٹیچر کی اقدام خودکشی

بروئی پور: 4 اپریل (عوامی نیوز سروس) میری ذاتی زندگی میں مسائل تھے۔ جیسے ہی سپریم کورٹ نے فیصلہ سنایا کہ وہ اپنی ملازمت سے ہاتھ دھو بیٹھا، اس کے قرض دہندگان نے اسے گھر میں تنگ کرنا شروع کر دیا۔ دباؤ برداشت نہ کر سکے، کیننگ میں ایک استاد نے انتہائی فیصلہ کیا۔ اس نے خودکشی نوٹوں کی ایک سیریز میں مسائل کے بارے میں لکھا۔ اس نے اپنے والدین اور بوائے فرینڈ سے معافی مانگی۔ تاہم ٹیچر اپنی بہادری کی بدولت بچ گئی۔ اس وقت وہ اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ ٹیچر کا نام رومپا سنگھ ہے۔ وہ مدنا پور کی رہنے والی ہیں۔ وہ کیننگ کے رے باگھنی ہائی اسکول میں پڑھاتی تھیں۔ وہ تاریخ کی استاد تھیں۔ رومپا 2016 کے پینل کا حصہ تھیں۔ اپنے پہلے شوہر سے علیحدگی کے بعد سے وہ کیننگ کے نواپلی علاقے میں کرائے کے مکان میں اکیلی رہ رہی ہیں۔ وہ اس وقت ٹوٹ گئی جب جمعرات کو سپریم کورٹ نے ان کی ملازمت ختم کرنے کا حکم دیا۔ بعد میں، گھر کے مالک کو احساس ہوا کہ کچھ گڑبڑ ہے۔ اس کے بعد رمپا کو گھر سے بے ہوشی کی حالت میں بچا لیا گیا۔ اسے فوری طور پر بچایا گیا اور کیننگ ہسپتال لے جایا گیا۔ اس وقت وہ وہاں زیر علاج ہیں۔ ایک خودکشی نوٹ ملا ہے۔ رمپا نے اس میں اپنے مسائل لکھے ہیں۔ خط میں کیا ہے؟ رمپا دیوی نے لکھا کہ اپنے پہلے شوہر سے علیحدگی کے بعد وہ خود کو اپنے طریقے سے منظم کرنا چاہتی تھیں۔ اس نے شروع سے آغاز کیا۔ میری زندگی میں نئے لوگ آئے۔ اگرچہ اس نے اپنے والدین اور بوائے فرینڈ سے معافی مانگی تھی، پھر بھی اس پر بہت قرض تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ نوکری چھن جانے کی اطلاع ملتے ہی قرض داروں نے گھر پر حملہ کرنا شروع کر دیا۔ انہوں نے مبینہ طور پر فوری طور پر رقم کی واپسی کا مطالبہ کیا۔ الزام ہے کہ ملزمان تعاون کرنے کی کوشش کرنے والوں کو بھی ہراساں کرتے ہیں۔ اپنی ملازمت کھونے کا درد، قرض دہندگان کا دباؤ اور یہ سب شدید ذہنی تناؤ کے ساتھ مل کر اسے خودکشی کا فیصلہ کرنے پر مجبور کر دیا۔ خط میں چند لوگوں کے نام اور فون نمبر شامل تھے۔ اتفاق سے رمپا نے چند سال قبل ایک بار خودکشی کی کوشش کی تھی۔

گارڈن ریچ میں غیر قانونی اسلحہ سمیت ایک شخص گرفتار

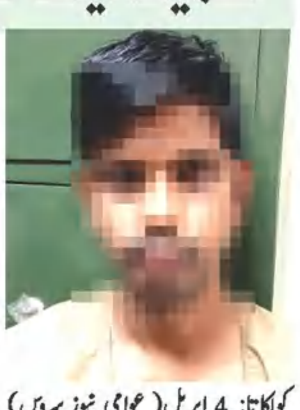

کولکاتا: 4 اپریل (عوامی نیوز سروس) گارڈن ریچ تھانہ علاقے کے تاراتلا روڈ پر واقع ایف سی آئی گودام کے قریب پولیس کو ایک بڑی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے جمعہ کی رات تقریباً 1:50 بجے محمد پرویز عرف راجو عرف کوا بریانی (عمر 47 سال) کو گرفتار کر لیا۔ جیسے رام نگر لین کولکاتا کا رہائشی بتایا جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق ملزم کے بارے میں اطلاع ملی تھی کہ وہ کسی کو غیر قانونی اسلحہ اور کارتوس فروخت کرنے والا ہے۔ اس اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے موقع پر چھاپہ مارا اور ملزم کو رنگے ہاتھوں گرفتار کیا۔ اس کے قبضے سے ایک دیسی ساختہ سنگل شاٹ بندوق اور 8 ایم ایم کا ایک زندہ کارتوس برآمد کیا گیا، جس کے بارے میں ملزم کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ پولیس نے ملزم کو فوری طور پر گرفتار کر کے اس کے خلاف آرمز ایکٹ کی دفعات 25(1A) اور 29 کے تحت مقدمہ نمبر 100/25 درج کر لیا ہے۔ پولیس نے ملزم کو عدالت میں پیش کر کے اس کی پولیس حراست کی درخواست کی ہے۔ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ علاقے میں غیر قانونی اسلحے کے کاروبار کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔

نقلی دوا کھانے سے بچہ ہوا بیمار، احتجاج کے بعد پولس نے دکان مالک کو گرفتار اور دکان سیل کیا

سودپور: 4 اپریل (عوامی نیوز سروس) ایک بار پھر جعلی ادویات فروخت کرنے کا الزام اٹھا ہے۔ اس واقعہ کو لیکر سود میں کافی ہنگامہ مچا ہوا ہے۔ ایک بچے کو اس دکان سے لائی گئی دوا لینے کے بعد اس کی حالت بگڑ گئی۔ اہل خانہ اور مقامی لوگوں نے دکان کے سامنے زبردست احتجاج کیا۔ صورتحال پر قابو پانے کے لیے پولس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی۔ پولس نے دکان کو سیل کر کے ملزم دکان مالک کو گرفتار کر لیا۔ جمعرات کی رات سودپور کے نیل گنج روڈ پر ایک دکان سے ایک خاتون نے اپنے بچے کے لیے دوا خریدی۔ اس نے الزام لگایا کہ بچے کو دوا دینے کے بعد وہ بیمار ہو گیا۔ اس کے بعد اس نے جعلی دوائی بیچنے کے الزام میں دکان کے سامنے احتجاج شروع کر دیا۔ دکانداروں نے دکان کے مالک کو جعلی ادویات کے بارے میں بتانے سے انکار کر دیا۔ جیسے ہی پورے واقعہ کا علم ہوا، مقامی لوگ غصے میں پھٹ پڑے۔ یہ خبر کھردہ تھانے تک پہنچی جس کے بعد پولس نے آ کر صورتحال پر قابو پا لیا۔ شکایت کی بنیاد پر انہوں نے دکان کے مالک کو گرفتار کر کے دکان کو سیل کر دیا۔ اس واقعہ سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ حال ہی میں ریاستی ڈرگ کنٹرول بورڈ نے ہول سیل بازار میں چھاپہ مار کر بیس لاکھ روپے کی جعلی ادویات ضبط کی ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق، لاکھوں روپے کی جعلی ادویات پہلے ہی مارکیٹ میں پھیل چکی ہیں۔ ابتدائی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ان جعلی ادویات کی بڑی مقدار اتر پردیش سے آئی تھی۔ اس کے علاوہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ سے ہوتے ہوئے جعلی ادویات بنگال میں داخل ہوئی ہیں۔ دکاندار جعلی ادویات کیوں فروخت کر رہے ہیں؟ جعلی ادویات بنانے والے بیچنے والوں کو بھاری منافع کا لالچ دیتے ہیں۔ یہ جعلی ادویات دوگنا منافع کے لالچ میں مارکیٹ میں داخل ہو رہی ہیں جو کہ اصلی ادویات بیچ کر کمائی جا سکتی ہیں۔

☆☆☆☆☆

بچوں کے جھگڑے میں چچا نے 11 سالہ بھتیجے کو قتل کر دیا

بشیر ہاٹ: 4 اپریل (عوامی نیوز سروس) دو نابالغوں کے بچگانہ جھگڑے میں مداخلت کی۔ اس پر الزام تھا کہ اس نے غصے میں اپنے 11 سالہ بھتیجے کو ہتھیار سے وار کر کے ہلاک کر دیا۔ اس واقعہ نے جمعہ کو شمالی 24 پرگنہ کے بشیر ہاٹ کے مٹیا تھانہ علاقے میں ہلچل مچا دی۔ لڑکے کے قتل کا ملزم چچا مفرور ہے۔ پولیس نے اس کی تلاش شروع کر دی ہے۔ ایسے واقعات پر مقامی لوگوں میں غم و غصہ پایا جاتا ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق 11 سالہ امین الزماں جمعہ کی صبح مٹیا کے علاقے گنگاٹی میں اپنے گھر کے سامنے کھیل رہا تھا۔ اس کا کزن گیند سے کھیل رہا تھا۔ اچانک گیند کو لے کر دونوں لڑکوں کے درمیان لڑائی چھڑ گئی۔

پوربی ریلوے

ٹنڈر نوٹس نمبر: 222-ایس/1/ڈبلو-II، بتاریخ: 28.03.2025 مندرجہ ذیل ای-ٹنڈرس آن لائین سے مطلوب ہے بذریعہ ڈویژنل ریلوے منیجر، پوربی ریلوے، سیالدہ، دوسری منزل، ڈی آر ایم بلڈنگ، قیصر اسٹریٹ، سیالدہ، کولکاتا-700014 سے مندرجہ ذیل کاموں کیلئے۔ **ٹنڈر نمبر: ٹی این-270-24-25، کام کا نام:** ہر نالے کا مرمتی کام حلقے میں سینئر ڈویژنل انجینئر/1/ سیالدہ کا۔ **ٹنڈر کی لاگت:** 1,53,10,312.95 روپے۔ **ای ایم ڈی:** 2,26,600.00 روپے۔ **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت:** 21.04.2025 کو 15.00 بجے۔ **کام پورا ہونے کی مدت:** 12 (بارہ) مہینے۔ **ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت:** 21.04.2025 کو 15.30 بجے۔ ٹنڈر ڈوکومنٹ و دیگر تفصیلات ہوں گے اس پر www.ireps.gov.in، بڈنگ کو جمع کیا جائے گا ای-ٹنڈرنگ سے مذکورہ ویب سائٹ کے ذریعہ۔ دستی پیشکش کو سرسری طور پر مسترد کر دیا جائے گا۔

SDAH-04/2025-26

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

ایس. ای. ریلوے-ٹنڈر

ٹنڈر نوٹس نمبر: ڈبلو ایل ٹی-0101-ایل ایچ بی-سی ٹی آر بی-تمکین 8 کی طرف سے دصدر جمہوریہ ہند سے ڈپٹی چیف میکانیکل انجینئر/ (پروڈکشن) کھڑگپور ورکشاپ، ایس ای-ریلوے سے ای-ٹنڈر مطلوب ہے مندرجہ ذیل کام کیلئے۔ 12.00 بجے سے پہلے مذکورہ بر خلاف آئیٹم اور کھلے گا 12.30 بجے۔ **کام کا نام:** تجدید کاری 12900 عددی ٹی آر بی یو آئی سی 130 ایل ایچ بی بوگی کا تمکین کا تیار کردہ وہیل شاپ کھڑگپور ورکشاپ کا دو (02) برسوں کیلئے۔ او ای ایم/ ایس سے۔ تمکین انڈیا لمیٹیڈ سنگل ٹنڈر کی بنیاد پر۔ **کام کی تخمینہ لاگت بشمول جی ایس ٹی @ 18%:** روپے-/30,78,16,178۔ **زر بیعانہ:** -/16,83,300۔ **ای-ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت:** 28.04.2025 کو 12.00 بجے۔ **ویب سائٹ پر مشمولات:** www.ireps.gov.in، خواہشمند ٹنڈر گزار ویب سائٹ سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ www.ireps.gov.in- پوری تفصیلات/ حالات/ ٹنڈرس کے نمونے جو صرف آن لائین سے ہی ڈالا جائے گا کسی بھی حالت میں اس کام کیلئے دستی پیشکش قبول نہیں کیا جائے گا۔ **پیشکش داخلے کی مدت:** پندرہ دنوں کے ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ سے پہلے۔ ٹنڈر گزار اپنے خواہشات کی تکمیل کر سکتے ہیں۔ (PR-18)

Aawami news
Kolkata
Saturday, 5th April 2025
Also published from Ranchi & Patna

کولکاتا
Kolkata

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
سنیچر، ۵؍اپریل ۲۰۲۵ء

ہائی کورٹ کا ریاست کو شکشا متروں کی بقایا تنخواہ ادا کرنے اور بحالی کا حکم

کولکاتا ،4/اپریل: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ نے شکشا مترا کارکنوں کی بقایا تنخواہوں کی فوری ادائیگی اور ان کی بحالی کا حکم دیا۔جسٹس راج شیکھر منتھا کی ڈویژن بنچ نے جمعہ کو ریاستی حکومت کو یہ حکم جاری کیا۔تاہم کلکتہ ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ نے سنگل بنچ کے فیصلے کو برقرار رکھتے ہوئے کہا کہ شکشا مترا کو 60 سال کی عمر تک کام کرنے کا حق ہے۔

اس حکم کے ساتھ ہی ان میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ۔جسٹس راج شیکھر منتھا کی ڈویژن بنچ نے جسٹس رابندر ناتھ سامنت کے حکم کو برقرار رکھا۔دریں اثنا ڈویژن بنچ کے آج کے حکم نے شکشا متروں کو 60 سال کی عمر تک کام کرنے کی اجازت دینے میں کوئی مسئلہ ختم کر دیا ہے۔واضح رہے کہ 26 اپریل 2023 کو کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس رابندر ناتھ سمنتا کی بنچ نے اس معاملے پر ایک تاریخی فیصلہ سنایا۔اسی پر اس بار ڈویژن بنچ نے مہر ثبت کردی۔ بنگال میں پسماندہ اور اسکول سے باہر طلباء کو پڑھانے کے لیے سروشکشا ابھیان کے تحت شکشا مترا کی بھرتی کا عمل 2004 میں شروع ہوا تھا۔ جب انہوں نے یہ کام شروع کیا تو شکشا متروں کو 2400 روپے ماہانہ الاؤنس ملتا تھا۔دوسری طرف عدالتی ذرائع کے مطابق ریاستی حکومت نے اپریل 2014 سے شکشا متروں کا بھتہ روک دیا تھا۔یہاں تک کہ انہیں 60 سال کی عمر سے پہلے ملازمت سے ریٹائر ہونے کو کہا گیا تھا۔پھر اس معاملے کو لے کر کلکتہ ہائی کورٹ میں مفاد عامہ کی عرضی دائر کی گئی۔سنگل بنچ نے حکم دیا کہ بقایا تنخواہوں کا ازالہ کیا جائے اور سب کو کام پر بحال کیا جائے۔ جسے ڈویژن بنچ میں چیلنج کیا گیا تھا۔ ڈویژن بنچ نے سنگل بنچ کا فیصلہ برقرار رکھا۔2013 سے،حکومت نے تعلیمی شراکت داروں کی حیثیت کو تبدیل کر کے انہیں رضا کار بنادیا ہے۔

راجر ہاٹ میں فائرنگ کے بعد علاقے میں خوف و ہراس

کولکاتا ،4/اپریل: (عوامی نیوز سروس) راجر ہاٹ میں دوپہر کے وقت اچانک فائرنگ کے بعد علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا۔واضح ہو کہ حکمراں جماعت میں دھڑے بندی کی وجہ سے راجر ہاٹ جنوبی نارائن پور گرم ہو گیا ہے۔شیخ آزاد پر لگاتار چار راؤنڈ فائرنگ کرنے کا الزام ہے۔ لیکن وہ بمشکل بچ پایا۔ جھگڑے کی ویڈیو منظر عام پر آگئی ہے۔تاہم سی این پورٹل نے ویڈیو کی صداقت کی تصدیق نہیں کی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولس کی بھاری نفری جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔معلوم ہوا ہے کہ عید کے دن سبیا ساچی دتہ کو دکھن نارائن پور کے رہنے والے شیخ آزاد بابا نے مدعو کیا تھا۔اسی وجہ سے ایم ایل اے تاپس چٹرجی نے انہیں سخت جملے میں طنز کیا۔ الزام ہے کہ جب اس واقعہ کے خلاف اہل خانہ نے احتجاج کیا تو تاپس چٹرجی کے پیروکار ایک گروپ کے ساتھ آئے اور کنبہ پر حملہ کر دیا۔ بدھان نگر کارپوریشن کے چیئرمین سبیا ساچی دتہ کے پیروکار پر کئی راؤنڈ گولیاں چلائی گئیں۔ الزام ہے کہ سبیا ساچی دتہ کے گھر میں گھس کر توڑ پھوڑ بھی کی گئی۔اس واقعے کے بارے میں سبیا ساچی نے کہا کہ میں نے اس واقعے کے بارے میں سنا ہے۔ مجرموں کی الگ سے شناخت نہیں ہوتی۔ مجرم مجرم ہوتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی ان کی سرپرستی نہیں کرتی ہیں۔تاپس نے جواب دیا کہ راجر ہاٹ-نیو ٹاؤن میں ہر کوئی میرا پیروکار ہے۔ وہ مجرم نہیں ہیں۔ وہ میرا امیج خراب کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ پولس تفتیش کر رہی ہے۔

☆

کولکاتا میں وقف (ترمیمی) بل کے خلاف اقلیتی برادری کا احتجاج

کولکاتا ، 4/اپریل: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں وقف (ترمیمی) بل کے خلاف جمعہ کو پارک سرکس کراسنگ پر اقلیتی برادری کے ارکان نے احتجاج کیا اور وقف (ترمیمی) بل 2025 کو فوری طور پر واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ واضح ہو کہ جمعرات کی رات دیر گئے 13 گھنٹے کی طویل بحث کے بعد راجیہ سبھا نے اس بل کو پارلیمنٹ سے منظور کر لیا گیا۔متنازعہ بل کی مخالفت کے لیے سینکڑوں مسلمان میٹرو پولس کی سڑکوں پر نکل آئے اور کئی اقلیتی تنظیمیں بھی احتجاج میں شامل ہوئیں۔مظاہرین میں سے ایک نے کہا کہ یہ بل ملک کو تقسیم کرنے کی بی جے پی کی چال ہے۔ ان کی اکثریت کی وجہ سے انہوں نے بل لوک سبھا اور راجیہ سبھا دونوں میں پاس کرایا ہے۔ہم اس آمرانہ طرز عمل کی مخالفت کرتے ہیں۔ یہ نہ صرف مسلمانوں کی جائیدادوں پر قبضہ کرنے کی کوشش ہے بلکہ ہمیں بدنام کرنے کی بھی کوشش ہے۔مظاہروں کے باعث علاقے میں ٹریفک کا نظام درہم برہم ہو گیا اور لوگوں کی بڑی تعداد سڑکوں پر جمع ہو گئی۔مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بھی وقف بل کو پیش کرنے پر بی جے پی پر تنقید کی ہے اور اس پر ملک کو تقسیم کرنے کی کوشش کرنے کا الزام لگایا ہے۔بنرجی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ موجودہ حکومت کو ہٹانے کے بعد ایک بار نئی حکومت قائم ہونے کے بعد، وہ اس بل کو کالعدم قرار دینے کے لیے ایک ترمیم لائیں گی۔پارلیمنٹ میں بل پر بحث کے دوران اپوزیشن جماعتوں نے اسے مسلم مخالف اور غیر آئینی قرار دیتے ہوئے سخت اعتراضات اٹھائے، جب کہ حکومت نے جواب دیا کہ اس تاریخی اصلاحات سے اقلیتی برادری کو فائدہ پہنچے گا۔راجیہ سبھا میں بل کو 95 کے مقابلے میں 128 ووٹوں سے منظور کیا گیا۔اسے بدھ کی رات دیر گئے لوک سبھا نے منظور کیا، جس کے حق میں 288 اور مخالفت میں 232 ووٹ پڑے۔

مسافروں کی سہولت کیلئے میٹرو کی خصوصی سوغات

کولکاتا ،4/اپریل: (عوامی نیوز سروس) میٹرو حکام نے مسافروں کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلہ کیا ہے۔ اس بار میٹرو اسٹیشنوں پر خاص چیزیں لگائی جانے والی ہیں، جس سے مسافروں کو فائدہ ہوگا۔کئی لاکھ روپے کی لاگت سے میٹرو اسٹیشنوں پر خصوصی اشیاء نصب کی جارہی ہیں جس سے مسافروں کو فائدہ ہوگا۔ یہ خاص چیز آنے والے دنوں میں ایسٹ ویسٹ میٹرو روٹ پر نظر آئے گی۔ یہ سہولت سیالدہ-ایسپلانیڈ روٹ پر شروع کی گئی ہے۔ کولکاتا میٹرو نے ایک بڑا اقدام اٹھایا ہے۔درحقیقت اس بار مختلف جگہوں پر خاص قسم کے آئینے لگائے جانے والے ہیں جو میٹرو سروسز میں بہت اہم بات ہے۔معلوم ہوا ہے کہ مسافروں کی حفاظت کے لیے ایسٹ ویسٹ میٹرو پر کنویکس آئینے لگائے جانے والے ہیں۔اسے کنویکس مرر کہا جاتا ہے۔حادثات کی روک تھام کے لیے چند دنوں میں میٹرو اسٹیشنوں میں ان خصوصی شیشوں کو نصب کرنے کے انتظامات کیے جائیں گے۔مبینہ طور پر پلیٹ فارم کے کنارے پر آئینے نصب کیے جائیں گے تاکہ ڈرائیوروں اور موٹر مینوں کو ٹرین کے اگلے چار ڈبوں کے دروازوں کا مشاہدہ کرنے کے قابل بنایا جا سکے۔کہا جا رہا ہے کہ اگر سب کچھ ٹھیک رہا تو اس سال ہی میٹرو ایسپلانیڈ سے سیالدہ تک چلائے گی۔ ایسے میں میٹرو کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے بچنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس لیے ان خصوصی آئینے کو مختلف جگہوں پر لگانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔معلوم ہوا ہے کہ اس آئینہ کو لگانے پر میٹرو کو کم از کم 17 لاکھ روپے خرچ ہوں گے۔اطلاع کے مطابق پلیٹ فارم کے ساتھ لگے اسٹینڈ پر نصب آئینے میں پوری ٹرین دیکھی جا سکتی ہے۔گارڈ کی ہدایات پر بھروسہ کرنے کے بجائے، ڈرائیور آئینے میں دیکھے گا کہ آیا مسافروں کو نیچے اتارا گیا ہے یا نہیں۔وہ یہ بھی دیکھ سکتا ہے کہ دروازے میں کوئی چیز پھنسی ہوئی ہے یا نہیں۔

جدیدیت اور ٹکنالوجی کے امتزاج کے ساتھ کولکاتا ہوائی اڈے کو از سر نو بنانے کا منصوبہ تیار

کولکاتا ، 4/اپریل: (عوامی نیوز سروس) مسافروں کی بڑھتی تعداد کو ذہن میں رکھتے ہوئے ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (AAI) نے جدیدیت اور ٹکنالوجی کے امتزاج کے ساتھ کولکاتا ہوائی اڈے کو از سر نو بنانے کے منصوبوں کا ایک سیٹ تیار کیا ہے۔ٹرمینل کی عمارت کی توسیع کا کام جاری ہے۔ایک نیا ایئر ٹریفک کنٹرول ٹاور (ATC) بنایا گیا ہے۔ دوسرے رن وے کی توسیع پر بھی کام جاری ہے۔سیکورٹی چیکنگ پوائنٹس بڑے پیمانے پر بنائے جائیں گے اور مسافروں کی سہولت کے لیے کھانے پینے اور شاپنگ کے مختلف مراکز قائم کیے جائیں گے۔ جہاں سے آئندہ تین برسوں میں تقریباً چالیس ملین مسافر سفر کر سکتے ہیں۔خیال رہے کہ کولکاتا ہوائی اڈے نے 1924 میں کام شروع کیا۔ ہوائی اڈے کی 100 ویں سالگرہ کی تقریبات کا آغاز پچھلے سال ہوا۔صد سالہ تقریب اس بار ختم ہو جائے گی۔100 ویں سالگرہ کو ذہن میں رکھتے ہوئے کولکاتا ایئرپورٹ اتھارٹی نے کئی اقدامات کیے ہیں۔ اے اے آئی کے مطابق کولکاتا اب ملک کا چھٹا مصروف ترین ہوائی اڈہ ہے۔مرکز کا مستقبل میں کولکاتا ہوائی اڈے کو جنوب مشرقی ایشیا کے لیے کنیکٹیویٹی مرکز بنانے کا منصوبہ ہے۔کولکاتا ہوائی اڈے کی ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق، گھریلو پرواز کے مسافروں کی تعداد 2028-29 میں 37.7 ملین تک پہنچ جائے گی۔اور بین الاقوامی پروازوں میں مسافروں کی تعداد میں 466,000 کا اضافہ ہوگا۔جیسے جیسے مسافروں کی تعداد میں اضافہ ہوتا ہے، حکام مناسب جدید سہولیات کی تنصیب کی طرف بڑھ رہے ہیں۔پانچ ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت سے ایک نئی ٹرمینل عمارت بنانے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔پرانی ٹرمینل کی عمارت کا بڑا حصہ گرا دیا جائے گا۔ٹرمینل کی عمارت کو 71000 مربع فٹ تک بڑھایا جائے گا۔اس کا تین چوتھائی حصہ بین الاقوامی ہوائی مسافروں کے لیے مختص کیا جاتا ہے۔کام اب تیزی سے جاری ہے۔ہوائی اڈے اتھارٹی کا مقصد دسمبر تک کام کے اس مرحلے کو مکمل کرنا ہے۔ بین الاقوامی مسافروں کے سفر کا دائرہ وسیع کیا جائے گا۔حکام امیگریشن اور کسٹمز ڈیپارٹمنٹ کی تنظیم نو کریں گے۔اس کے لیے 32 ہزار مربع فٹ کے رقبے کی نشاندہی کی گئی ہے۔مزید برآں کولکاتا ہوائی اڈے پر 130 کروڑ روپے کی لاگت سے ایک نیا اے ٹی سی بنایا گیا ہے۔اب وہاں تجرباتی بنیادوں پر روزانہ دو گھنٹے کام شروع کر دیا گیا ہے۔حکام نے نئے اے ٹی سی ٹاور کو اس سال کے آخر یا اگلے سال کے شروع تک مکمل طور پر فعال کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔اس کے علاوہ ہوائی اڈے کے دوسرے رن وے کو توسیع دینے کے لیے 20 کروڑ روپے کی لاگت سے کام جاری ہے۔کولکاتا کا اب دنیا بھر کے 19 شہروں سے براہ راست فضائی رابطہ ہے، جن میں ابوظہبی، دبئی، بنکاک، ڈھاکہ، کھٹمنڈو، دوحہ، فوکٹ، کولمبو، کوالالمپور، ینگون اور سنگاپور شامل ہیں۔لندن شہر کو اس فہرست میں شامل کرنے کی کوششیں شروع کر دی گئی ہیں۔ریاستی حکومت نے پہلے ہی مطالبہ کیا ہے کہ کولکاتا اور لندن کے درمیان براہ راست پروازیں شروع کی جائیں۔دوسری طرف، کولکاتا کا ملک کے 55 شہروں سے براہ راست فضائی رابطہ ہے۔ساتھ ایئر لائنز ہیں جو یہ سروس پیش کرتی ہیں۔ہوائی اڈے کے حکام کو امید ہے کہ جیسے جیسے کولکاتا کے دنیا بھر کے دیگر شہروں کے ساتھ ہوائی رابطے قریب ہوں گے، آنے والے دنوں میں مزید کمپنیاں پروازیں چلانے میں پہل کریں گی۔ کولکاتا ہوائی اڈے میں ایک وقت میں 8,460 مسافروں کو سنبھالنے کی گنجائش ہے۔ ڈائریکٹر پربھات رنجن بیوریا نے کہا کہ اب کولکاتا ایئرپورٹ سے سالانہ دو کروڑ سے زیادہ مسافر سفر کرتے ہیں۔لیکن ایک سروے کرنے کے بعد ہمیں معلوم ہوا کہ اگلے دو سے تین سالوں میں مسافروں کی تعداد 30 ملین سے تجاوز کر جائے گی۔

آئین کے مطابق، کوئی بھی جہاں چاہے جا سکتا ہے: ہائی کورٹ

کولکاتا ، 4/اپریل: (عوامی نیوز سروس) آئین کے مطابق کوئی بھی جہاں چاہے جا سکتا ہے۔کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس سومن سین اور جسٹس سمیتا داس ڈے نے ریاستی قانون ساز اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری کی طرف سے ہائی کورٹ میں دائر کیس کا مشاہدہ کیا، جو موتھا باڑی جانا چاہتے تھے۔آج کی سماعت کے دوران ریاست نے عدالت کو مطلع کیا کہ موتھا باڑی میں حالات اب قابو میں ہیں۔ اب تک 20 ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ چورنگی میں ایک کالی مندر اور مسجد ہے۔ یہ سڑک کے کونے میں ہے۔صورت حال مختلف ہو سکتی ہے۔درخواست گزار کی جانب سے وکیل نے کہا کہ درخواست گزار کو زیڈ کیٹیگری کی سیکورٹی ملے گی، 4 کاریں ہوں گی، صورتحال پر نظر رکھی جائے گی، ایک گاڑی میں دو افراد ہوں گے۔ریاست کا جواب تھا کہ نہیں، ایسا نہیں ہو سکتا۔جج نے تب ریاست سے کہا کہ آئین کے تحت کوئی بھی جہاں چاہے جا سکتا ہے۔ جج سوموار کو کیس کی سماعت کریں گے۔واضح ہو کہ مالدہ کے موتھا باڑی میں گزشتہ سوموار سے افراتفری کا ماحول ہے۔ جمعرات کو بدامنی اپنے عروج پر پہنچ گئی۔ دکانوں اور گاڑیوں کو توڑ پھوڑ اور نذر آتش کیا گیا۔سڑکوں پر آگ لگا کر احتجاج کیا گیا۔ اس کے جواب میں پولس نے حالات پر قابو پانے کے لیے لاٹھی چارج کیا۔ آنسو گیس چھوڑنا پڑا۔ پولس نے چھ مقدمات درج کر لیے ہیں۔ واقعہ عدالت تک پہنچا۔ اس صورتحال میں ہائی کورٹ نے اہم ہدایات دی ہیں۔جسٹس سومن سین اور جسٹس سمیتا داس ڈے کی ڈویژن بنچ نے کہا کہ یہ واقعہ حساس ہے اور سیکورٹی کو یقینی بنانا ریاستی حکومت کی ذمہ داری ہے۔جج نے یہ بھی کہا کہ اس وقت مرکزی حکومت کی مداخلت کی ضرورت نہیں ہے۔لیکن آج کی سماعت میں اے ایس جی نے مرکز کی جانب سے دلیل دی کہ صورتحال ایسی ہے کہ اگر وہ چاہیں تو موتھا باڑی میں مرکزی فورسز کو تعینات کیا جا سکتا ہے۔

اتوار کو رام نومی کو لیکر کولکاتا میٹرو کی پیش بندی

کولکاتا،4/اپریل: (عوامی نیوز سروس) اتوار کو رام نومی ہے۔اطلاعات ہیں کہ رام نومی کے جلوس میں بہت سے لوگ شامل ہو سکتے ہیں۔وہ دن اتوار ہے۔اس دن میٹرو لائنوں پر ٹریفک بلاک ہونا تھا، خاص طور پر گرین لائن 2 پر۔میٹرو حکام نے اعلان کیا ہے کہ میٹرو گرین لائن 2 پر 6 اپریل سے، یعنی ہوڑہ میدان سے ایسپلینیڈ تک کوئی ٹریفک بلاک نہیں ہوگا۔میٹرو بھی اس دن اس روٹ پر چلے گی۔میٹرو حکام نے اعلان کیا ہے کہ اتوار کو معمول کی سروس گرین لائن 2 پر جاری رہے گی۔واضح ہو کہ اتوار کو پہلی سروس ہوڑہ میدان سے ایسپلینیڈ تک دوپہر 2 بجکر 15 پر چلے گی۔ایسپلینیڈ سے ہوڑہ تک آخری سروس شام 7 بجکر 45 پر ہوڑہ میدان سے ایسپلینیڈ تک چلے گی۔ایسپلینیڈ سے ہوڑہ میدان تک آخری سروس شام 7 بجکر 45 پر سے چلے گی۔اس دن معمول کے مطابق گرین لائن 1 کوریڈور پر کوئی سروس نہیں ہوگی۔تاہم، سروس بلیو لائن پر معمول کے مطابق دستیاب رہے گی۔کولکاتا میٹرو اتھارٹی نے رام نومی کے موقع پر اس میٹرو کا شیڈول جاری کیا ہے۔

داغدار جج کی حلف برداری کی تقریب کو لے کر وکلاء کا چیف جسٹس سے فیصلے پر نظر ثانی کا مطالبہ

کولکاتا،4/اپریل: (عوامی نیوز سروس) داغدار جج کی حلف برداری کی تقریب کو وکلاء کا ہائی کولکاتا ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سے فیصلے پر نظر ثانی کا مطالبہ کیا۔واضح ہو کہ دہلی ہائی کورٹ سے کلکتہ ہائی کورٹ منتقل کیے گئے جسٹس دنیش کمار شرما کی حلف برداری کی تقریب میں وکلاء نے چیف جسٹس ٹی ایس سیوا گنم نے تنظیموں کو خط لکھ کر اپنا فیصلہ بدلنے کو کہا۔خط میں انہوں نے لکھا کہ مجھے روایت اور ثقافت کے اس شاندار مقام پر پیار، مہمان نوازی اور پیار ملا ہے۔بنگال کی بھرپور ثقافت کو ذہن میں رکھتے ہوئے، میں یہ خط آپ سے اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرنے کے لیے دیا جارہا ہے۔آیئے متحد ہو کر اس ادارے کو مزید قابل فخر بنائیں۔خیال رہے کہ سپریم کورٹ کالجیم نے اس ٹرانسفر کی سفارش کی۔اس بات کا علم ہونے کے بعد ہائی کورٹ کے وکلاء نے احتجاج کیا۔ان کے مطابق کلکتہ ہائی کورٹ کوئی ڈمپنگ گراؤنڈ نہیں ہے جہاں داغدار جج کا تبادلہ کیا جائے گا۔وکلا نے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کو خط لکھ کر فیصلے پر نظر ثانی کا مطالبہ کیا۔لیکن کالجیم کی تجویز کے بعد مرکزی حکومت نے اپنی منظوری پر مہر ثبت کردی۔اس کے بعد وکلاء تنظیم نے چیف جسٹس سیوا گنم کو خط لکھا۔

سپریم کورٹ کے حکم پر مغربی بنگال میں 26ہزار اساتذہ کی نوکری منسوخی کو لیکر ریاستی بی جے پی کی احتجاجی ریلی۔

جادب پور یونیورسٹی میں رام نومی منانے کی اجازت نہیں ملنے پر ناراضگی

کولکاتا ،4/اپریل: (عوامی نیوز سروس) جادب پور یونیورسٹی میں رام نومی منانے کی اجازت نہیں ملنے پر طلبہ میں برہمی پائی جارہی ہے۔اس کو لیکر جادب پور یونیورسٹی میں ایک بار پھر افراتفری مچ گئی۔طلبہ کا الزام ہے کہ کیمپس میں رام نومی منانے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا گیا۔طلباء کا سوال ہے کہ رام نومی منانے میں کیا اعتراض ہے۔واضح ہو کہ یونیورسٹی کے طلباء کی طرف سے جادب پور یونیورسٹی کیمپس میں رام نومی منانے کی خواہش ظاہر کرنے کے بعد تنازعہ شروع ہوا۔طلباء کا الزام ہے کہ یونیورسٹی انتظامیہ نے اس کی اجازت دینے سے صاف انکار کر دیا۔ 3 اپریل کو یونیورسٹی کے وی سی آفس نے اس معاملے پر ایک میٹنگ بھی کی اور طلباء کی جانب سے اجازت کے لیے جمع کرائے گئے درخواست فارم کو مسترد کر دیا گیا۔یونیورسٹی نے دیے عجیب وغریب دلائل رام نومی منانے کی اجازت مسترد کرنے کے بعد یونیورسٹی کی طرف سے طلباء کو دو وجوہات بتائی گئیں۔اس میں کہا گیا کہ گزشتہ سال ایسی کوئی اجازت نہیں دی گئی تھی اس لیے اس بار بھی نہیں دی جا سکتی۔ دوسری وجہ یہ بتائی گئی کہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر اس وقت موجود نہیں ہیں اس لیے ایسا کوئی نیا فیصلہ نہیں کیا جا سکتا۔طلبہ نے فیصلے پر سوال اٹھائے طالب علموں نے جادب پور یونیورسٹی کے اس فیصلے پر سوال اٹھائے ہیں۔انہوں نے اعلان کیا ہے کہ کچھ بھی ہو جائے، وہ رام نومی منائیں گے۔طلباء کا یہ بھی کہنا تھا کہ یونیورسٹی انتظامیہ نے کچھ دن پہلے کیمپس میں عید منانے کی اجازت دے دی ہے تو رام نومی منانے میں کیا حرج ہے۔رام نومی کی تقریبات کے منتظم سوموسوریا بنرجی نے کہا کہ چاہے کچھ بھی ہو جائے، ہم پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ جب یونیورسٹی میں عید منائی جا سکتی ہے تو رام نومی ہر حال میں منائی جائے گی۔دوسری طرف اس پورے معاملے نے سیاسی رنگ بھی لینا شروع کر دیا ہے۔بی جے پی نے الزام لگایا ہے کہ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ حکومت جان بوجھ کر رام نومی کی تقریبات میں رکاوٹیں کھڑی کررہی ہے، ایسا ہرگز نہیں ہونے دیا جائے گا۔

ترنمول کارکنوں نے جمعہ کو دوائیوں کی بڑھتی ہوئی قیمتوں اور دیگر مسائل کے لئے مرکزی حکومت کے خلاف کالج چوک سے وویکانند ہاؤس تک ریلی نکالی۔

ٹرک کی ٹکر سے نوجوان کی موت پر لوگوں کا احتجاج

آسنسول:4/اپریل،(عوامی نیوز سروس): کودرگا پور کوکوون تھانہ کے تحت رائے ڈنگہ موڑ کے قریب رات دیر گئے ایک ٹرک کی زد میں آ کر محمد شبیر نامی 32 سالہ نوجوان کی موت ہو گئی واقعہ کے بعد مقامی لوگوں میں غم وغصہ پایا جاتا ہے اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر حالات پر قابو پاتے ہوئے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بیدھان نگر کے محکمہ اسپتال بھیج دیا۔محمد شبیر رائے ڈنگہ کے علاقے کا رہائشی تھا مقامی لوگوں نے بتایا کہ شبیر رات ٹرین کے ذریعہ کولکاتا سے درگا پور اسٹیشن پر اترا تھا۔اس کے بعد گھر واپس آتے ہوئے رائے کو ڈنگہ موڑ کے قریب تیز رفتاری سے گزرنے والے ٹرک نے ٹکر ماردی اور ٹرک کے پہیے اس پر گر گئے نیچے آنے کے بعد اس کی موت ہو گئی واقعہ کے بعد آس پاس کے لوگ مشتعل ہو گئے اور ٹرک کو روک لیا لوگوں کا ہجوم دیکھ کر ڈرائیور اور ہیلپر بھاگ گئے۔اطلاع ملتے ہی پولس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔پولس کے پہنچنے پر لوگ مشتعل ہو گئے اور انہیں گھیرے میں لے کر احتجاج شروع کر دیا جس کے باعث علاقے میں کچھ دیر کشیدگی رہی مقامی دیپک کیوڑا سمیت دیگر نے بتایا کہ ریلوے فلائی اوور کے نیچے لائٹس کام نہ کرنے کی وجہ سے اندھیرا رہتا ہے۔اسی وجہ سے ہر وقت حادثات ہو رہے ہیں گزشتہ پیر کی رات بھی اندھیرے کے باعث ایک اور شخص جان کی بازی ہار گیا سڑک پر بسیں اور ٹرک تیز رفتاری سے چلتے ہیں لائٹس نہ ہونے کی وجہ سے تقریباً آئے روز حادثات ہو رہے ہیں کارپوریشن انتظامیہ کو جلد از جلد علاقے میں لائٹس اور ٹریفک کے نظام کو بہتر کرنا ہوگا بالآخر پولیس نے لاش کو برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے محکمہ اسپتال بھیج دیا۔ پولیس نے بتایا کہ ٹرک کو ضبط کر لیا گیا ہے فرار ڈرائیور اور ہیلپر کی تلاش شروع کر دی گئی ہے اسے جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔

وقف ترمیمی بل کے خلاف مسلم پرسنل لاء بورڈ کی پکار پر کلکتہ کے پارک سرکس کراسنگ کے پاس ایک زبردست احتجاج ہوا۔ جس میں سبھی ملی تنظیموں کے نمائندوں کے علاوہ ریاستی وزیر جاوید خان بھی موجود تھے۔(تصاویر ساجد پرویز)

کون پڑھائے گا؟ انگلش میڈیم اسکولوں کے بند ہونے کا اندیشہ

ہوڑہ:4اپریل (عوامی نیوز سروس) سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد چار اساتذہ کے ملازمت سے ہاتھ دھو بیٹھنے کے بعد خود کو اس صورتحال میں پایا ہے۔ چاروں اساتذہ کا تقرر 2016 اسکول سروس کمیشن پینل سے کیا گیا تھا۔

اسکول حکام کو خدشہ ہے کہ اساتذہ کی کمی کی وجہ سے انگریزی میڈیم کا شعبہ بند ہوسکتا ہے۔ ٹیچر انچارج بسواجیت سرکار نے کہا، "مجھے نہیں معلوم کہ کیا ہوگا!" تاہم ہم نے ان اساتذہ کو اسکول آنے سے منع نہیں کیا۔ ہم اس سلسلے میں ریاستی حکومت کی طرف سے دی گئی ہدایات پر عمل کریں گے۔ اساتذہ نے کوئی تبصرہ نہیں کیا۔

اس سے پہلے اس اسکول میں صرف بنگالی میں پڑھایا جاتا تھا۔ اس کے علاوہ 2012 میں صرف سائنس کے شعبے میں انگلش میڈیم متعارف کرایا گیا تھا، ہائر سیکنڈری ایجوکیشن کونسل نے اس شعبہ کے لیے چار اساتذہ کی تقرری کی منظوری دی تھی۔ اس کے مطابق اسکول نے ڈسٹرکٹ اسکول انسپکٹر کے ذریعے اسکول سروس کمیشن میں درخواست دائر کی۔ ان چاروں اساتذہ نے 2018 میں شمولیت اختیار کی تھی۔ اس وقت کے ٹیچر انچارج شنکر کھنڈا نے کہا، "چاروں اساتذہ کے تمام دستاویزات ترتیب میں تھے۔" "وہ خوب پڑھاتے ہیں۔ انگریزی کے ذریعے تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ وہ بنگالی میڈیم میں بھی پڑھاتے ہیں۔

موجودہ ٹیچر انچارج نے کہا کہ مجھے سپریم کورٹ کے فیصلے پر تبصرہ کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ تاہم، غریب خاندان دور دراز دیہی علاقوں میں انگریزی میڈیم اسکول میں تعلیم میں خلل سے متاثر ہوں گے۔ یہ ادارہ دیہی ہوڑہ کا واحد سرکاری فنڈ سے چلنے والا اسکول ہے جس میں گریڈ 11-12 کے لیے انگریزی میڈیم کا شعبہ ہے۔ انگریزی میڈیم کے اصل حامی اسکول کے بانی سنتوش کمار داس تھے۔ انہوں نے کہا کہ میں انگریزی میں پڑھانے کی اجازت لینے کے لیے بہت بھاگا تھا۔ میں نے سکول سروس کمیشن کو ٹیچر کے لیے درخواست دی ہے۔ میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ اس کا یہ نتیجہ نکلے گا۔ اگرچہ اتنے نہیں، لیکن ضلع کے کچھ دوسرے اسکولوں کو بھی مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔ پنچلا عظیم معظم ہائی اسکول میں تقریباً 3,800 طلباء ہیں۔ منظور شدہ 61 میں سے 43 اساتذہ تھے۔ ان میں سے چار اپنی نوکریوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ ٹیچر انچارج ایس ایم شمس الدین نے کہا کہ ہم انتظار کر رہے ہیں کہ عدالت کے فیصلے کی روشنی میں حکومت کیا رہنما اصول دیتی ہے۔ ہم ان اساتذہ کے ساتھ کھڑے ہیں۔ بگنان کے دیولگرام منکور بخشی (ڈی ایم بی) ہائی اسکول کے چھ اساتذہ بھی اپنی ملازمت سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ اسکول ذرائع کے مطابق کیمسٹری، جغرافیہ اور اکاؤنٹنگ کے لیے کوئی ٹیچر باقی نہیں ہے۔ شیام پور کا کھجری تریپورہ ہائی اسکول بھی مشکل میں ہے۔ فزکس ٹیچر ابھجیت میتی نے کہا کہ مجھے امتحان دینے کے بعد میرٹ کی بنیاد پر نوکری ملی ہے۔ میں سپریم کورٹ کے فیصلے سے مایوس ہوں۔

آئی پی ایل میچوں پر سٹے لگانے کے الزام میں 4 افراد گرفتار

کولکاتا:4اپریل (عوامی نیوز سروس) پولیس نے موبائل ایپلیکیشن کا استعمال کرتے ہوئے آئی پی ایل میچوں پر سٹے بازی کی رِنگ چلانے کے الزام میں شمالی کولکاتا کے گریش پارک میں واقع ایک کیفے سے چار افراد کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار ہونے والوں کے نام ماجد، شاداب علی، آدرش نگم اور پربھات جیسوال ہیں۔ ان کی عمریں 27 سے 30 سال کے درمیان ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق خفیہ ذرائع سے خفیہ اطلاع ملنے پر انہوں نے جمعرات کو گریش پارک میں وویکانند روڈ پر لارڈز کیفے نامی دکان پر چھاپہ مارا۔ چار افراد رنگے ہاتھوں پکڑے گئے۔ وہ مبینہ طور پر چند روز قبل ایڈن گارڈن میں کولکاتا اور حیدرآباد کے میچ کے دوران سٹے بازی کا رِنگ چلا رہے تھے۔ دراصل، پولس نے پوستا تھانہ علاقے میں چھاپہ مار کر اس واقعہ میں انیل پودار اور امیت دامانی نامی دو ملزمین کو گرفتار کیا تھا۔ مجموعی طور پر چھ افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔

پولیس نے بتایا کہ سٹے بازی میں ملوث ملزم اسکائی 365، وولف 777، کیرل ایکس سی ایچ، 11 ایکس پلے، گیمس والا جیسی موبائل ایپلی کیشنز کا استعمال کرتے ہوئے آئی پی ایل ٹورنامنٹ دیکھتے تھے۔ ملزمان کے قبضے سے پانچ موبائل فون برآمد کر لیے گئے۔ وہاں سے برآمد ہونے والے اسکرین شاٹس میں بیٹنگ کی انگوٹھی واضح طور پر دکھائی دے رہی ہے۔ پولیس کے چھاپے میں ایک ٹی وی بھی ضبط کر لیا گیا۔ کیس کی تفتیش کے دوران پولیس کو معلوم ہوا کہ ملزم نے اس آن لائن بیٹنگ رنگ کو چلانے کے لیے کچھ ایپس کا استعمال کیا۔ اگرچہ وہ ایپس پلے اسٹور پر دستیاب ہیں، لیکن لنک کے ساتھ 'ID' ادائیگی کے بعد ہی دستیاب ہے۔ وہ ID بیٹنگ میں حصہ لینے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ ایپ 100 روپے سے لے کر 25000 تک کے مختلف عنوانات پر شرط لگانے کا موقع فراہم کرتی ہے، جیسے کہ میچ کا نتیجہ، ٹاس کون جیتے گا، آخری چھ اوورز میں کتنے رنز بنائے جائیں گے، بہترین کھلاڑی کون ہوگا۔ اس کے علاوہ کھیل شروع ہونے پر کس گیند سے کتنے رنز بنائے جائیں گے اس پر بھی شرطیں لگائی جا رہی ہیں۔

لالبازار ذرائع کے مطابق اس سال کے آئی پی ایل میں بیٹنگ آپریٹرز ایک میسجنگ سائٹ کا بھی استعمال کر رہے ہیں۔ کھیل شروع ہونے سے چند گھنٹے پہلے وہ وہاں گروپس میں سرگرم رہتے ہیں۔ تفتیش کار اس امکان کو بھی رد نہیں کر رہے کہ سرغنہ بیرون ملک مقیم ہیں۔

وارڈ 17,18,19 بالی ترنمول کانگریس کی جانب سے زندگی بچانے والے 900 دواؤں اضافی قیمت اور وقف بل 2024 واپس لو کے نعرہ کے ساتھ ترنمولیوں کا احتجاجی جلوس بیلور کے اعلیٰ حضرت چوک کیوڑا بگان موڑ پر اختتام پذیر ہوا۔ اس جلوس میں ہوڑہ ضلع (صدر) ترنمول یوتھ کانگریس کے صدر کیلاش مشرا، ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے بورڈ آف ایڈمنسٹریٹر کے رکن اور ایجوکیشن و ٹریڈ لائسنس ڈپارٹمنٹ کے نگراں ریاض احمد، سابق کونسلر تفضیل احمد، راجیو تھمن، بالی ٹاؤن ترنمول کانگریس کے صدر ابھیجیت گنگولی، ترنمول یوتھ کانگریس صدر سرجیت چکرورتی، بھاسکر گوپال چٹرجی، اشفاق احمد، محمد وکیل، اشرف علی، منظور الحق وغیرہ موجود تھے۔

5 اپریل کو الحفظ ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام ڈاکٹر عبدالحلیم انصاری کی تحقیقی و تنقیدی کتاب کی رسم نمائی

آسنسول:4/اپریل، (عوامی نیوز سروس):5 اپریل 2025 کو دن 10 بجے بمقام نیشنل میرج ہال ستلہ ڈانگا ریلپار آسنسول شمال میں اسنسول شہر کی معروف تنظیم الحفظ ویلفیئر سوسائٹی ریلپار آسنسول کے زیر اہتمام شہر کی معروف شخصیت ڈاکٹر عبدالحلیم انصاری کی تحقیقی و تنقیدی کتاب کی رسم نمائی تقریب زیر صدارت الحاج نذیر احمد یوسفی منعقد ہوگی نقابت کے فرائض شہر کے نوجوان نقیب ماسٹر امتیاز احمد انصاری انجام دیں گے مہمانان خصوصی کی حیثیت سے جناب ڈاکٹر عاصم شہنواز شبلی (ایسوسیٹ پروفیسر، مولانا آزاد کالج کلکتہ)، جناب اشہر ہاشمی (بانی و ایڈیٹر، روٹ نیوز آف انڈیا)، جناب سید انجم رومان (ڈبلیو بی سی ایس آفیسر، مغربی بنگال) جناب انجینئر خورشید غنی (ادیب و کالم نگار)، ڈاکٹر سنجر بلال بھارتی (معلم، شاعر و ادیب اور ناقد)، ڈاکٹر محمد شفقت کمال (اسسٹنٹ پروفیسر، ٹی ڈی بی کالج، رانی گنج)، اکٹر صابرہ خاتون حنا (اسسٹنٹ پروفیسر، ٹی ڈی بی کالج، رانی گنج) ڈاکٹر شہنور حسین (اسسٹنٹ پروفیسر، رانی گنج گرلس کالج، رانی گنج)، جناب شکیل انور (ممبر مغربی بنگال اردو اکاڈمی، شاخ آسنسول) اظہار تشکر جناب حاج نسیم انصاری صاحب، صدر ادارہ ہذا کریں گے محمد شرف الدین جنرل سکریٹری ادارہ ہذا واراکین نے شرکت کی پرخلوص گذارش کی ہے۔

بیٹے اور بہو کے تشدد تنگ مکندا پور کے بزرگ جوڑے کی خودکشی

کولکاتا: 4اپریل (عوامی نیوز سروس) مشرقی جادو پور کے مکندا پور میں ایک بزرگ جوڑے کی موت کو لے کر پولیس اسٹیشن میں کوئی شکایت درج نہیں کرائی ہے۔ پولیس کو گھر سے دو سوسائڈ نوٹ برآمد ہوئے۔ ذرائع کے مطابق انہوں نے دونوں کی موت کا ذمہ دار بیٹے اور بہو کو ٹھہرایا۔ خودکشی نوٹ کی جانچ کی جا رہی ہے۔ ان کی ابتدائی پوسٹ مارٹم رپورٹ کے مندرجات بدھ کی شام کو جاری کیے گئے۔

دلال پال، 66، اور ان کی بیوی ریکھا پال، 58، اپنے بیٹے اور بہو کے ساتھ مکندا پور کے ایک فلیٹ میں رہتے تھے۔ ان کی لاشیں منگل کی رات فلیٹ کے دو الگ الگ کمروں سے برآمد ہوئیں۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بوڑھے اور خاتون کی موت گلا دبانے سے ہوئی۔ ان کی لاشوں کا پوسٹ مارٹم کرنے والے ڈاکٹر نے بتایا کہ جوڑے نے خودکشی کی ہے۔ ان کے پیٹ میں تھوڑی مقدار میں چپچپا مائع خوراک پائی گئی۔ کوئی ناگوار بو نہیں تھی۔ دونوں کے گلے میں ترچھے، مسلسل پھندے کے نشان تھے۔

جوڑے کی لاشیں برآمد ہونے کے بعد پولیس نے غیر فطری موت کا مقدمہ درج کرلیا۔ ابھی تک کوئی اور شکایت درج نہیں ہوئی ہے۔ تاہم پڑوسیوں اور رشتہ داروں کا کہنا تھا کہ بیٹا اور بہو ان پر تشدد کرتے تھے۔ مبینہ طور پر بزرگ جوڑے کو ٹھیک سے کھانے نہیں دیا جا رہا تھا۔ وہ کھانے کے لیے آشرم جاتے۔ بیٹے نے وہ ماہانہ رقم بھی ادا نہیں کی جو اس کے والدین کو دی جانی تھی۔ یہاں تک کہ یہ الزام بھی ہے کہ وہ اپنے والدین کو مارتا تھا۔

متوفی جوڑے کی بیٹی نے بدھ کی صبح کہا کہ اسے یقین نہیں آرہا کہ اس کے والدین نے خودکشی کی ہے۔ بلکہ اس کا خیال ہے کہ بھائی اور بھابھی نے مل کر بزرگ جوڑے کو قتل کیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق بیٹا سوربھ پال اور بہو کلیانی پال دونوں ملازم تھے۔ منگل کی رات وہ گھر پر نہیں تھے۔ فلیٹ کا دروازہ اندر سے بند تھا۔ تاہم، کچھ نے سنا ہے کہ اس جوڑے کا اپنے بیٹے اور بہو کے ساتھ اس صبح جھگڑا ہوا تھا۔ پولیس رشتہ داروں اور پڑوسیوں سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق معمر شخص کی لاش فلیٹ کے ڈائننگ روم کی چھت سے لٹکی ہوئی تھی۔ بوڑھی عورت کی لاش بیڈ روم سے تقریباً اسی حالت میں ملی۔ ان کے رشتہ داروں نے بتایا کہ جوڑے نے پہلے اپنے بیٹے اور بہو کی طرف سے کیے جانے والے تشدد کے بارے میں بات کرتے ہوئے خودکشی کی خواہش کا اظہار کیا تھا۔ ان کے بیٹے نے اپنی پہلی بیوی سے علیحدگی اختیار کر لی تھی۔ اس کے بعد سورو نے دوسری شادی کی۔ الزام ہے کہ اس دوسری شادی کے بعد خاندان میں بدامنی بڑھ گئی۔ پولیس پورے واقعہ کی تحقیقات کر رہی ہے۔

ریاست کی عزت مآب وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی ہدایت پر مرکز کی بی جے پی حکومت کی جانب سے 990 زندگی بچانے والی ادویات کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافہ کے خلاف احتجاج میں ریاستی وزیر بیچارام منا نے سنگور دولوئی گاچھا سے کلپنا سنیما ہال تک ایک احتجاجی جلوس نکالی گئی۔ یہ احتجاجی جلوس سنگور بلاک اور سنگور بدھان سبھا ترنمول کانگریس کے جانب سے نکالی گئی جسکی رہنمائی ریاستی وزیر مملکت بیچارام منا نے کی۔ (محمد شبیب عالم)

موجودہ وقت میں مرکز کی بی جے پی حکومت جو نریندر مودی کی قیادت میں کام کر رہی مطلق العناں بن چکی ہے۔ نت نئے پالیسیوں کو عوام پر جبراً لاگو کیا جارہا ہیاسی دشمن عناصر پالیسیوں کے خلاف آج وارڈ نمبر 58 کے کاؤنسلر وایم ایم آئی سی سری سندیپن ساہا نے اک مہا میچل نکال کر بی جے پی پارٹی کی مخالفت کی اور عام لوگوں سے متحد ہو کر ترنمول کانگریس پارٹی کو مضبوط کرنے کی اپیل کی۔ یاد رہے کہ مرکز کے اس غیر ذمہ دارانہ حکومت کیخلاف بنگال کی وزیر اعلی محترمہ ممتا بنرجی اور یوتھ آئیکون سری ابھیشک بنرجی عوام کی حمایت میں مسلسل آواز اٹھا رہے ہیں۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: بالی ووڈ کے 'بھارت کمار' منوج کمار کا انتقال

اگر آپ نہ ہوتے تو شاید وہ جذبہ بھی نہ ہوتا جس نے میری قلم سے 'تیری مٹی' جیسے گیت نکلوا دیے۔ الوداع میرے ہیرو"

فلم ساز وویک رنجن اگنی ہوتری نے انہیں 'ہندوستان کے پہلے سچے اور مخلص فلم ساز' قرار دیتے ہوئے لکھا، "منوج کمار نے ہندوستانی سنیما کو ایک نیا رنگ دیا۔ انہوں نے حب الوطنی کو سنیما کے ذریعے خوبصورتی سے پیش کیا۔ وہ ایک نڈر فلم ساز تھے، جو اپنی جڑوں سے جڑے رہے۔ ایسے فنکار کبھی نہیں مرتے، وہ ہمیشہ زندہ رہتے ہیں۔"

ان کی فلموں کی کامیابی اور ان کی خدمات کے اعتراف میں انہیں 1992 میں پدم شری اور 2015 میں ہندوستان کے اعلیٰ ترین فلمی اعزاز دادا صاحب پھالکے ایوارڈ سے نوازا گیا۔ منوج کمار کے اہل خانہ کے مطابق، ان کی آخری رسومات ہفتے کے روز ادا کی جائیں گی۔

بقیہ: وقف ترمیم بل کو سپریم کورٹ میں

بل کی مخالفت کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ حکومت اکثریت کی بنیاد پر اس بل کو زبردستی منظور کروا رہی ہے اور اقلیتی برادری کے حقوق پامال کیے جا رہے ہیں۔ وقف ترمیمی بل کے خلاف عوامی اور قانونی سطح پر مزاحمت بڑھتی جا رہی ہے اور سپریم کورٹ میں دائر درخواست اس معاملے کو مزید سنگین بنا سکتی ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ عدالت عظمیٰ اس پر کیا فیصلہ دیتی ہے۔

بقیہ: غزہ میں اسرائیلی حملوں میں

شعبے کی سنگین خرابی سے خبردار کیا، جس کی وجہ سے صحت کا نظام تقریباً مکمل طور پر تباہ ہو چکا ہے جبکہ طبی اور انسانی ضروریات غیر معمولی شرح سے بڑھ رہی ہیں۔

بقیہ: مودی۔ یونس بنگلہ دیش مسئلے پر

مخالفت نہ کرتے ہوئے بھی وزارت خارجہ کے ایس جے شنکر نے کھل کر اپنا تیوار دکھا دی اور پھر بیسمنٹ اجلاس سے پہلے ہی دونوں ملکوں کی عظیم شخصیتوں نے آپسی گفت وشنید کے لئے یکسوئی سے بیٹھ گئے۔ گرچہ اس کے پہلے دن تھائی لینڈ کے وزیر اعظم پیتانگ ترام شینوا ترا کی دعوت پر ایک عشائیہ پر بھی دونوں شریک ہوئے تھے۔ مگر وہاں دونوں خموش ہی رہے۔ اب دیکھنا ہے کہ بنگلہ دیش میں ہندو اقلیتوں پر مظالم سے متعلق کیا باتیں ہوتی ہیں؟

ڈھولا بلاسٹ کا ملزم 4 دنوں کے بعد گرفتار

ڈھولا ہاٹ، 4/اپریل: 4 دنوں تک روپوش رہنے کے باوجود آخر میں ڈھولا ہاٹ کا بلاسٹ ملزم گرفتار ہوگیا۔ پاتھیر پرتیما دھماکے میں ایک اور پٹاخہ فیکٹری مالک تشار بونک کو گرفتار کیا گیا تھا۔ ڈھولا ہاٹ پولس نے جمعرات کی شام اسے اس کے رشتہ دار کے گھر سے گرفتار کیا۔ پولس ذرائع کے مطابق، بسنتی پوجا کے موقع پر گزشتہ سوموار کی رات پاتھیر پرتیما کے ڈھولا ہاٹ تھانہ علاقہ کا رہنے والا چندر کانت بونک کے گھر پر غیر قانونی طور پر پٹاخہ بنایا جا رہا تھا۔ رات نو بجے کے قریب اچانک آگ لگ گئی۔ یہیں سے مسئلہ شروع ہوا۔ معلوم ہوا ہے کہ گھر میں کئی گیس سلنڈر رکھے ہوئے تھے۔ وہ آگ کی گرمی کی وجہ سے پھٹنے لگے۔ زوردار دھماکہ سے پورا علاقہ لرز اٹھا اور پورا گھر جلنے لگا۔ جب پٹاخہ تیار کیا جا رہا تھا تو گھر کے بچے سو رہے تھے۔ خواتین بھی ان کے ساتھ تھیں۔ اچانک دھماکے کے باعث کوئی بھی گھر سے باہر نہ نکل سکا۔ خاندان کے بیشتر افراد زندہ جل گئے۔ پولس نے رات گئے بچوں سمیت 7 افراد کے جاں بحق ہونے کی خبر کی تصدیق کر دی۔ ایک شخص کو اسپتال بھیج دیا گیا۔ ایک اور شخص کی صبح سویرے موت ہو گئی۔ واقعہ کے بعد سے پٹاخہ فیکٹری کے دو مالکان چندر کانت بونک اور تشار بونک لاپتہ تھے۔ پولس نے چندر کانت کو منگل کی صبح گرفتار کر لیا۔ اسے دن بھر کی پوچھ گچھ کے بعد گرفتار کیا گیا۔ لیکن اس کا بھائی تشار فرار تھا۔ ڈھولا ہاٹ پولس نے جمعرات کی شام اسے اس کے رشتہ دار کے گھر سے گرفتار کیا۔ ملزمان کو جمعہ کی صبح عدالت میں پیش کیا گیا۔

مذہبی رواداری سے فرقہ وارانہ تقسیم تک، سماج کی بدلتی تصویر

ایجنسیز، 4اپریل: مغربی اتر پردیش کے ضلع مظفرنگر کا تاریخی قصبہ میرانپور (جسے سید میراں خاں کے نام پر بسایا گیا) صدیوں سے گنگا جمنی تہذیب کی علامت رہا ہے۔ یہاں ہندو مسلم بھائی چارے کی کئی مثالیں تاریخ میں محفوظ ہیں۔ اس قصبے کی ایک منفرد پہچان یہ بھی ہے کہ یہاں بازار کی ہفتہ واری چھٹی جمعہ کو ہوتی ہے اور اس روایت کے پیچھے ایک دلچسپ کہانی ہے۔ ماضی میں میرانپور میں بنیا برادری کے بڑے بڑے کارخانے قائم تھے، جہاں گنے سے کھانڈ (چینی) تیار کرنے والے کرشر بنائے جاتے تھے۔ ان کارخانوں میں زیادہ تر مزدور، سپروائزر اور مستری مسلمان تھے، جو مختلف شہروں سے روزگار کے لیے یہاں آتے تھے۔ جمعہ کے روز بڑی تعداد میں مسلمان نماز کے لیے وقفہ یا چھٹی لیتے تھے۔ یہ دیکھتے ہوئے ہندو مالکان نے فیصلہ کیا کہ ہفتہ واری چھٹی جمعہ کو ہی رکھی جائے، اور آج بھی قصبے میں اسی روایت پر عمل کیا جاتا ہے۔ اس بھائی چارے کی ایک اور مثال یہ تھی کہ چونکہ مسجد کافی دور تھی اور مسلمان جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کے خواہش مند تھے، تو ایک ہندو صنعتکار نے اپنی زمین پر ایک مسجد تعمیر کرائی۔ یہ چھوٹی سی مسجد آج بھی مین بازار میں موجود ہے، جو اس قصبے کی مذہبی ہم آہنگی کی روشن مثال ہے۔ یہ سب ظاہر کرتا ہے کہ کبھی یہاں بھائی چارے اور یکجہتی کو فوقیت دی جاتی تھی۔

ماضی میں میرانپور گنگا جمنی تہذیب کی ایک روشن مثال تھا، مگر وقت کے ساتھ فرقہ وارانہ تقسیم کی جڑیں یہاں بھی مضبوط ہونے لگیں۔ حالیہ واقعات نے اس بدلتی تصویر کو مزید واضح کر دیا ہے۔ میرانپور میں ایک ننھی بچی، جو نرسری کی طالبہ ہے، اپنی مسلم سہیلی کے ساتھ کھیلنے جاتی تھی۔ عید کے دن وہ اپنی سہیلی کے گھر گئی اور کئی گھنٹے خوشی خوشی گزارے۔ مگر جب وہ لوٹ رہی تھی تو محلے کے چند 8 سے 10 سال کے بچوں نے اسے روک کر پوچھا، 'تو ہندو ہے یا مسلمان؟' وہ چونک گئی، مگر اعتماد سے بولی، 'میں تو ہندو ہوں۔' اس پر ایک لڑکے نے فوراً اگلا سوال کیا، 'تو پھر مسلمانوں کے گھر کیوں جاتی ہے؟' یہ سوال سنتے ہی وہ خاموش ہوگئی اور جلدی سے اپنے گھر کی طرف بڑھ گئی۔

وزیر اعلیٰ کے حکم پر ممتا بنرجی، مرکزی بی جے پی حکومت کے تحت زندگی بچانے والی ادویات اور ضروری اشیاء کی قیمتوں میں بے لگام اضافہ کے خلاف آج وارڈ نمبر 56 میں ایک بڑا احتجاجی مارچ نکالا گیا۔ اس عظیم الشان پروگرام کی قیادت کولکاتا میونسپلٹی کی میئرل کونسل کے رکن، وارڈ نمبر 56 کے میونسپل نمائندے اور شمالی کولکتہ INTTUC کے اعزازی صدر عزت مآب شری سواپن سمدر نے کی۔

اس احتجاجی مارچ کا بنیادی مقصد یہ تھا: پہلا، عام آدمی کی روزی روٹی کے لیے ضروری ادویات کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافے کے خلاف آواز اٹھانا۔ دوئم، عوام کو بیدار کرنا اور بنگال کے پرامن ماحول کو خراب کرنے کے بی جے پی کے سازشی عزائم کے خلاف کھڑے ہونے کا مطالبہ کرنا۔ عوام کے مفاد میں جان بچانے والی ادویات کی قیمتوں میں اضافہ فوری واپس لیا جائے۔ (نورالاسلام خان)

بہارشریف میں KILLER کمپنی کے شوروم کا شاندار افتتاح

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف شہر کے ایم جی روڈ پر واقع بیچھی مارکیٹ میں KILLER کمپنی کے شو روم کا افتتاح دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار کے ہاتھوں فیتہ کاٹ کر کیا گیا۔ اس موقع پر وزیر شرون کمار نے کہا کہ جب سے بہارشریف کو اسمارٹ سٹی میں شامل کیا گیا ہے، بڑی۔ بڑی کمپنیاں اپنے شورومز کھول رہی ہیں۔ اسی کڑی میں جمعہ کے روز بہارشریف شہر کے گاندھی روڈ بیچھی مارکیٹ میں KILLER کمپنی کے شو روم کا افتتاح کیا گیا جہاں اس کمپنی کے ہر قسم کے کپڑے دستیاب ہیں۔ یہ کمپنی ملک کی بڑی کمپنیوں میں شامل ہے اور جہاں کیلر کمپنی کے بہترین برانڈڈ کپڑے کم قیمت پر دستیاب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ بہارشریف کی خوش قسمتی ہے کہ یہاں اتنی بڑی کمپنی کے بڑے شوروم کا افتتاح ہوا ہے۔ یہاں ہر قسم کے جینٹس کپڑے دستیاب ہیں۔ اس موقع پر مہاراجہ کلیکشن (K ILLER COMPANY) کے پروپرائٹر محمد شاہنواز عرف راجہ اور افروز احمد نے بتایا کہ یہ ملک کی ایک بہت ہی مشہور KILLER برانڈڈ کمپنی ہے جو اب بہارشریف شہر میں ایک شوروم کھول کر اپنے برانڈ کے کپڑوں کو عوام کے لیے دستیاب کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ KILLER کمپنی کے شوروم کے افتتاح کے بعد سے مختلف قسم کی خریداریوں پر خصوصی رعایت دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ملک کی بہت بڑی کمپنی ہے جو کم قیمت پر اچھے برانڈ کے کپڑے فراہم کر رہی ہے۔ انہوں نے صارفین سے گزارش کی کہ وہ بہارشریف شہر کے RoadM G واقع بیچھی مارکیٹ میں کیلر کمپنی کے شوروم پر تشریف لائیں اور وہاں سے کپڑے خریدیں۔ پروپرائٹر نے بتایا کہ ریاست بہار کے سب سے بڑے KILLER شوروم کا افتتاح کیا گیا ہے اور یہ کمپنی نے اسے غیر ملکی برانڈز کا مقابلہ کرنے کے لیے شروع کیا تھا اور آج ملک میں فروخت ہونے والی 50 فیصد سے زیادہ جینز کیلر کمپنی کی ہیں۔ 9999 روپے کی خریداری پر 2000 روپے کی آفر دی جا رہی ہے جبکہ 5999 روپے کی خریداری پر 1000 روپے کی آفر دی جا رہی ہے۔ اس موقع پر گلیز انصاری، محمد غلام خواجہ، جاوید قریشی، کمل کشور، صغریٰ وقف اسٹیٹ کے متولی ڈاکٹر مختار الحق، وسیم بنولہ کے علاوہ درجنوں نامور شخصیات موجود تھیں۔

رام نومی پر مذہبی مقامات پر انتظامیہ کی خصوصی نظر، ڈرون کے ذریعے پورے شہر کی نگرانی کی جائے گی

سہسرام (اے این پی): مریدا پرشوتم بھگوان شری رام کے یوم پیدائش پر شہر میں نکالے جانے والے جلوس کے پیش نظر ضلع مجسٹریٹ اڈیتا سنگھ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ روشن کمار نے جمعہ کو شہر کے فضل گنج کے ملٹی پرپز ہال میں ضلعی عہدیداروں اور پولیس افسران کے ساتھ تہوار کو پرامن طریقے سے منعقد کرنے کے لیے مشترکہ بریفنگ دی تھی۔ سب سے پہلے ضلعی حکام اور پولیس حکام کی طرف سے میلے کی تیاریوں کے بارے میں جانکاری دی گئی۔ جس کے بعد ڈی ایم ایس پی نے موجود تمام عہدیداروں سے خطاب کیا اور کئی رہنما خطوط جاری کیئے۔ ڈی ایم نے کہا کہ آپ سبھی اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ رام نومی کے دوران کہیں بھی ضلع انتظامیہ کے رہنما خطوط کی خلاف ورزی نہ ہو۔ تہواروں کے موقع پر اکثر چھوٹی چھوٹی باتوں پر بھی دھڑے بندی اور اختلافات کی وجہ سے تناؤ پیدا ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے امن و امان کے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ اس لیے تمام عہدیدار خصوصی احتیاط برتیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جلوس میں ڈی جے اور اشتعال انگیز گانوں پر مکمل پابندی عائد کر دی گئی ہے اور اگر کہیں سے اس کے خلاف اطلاع ملی تو سخت ترین کارروائی کو یقینی بنایا جائے۔ ڈی ایم نے کہا کہ رام نومی کے سلسلے میں ضلع، سب ڈویژن اور پولیس اسٹیشن کی سطح پر امن کمیٹی کی میٹنگیں ہوئی ہیں اور تمام حساس مقامات کی نشاندہی کر کے ضروری تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ اس لیے تمام متعلقہ افسران اپنے اپنے علاقوں میں مسلسل سفر کرتے ہوئے ہر سرگرمی پر کڑی نظر رکھیں گے۔ ڈی ایم نے موجودہ عہدیداروں اور پولیس عہدیداروں کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ تمام متعین مجسٹریٹ اور پولیس افسران مقررہ وقت کے مطابق اپنے اپنے ڈیپوٹیشن مقامات پر موجود رہیں گے اور جلوس کے اختتام کے بعد ہی اپنے ڈیپوٹیشن مقامات سے واپسی کو یقینی بنائیں گے۔

ضلعی انتظامیہ نے مخدوم جہاں کے آستانے پر چادر پوشی

بہارشریف (اے این پی) ششانک شوبھنکر، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، نالندہ، بھارت سونی، پولیس سپرنٹنڈنٹ، نالندہ، دیبھو تتن کا جلے، سب ڈویژنل آفیسر، بہارشریف اور نورالحق، سب ڈویژنل پولیس آفیسر، بہارشریف نے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے بابا کے آستانے پر چادر پوشی کر دعائیں کی۔ ضلع کے تمام باشندوں کے لیے امن، سکون، خوشحالی اور ترقی۔ عالمی شہرت یافتہ صوفی بابا حضرت شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری (رح) کے آستانے پر 669 واں عرس میلہ جمعہ کو شروع ہو گیا۔ جمعہ کی شام بعد نماز مغرب بابا حضرت شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری خانقاہ معظم میں ان کی زندگی پر روشنی ڈالی گئی۔ اس میں بہار سمیت نالندہ، جھارکھنڈ اور دیگر ریاستوں سے عقیدت مندوں نے شرکت کی۔ اجلاس کے اختتام پر مخدوم جہاں کی وفات پر شمع روشن کی گئی۔ اس پروگرام کے اختتام کے بعد عشاء کی نماز ادا کی گئی اور باہر سے آنے والے زائرین کو کھانا پیش کیا گیا۔ مخدوم جہان بابا حضرت شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری رحمۃ اللہ علیہ کے سجادہ نشین سید سیف الدین فردوسی (پیر صاحب) نے آستانے پر لے جانے کے لیے پالکی کی تیاری کا عمل شروع کر دیا گیا۔ پھر رات 12 بجے کے قریب پیر صاحب کے ہمراہ ہزاروں عقیدت مندوں کا قافلہ مخدوم جہاں کی درگاہ کی طرف روانہ ہوا۔ قافلے کے لوگ آگے پیچھے ہیں اور پیر صاحب کی پالکی درمیان میں ہے۔ اس دوران عقیدت مندوں کے ہاتھ میں چراغ یا اس سے ملتی جلتی کوئی چیز ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے اس میلے کو چراغہ بھی کہا جاتا ہے۔ پیر صاحب اور عقیدت مندوں کا قافلہ پیر صاحب کے گھر سے شروع ہوا اور بابا شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری کی بڑی درگاہ پر ٹھہرا۔ وہ بابا کے آستانے پر پہنچتا ہے اور پھر بابا کی قبر پر کل اور فاتحہ خوانی کی جاتی ہے۔ کل فاتحہ خوانی اور چادر پوشیدہ کا یہ سلسلہ جمعہ سے سرکاری اور مذہبی طور پر شروع ہوگا اور مسلسل پانچ روز تک جاری رہے گا۔ اس دوران بڑی تعداد میں عقیدت مند بابا کے آستانے پر چادر پوشیدہ اور فاتحہ خوانی کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعائیں بھی کرتے ہیں۔

رام نومی کو پرامن ماحول میں منانے کے لئے ضلع امن کمیٹی کی اہم میٹنگ

ارریہ: (اے این پی) رام نومی پرامن اور ہم آہنگی کے ماحول میں منانے کو یقینی بنانے کے لئے گزشتہ کل کلکٹریٹ میں واقع پرمان آڈیٹوریم میں ضلع مجسٹریٹ ارریہ مسٹر انیل کمار اور سپرنٹنڈنٹ آف پولس ارریہ مسٹر انجنی کمار کی مشترکہ صدارت میں ضلع سطح کی امن کمیٹی کی میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں ایڈیشنل کلکٹر ارریہ راج موہن جھا، سب ڈویژنل آفیسر ارریہ انکیت کمار اور متعلقہ افسران، مختلف پوجا کمیٹیوں کے ارکان اور معزز عوامی نمائندے موجود تھے۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ یہاں تمام تہوار آپسی بھائی چارے، محبت اور ہم آہنگی کے ساتھ منائے جاتے ہیں۔ اس میں امن کمیٹی/ پوجا کمیٹی کے ارکان اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے رام نومی تہوار کو پرامن اور ہم آہنگی کے ماحول میں منانے کی بھی درخواست کی۔ انہوں نے کہا کہ اگر پوجا کمیٹی کے اراکین اور ضلع کے شہری امن کے لیے پرعزم رہیں تو یہ تہوار بھی پہلے کی طرح پرامن ماحول میں منایا جا سکتا ہے۔

گھریلو تنازعہ سے تنگ آکر ایک شخص نے کی خودکشی

سمستی پور (اے این پی) سمستی پور میں گھریلو تنازعہ سے تنگ آکر ایک شخص نے پھندے سے لٹک کر خودکشی کر لی۔ مہلوک کی شناخت مفصل تھانہ حلقہ کے رام پور دودھ پورہ گاؤں کے ناگیندر ساہ کا بیٹا چندن ساہ (42 سال) کے طور پر ہوا ہے۔ واقعے کی معلومات پر پہنچی پولیس نے مہلوک کی لاش کو اپنے قبضے میں لے لیا اور پنچنامہ کے بعد اسے صدر اسپتال بھیج دیا۔ اس واقعے کے بعد کنبہ کے افراد کا رو رو کر برا حال ہے۔ مہلوک کے سورج ساہ نے کہا کہ شوہر اور بیوی کے مابین تعلقات اچھا نہیں تھا۔ تاہم، کوئی نہیں جانتا تھا کہ وہ اتنا بڑا قدم اٹھائے گا۔ اس کی شادی 15 سال پہلے ہوئی تھی۔ اس کے دو بچے بھی ہیں۔ اس نے بتایا کہ اس شیوراتری پر بھابھی سونی دیوی اپنے دونوں بچوں کو لیکر اپنے مائیکے ضلع کے محمد پور گاؤں چلی گئیں۔ چندن نے بیوی کو متعدد بار واپس آنے کے لئے بلایا، لیکن کوئی جواب نہیں ملا۔ تین دن پہلے وہ بیوی اور بچوں کو لانے کے لئے اس کے پاس گیا تھا جہاں سے اسے بھگا دیا تھا۔ اس کے بعد اس نے جمعرات کی دیر شام دیر اپنی اہلیہ کی ساڑی کا پھندا بنا کر خودکشی کی۔ اس کے بعد اس واقعے کی اطلاع پولیس کو دی گئی۔ پولیس نے چندن کی لاش کو قبضے میں لیا اور اسے پوسٹ مارٹم کے لئے صدر اسپتال بھیج دیا۔ اس واقعے کے بارے میں مفصل تھانہ صدر اجیت کمار سنگھ نے بتایا کہ پولیس افسر کو واقعے کی معلومات پر موقع پر بھیجا گیا تھا۔ پولیس نے لاش کو قبضے میں لیکر پوسٹ مارٹم کے لئے صدر اسپتال بھیجا۔ کنبہ کے افراد نے کہا ہے کہ شوہر اور بیوی کے مابین تعلقات اچھا نہیں تھا۔ پورے کیس کی تفتیش کی جا رہی ہے۔

روسڑا اور دلسنگھ سرائے اسپتال میں جلد کھلے گا ایم این سی یو

سمستی پور (اے این پی) سمستی پور ضلع کے دلسنگھ سرائے اور روسڑا سب ڈویژنل اسپتال میں نوزائیدہ بچوں اور ان کی ماؤں کو بہتر طبی سہولیات فراہم کرنے اور نوزائیدہ اموات کو کم کرنے کے لئے مدر نیوبورن کیئر یونٹ قائم کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ، ماؤں کو ترسیل کے بعد ضروری علاج اور غذائیت سے متعلق مشورے بھی دیئے جائیں گے۔ سول سرجن ڈاکٹر ایس کے چودھری نے بتایا کہ ایم این سی یو کے لئے جگہ کی نشاندہی روسڑا اور دلسنگھ سرائے سب ڈویژنل اسپتال کے قریب کی جا رہی ہے۔ موصولہ معلومات کے مطابق ماہر ڈاکٹروں، تربیت یافتہ عملے کی نرسوں اور دیگر صحت کے کارکنوں کو ایس این سی یو ہال آف صدر اسپتال میں ان یونٹوں میں تعینات کرنے کے لئے ریاستی ٹیم کے ذریعہ چھ دن کی خصوصی تربیت دی جا رہی ہے۔ اور ایم این سی یو آنے والے دنوں میں تمام ذیلی تقسیم اسپتالوں، پی ایچ سی اور سی ایچ سی وغیرہ میں کھولا جائے گا۔ ایم این سی یو نوزائیدہوں اور ماؤں کے لئے ایک خصوصی نگہداشت کا مرکز ہے۔ جہاں شدید بیمار نوزائیدہ بچوں کے بہتر سلوک کا نظام موجود ہے۔ ان یونٹوں میں ماں اور بچے کو اپنے ساتھ رکھنے کا نظام موجود ہے، جسے صفر علیحدگی کا طریقہ کہا جاتا ہے۔ اس سے ماں اور بچے کے مابین گہری مصروفیت برقرار رہتی ہے، اور بچے کو مستقل گرمی، دیکھ بھال اور دودھ پلانے کا فائدہ ہوتا ہے۔ اس سے نوزائیدہ بچوں کی اچھی صحت برقرار رہتی ہے۔

ایچ آر ایم ایس آن بورڈنگ کی سست رفتاری کی وجہ سے اساتذہ کی تنخواہ کا بحران: سمریندر

چھپرہ: ضلع کے نیوجنت ٹیچر سکھمتا امتحان پاس کرنے کے بعد اسپیشل ٹیچر بن گئے۔ لیکن تین ماہ گزرنے کے باوجود نہ تو تمام اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی گئیں اور نہ ہی پے اسکیل کا تعین کیا گیا۔ مذکورہ باتیں ٹیچر لیڈر سمریندر بہادر سنگھ نے کہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ HRMS آن بورڈنگ کے کام کی سست رفتاری کی وجہ سے ہو رہا ہے۔ ہولی اور عید جیسے تہواروں پر بھی

اساتذہ کی تنخواہیں ادا نہیں کی گئیں۔ ایسے میں اساتذہ میں کافی ناراضگی پائی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ کی دیکھ بھال ان کی تنخواہ پر منحصر ہے۔ وقت پر تنخواہ نہ ملنے کی وجہ سے بچوں کی اسکول کی فیس ادا نہیں کر پا رہے۔ گھر میں کوئی بیمار ہو جائے تو علاج کروانے میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے ایچ آر ایم ایس کے کام کو تیز کرنے اور اساتذہ کی تنخواہوں کو جلد از جلد ادا کرنے کا مطالبہ کیا۔ اس موقع پر سنجے یادو، ونود رائے، اندرجیت مہتو، نظام احمد، حولدار مانجھی، پیوش تیواری، فیروز اقبال، انوج یادو، راہل رنجن، پنکج پرکاش، سنتوش کمار سنگھ، رنجیت سنگھ، احسان انصاری، انیل داس، جتیندر رام، نریندر وغیرہ موجود تھے۔

وقف بل انصاف، شفافیت اور مساوات کی سمت میں ایک تاریخی انقلاب: نیتو

بھاگلپور (اے این پی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) مہیلا مورچہ کی ریاستی ترجمان نیتو سنگھ چوبے نے کہا کہ وقف بل محض ایک ترمیمی بل نہیں ہے بلکہ انصاف، شفافیت اور مساوات کی سمت میں ایک تاریخی انقلاب ہے۔ جمعہ کو یہاں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے مسز چوبے نے کہا کہ اب وقف املاک کے غلط استعمال پر مکمل طور پر روک لگ جائے گی اور کسی بھی شہری کی جائیداد پر غیر قانونی قبضہ ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائے گا۔ بی جے پی کے ترجمان نے کہا کہ یہ بل اچھی حکمرانی اور زمین کے حصول اور انتظام میں شفافیت کو ایک نئی جہت دے گا، جس سے ہر شہری کو جائیداد پر مساوی حقوق حاصل ہوں گے۔ اس اقدام سے نہ صرف قومی وسائل کا تحفظ ہوگا بلکہ آئین کے ذریعے فراہم کردہ انصاف اور قانون کی حکمرانی کو بھی تقویت ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ مضبوط ارادے اور عزم سے ہی تبدیلی ممکن ہے۔

ایم پی راجیو پرتاپ روڈی ٹرینیز آئی پی ایس سے کریں گے خطاب

5 اپریل کو جائیں گے نیشنل پولیس اکیڈمی حیدرآباد

چھپرہ: ایم پی و سابق مرکزی وزیر راجیو پرتاپ روڈی انڈین پولیس سروس (آئی پی ایس) کے ٹرینی افسران سے خطاب کریں گے۔ انہیں سردار ولبھ بھائی پٹیل نیشنل پولیس اکیڈمی، حیدرآباد نے 77 ویں آر آر بیچ کے آئی پی ایس ٹرینیز سے خطاب کرنے کے لیے مدعو کیا ہے۔ یہ لیکچر 5 اپریل کو اکیڈمی کیمپس میں منعقد کیا جائے گا۔ ٹریننگ سیشن میں کل 217 آفیسر ٹرینیز حصہ لیں گے۔ جس میں بھوٹان، نیپال اور مالدیپ کے 16 غیر ملکی اہلکار بھی شامل ہیں۔ نیشنل پولیس اکیڈمی کی یہ مسلسل کوشش ہے کہ تربیت حاصل کرنے والے افسران کو زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی نامور شخصیات سے بات چیت کا موقع فراہم کرے تاکہ وہ انتظامیہ اور حکمرانی کے مختلف پہلوؤں سے واقف ہوں۔ اس سے وہ انتظامی نقطہ نظر کو گہرائی سے سمجھ سکیں گے اور عوام کے تئیں اپنی ذمہ داریوں کو نبھانے میں زیادہ مستعد ہو جائیں گے۔ ایم پی مسٹر روڈی نے لیکچر کے بارے میں کہا کہ یہ ٹرینی افسران کے ساتھ خیالات کا تبادلہ کرنے کا ایک اہم موقع ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس انتظامیہ اور پالیسی فیصلوں کے درمیان ہم آہنگی قائم کرنے کے لیے اس طرح کی بات چیت انتہائی ضروری ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ایم پی راجیو پرتاپ روڈی نیشنل پولیس اکیڈمی میں باقاعدگی سے لیکچر دیتے رہے ہیں۔ جہاں وہ ٹرینی افسران کو اپنے تجربات سے رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ ان کے پچھلے لیکچرز میں پولیس اور عوام کے درمیان ہم آہنگی، انتظامی شفافیت اور کارکردگی پر خصوصی زور دیا گیا ہے۔

ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے اور نشہ آور اشیاء استعمال کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ صدر کے سب ڈیویژن آفیسر ویوپی ڈی ویژن کے پورنیہ صدر پرتھو ویشن آفیسر کی صدارت میں اسسٹنٹ خزانچی پولیس اسٹیشن، پورنیہ میں سب ڈویژنل سطح کی امن کمیٹی کی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ کا آغاز سب ڈویژنل آفیسر نے میٹنگ میں موجود تمام امن کمیٹی کے ممبران کو خوش آمدید کہہ کر کیا پورنیہ انتظامیہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پوری طرح سے تیار ہے کہ سب ڈویژنل افسر رام نومی تہوار کو پرامن ماحول میں منعقد کریں ضلع میں رام نومی تہوار کو پرامن ماحول میں منانے کو یقینی بنانے کے لیے انتظامیہ کی طرف سے تمام ضروری تیاریاں پہلے ہی کر لی گئی ہیں۔ پولیس اسٹیشن اور سب ڈویژن کی سطح پر امن کمیٹی/ آرگنائزنگ کمیٹی کے اجلاس منعقد کیے گئے ہیں اور انتظامیہ کی سطح پر تمام حساس مقامات پر مجسٹریٹ اور پولیس افسر کی ڈیپوٹیشن سمیت تمام احتیاطی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ امن کمیٹی میں سب ڈویژنل افسر نے بتایا کہ ڈی جے پر مکمل پابندی ہے۔ جلوس کے میدان کے لیے لکھنا لازمی ہوگا سب ڈویژنل آفیسر نے متعلقہ افسران اور تھانہ صدر کو ہدایت کی کہ نشہ پینے کے بعد اشتعال انگیز اور تیز رفتاری سے موٹر سائیکل چلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے، موٹر سائیکل کے سائلنسر سے بے ہنگم انداز میں شور (صوتی آلودگی) پیدا کیا جائے اور ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کی جائے متعلقہ تھانہ انچارج کو فحش گانے بجانے والوں کے خلاف کارروائی کی ہدایت کی گئی ہے اور لاؤڈ سپیکر ایکٹ پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کی بھی ہدایت کی گئی ہے۔ سب ڈویژنل افسر نے بتایا کہ مختلف مقامات پر روکو ٹوکو مہم چلائی جا رہی ہے۔

سول سرجن نے کوچس پی ایچ سی کا اچانک معائنہ کیا

کوچاس (روہتاس): جمعرات کی رات روہتاس کے سول سرجن منیراج رنجن نے کوچاس کمیونٹی ہیلتھ سنٹر کا اچانک معائنہ کیا۔ اس دوران محکمہ صحت کے ملازمین میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ اچانک معائنے کے دوران سول سرجن نے کمیونٹی ہیلتھ سنٹر کا مکمل معائنہ کیا اور مریضوں سے ان کی صحت کے بارے میں بھی دریافت کیا جس پر انہوں نے اطمینان کا اظہار کیا۔ سول سرجن منیراج رنجن نے کہا کہ ہم صحت کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے تیار ہیں۔ پی ایچ سی میں مریضوں کی دیکھ بھال، صفائی ستھرائی سے لے کر مریضوں کے لیے بستروں کے انتظامات کے ساتھ ساتھ کمیونٹی ہیلتھ سینٹر کی دیگر بھولی بسری سہولیات کا بھی جائزہ لیا۔ روانگی کے دوران سول سرجن نے سی ایچ سی میں لوگوں کو پیش آنے والی تکلیف کو جلد از جلد دور کرنے کے لیے کہا اور ڈاکٹروں کو کئی اہم ہدایات بھی دیں۔

اتکرش اسمال فائنانس بینک لمیٹڈ نے پتراتو اور رام گڑھ میں نئے آؤٹ لیٹس کھولے

رانچی (اے این پی): پتراتو (رام گڑھ) اور رام گڑھ (دمکا)، جھارکھنڈ میں نئے بینکنگ آؤٹ لیٹس شروع کیے، ریاست جھارکھنڈ میں 99 بینکنگ آؤٹ لیٹس اور ملک بھر میں 1092 آؤٹ لیٹس کو برقرار رکھتے ہوئے* اتکرش سمال فائنانس بینک لمیٹڈ اپنی بینکنگ سہولیات بشمول مائیکرو بینکنگ قرض کی سہولیات کو جوائنٹ لائیبلٹی گروپ (JLG) ماڈل کے ذریعے کم آمدنی والے افراد تک فراہم کرے گا، جن کی ان خطوں میں مالی خدمات تک محدود رسائی ہے۔* مالیاتی مصنوعات اور خدمات کی ایک رینج پیش کرتا ہے جو رہائشیوں اور کاروباری افراد کو مالی بچت، کاروبار کی ترقی، اور سرمایہ کاری میں مدد فراہم کرتا ہے۔ رام گڑھ، دمکا، جھارکھنڈ: اتکرش سمال فائنانس بینک لمیٹڈ نے جھارکھنڈ کے پتراتو (رام گڑھ) اور رام گڑھ (ڈمکا) میں اپنے نئے بینکنگ آؤٹ لیٹس کے افتتاح کا فخر کے ساتھ اعلان کیا۔ ان لانچوں کے ساتھ، بینک نے جھارکھنڈ میں 99 بینکنگ آؤٹ لیٹس اور ملک بھر میں 1092 آؤٹ لیٹس بنائے ہیں۔ پتراتو اور رام گڑھ کے رہائشی بینکنگ مصنوعات کے ایک جامع سوٹ سے مستفید ہوں گے، بشمول سیونگ اکاؤنٹس، کرنٹ اکاؤنٹس، فکسڈ ڈپازٹس، اور ریکرنگ ڈپازٹس۔ بینک قرض کی مختلف مصنوعات بھی فراہم کرتا ہے، جیسے ہاؤسنگ لون، بزنس لون، پراپرٹی کے خلاف قرض، کریڈٹ، انشورنس، اور سرمایہ کاری کی مصنوعات۔ بینک کا بنیادی ڈھانچہ، ڈیجیٹل بینکنگ کی صلاحیتیں، اور اے ٹی ایم نیٹ ورک بغیر کسی رکاوٹ کے بینکنگ کے تجربے کو یقینی بناتے ہیں۔ توسیع پر تبصرہ کرتے ہوئے، اتکرش سمال فائنانس بینک لمیٹڈ کے ایم ڈی اور سی ای او مسٹر گووند سنگھ نے کہا پتراتو اور رام گڑھ میں ہماری نئی شاخوں کا افتتاح جھارکھنڈ میں مالی شمولیت کو مضبوط بنانے کے لیے ہماری لگن کو اجاگر کرتا ہے۔ پتراتو، جو تاریخی اور صنعتی طور پر واقع ہے، رام گڑھ کے معاشی اور اقتصادی لحاظ سے ایک اہم ضلع ہے۔ رام گڑھ، ڈمکا میں، امیر قبائلی ورثے اور متحرک ثقافتی روایات کو مجسم بناتا ہے جو کہ ان تاریخی اور ثقافتی طور پر اہم علاقوں میں بینکنگ خدمات فراہم کرتے ہوئے، ہم مقامی کمیونٹیز کی مدد کرنا، ان کی معاشی ورثے کو محفوظ رکھنا اور ان کی پائیدار ترقی اور خوشحالی میں اپنا حصہ ڈالنا چاہتے ہیں۔

مشتبہ حالت میں نوشادی شدہ خاتون کی لاش برآمد

سمستی پور (اے این پی) سمستی پور ضلع کے دلسنگھ سرائے تھانہ حلقہ کے آسین چک گاؤں میں ایک نوشادی شدہ خاتون کی لاش مشکوک حالت میں برآمد ہوئی ہے حالانکہ مہلوکہ کے اہل خانہ اسے جہیز کے لئے قتل قرار دے رہے ہیں۔ مہلوکہ کی شناخت آسین چک کے کشن دیورام کی 22 سالہ بیوی ریکھا دیوی کے طور پر ہوئی ہے۔ واقعے کے بعد سسرال والے گھر چھوڑ کر فرار بتائے گئے ہیں۔ واقعے کی معلومات موصول ہونے پر متعلقہ تھانہ کی پولیس موقع پر پہنچی اور مہلوکہ کی لاش کو اپنے قبضے میں لے کر اسے پوسٹ مارٹم کے لئے سمستی پور صدر اسپتال بھیج دیا اور اس کیس کی تفتیش شروع کر دی۔ اس سلسلے میں مہلوکہ کے بھائی اور ضلع کے ویبھوتی پور تھانہ حلقہ کے چکبیڈ ولیا باشندہ روشن کمار نے بتایا کہ اس نے دو سال قبل آسین چک کے کشن دیورام کے ساتھ ہندو رسم رواج کے مطابق اپنی بہن ریکھا کی شادی کی تھی۔ شادی کے دوران اس نے تحائف کے طور پر نقدی سمیت دیگر سامان دی تھی۔ شادی کے بعد کچھ دن سب کچھ ٹھیک رہا۔ اس دوران مہلوکہ نے ایک بچے کو جنم دیا۔ اسکے بعد سسرال کے لوگ جہیز کے طور پر دو لاکھ روپے کا مطالبہ کرنا شروع کیا۔ پیسہ نہ دینے پر اسے ہراساں کیا جاتا تھا اور آخرکار ان لوگوں نے ریکھا دیوی کو ہلاک کر دیا۔ مہلوکہ کے بھائی نے مجرموں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ دوسری طرف دلسنگھ سرائے تھانہ صدر آفتاب عالم نے بتایا کہ اس معاملے میں مہلوکہ کی ساس اور نند کے خلاف معاملہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

وقف ترمیمی بل 2024 کا دونوں ایوانوں سے منظور ہونا ایک لمحہ فکریہ

بہارشریف (مرشد دسنوی) 2 اپریل 2025 کو لوک سبھا اور 3 اپریل 2025 کو راجیہ سبھا میں وقف ترمیمی بل 2024 مسلمانوں، حزب مخالف پارٹیوں اور انصاف پسند و غیر فرقہ پرست اہل وطن کی مخالفت کے باوجود پاس ہو گیا یہ بل آئین ہند کے آرٹیکل 25 اور 26 کے صراحتاً خلاف ہے دراصل موجودہ برسراقتدار حکومت آئین ہند کو ختم کرنا چاہتی تھی اور اسی لیئے لوک سبھا الیکشن میں یہ چار سو پار کا نعرہ دے رہے تھے اور الیکشن کے موقع پر صاف صاف اعلان کر دیا ہمیں آئین تبدیل کرنے کے لیئے اتنی سیٹیں چاہئیں عام بھارتیوں نے اس کو مسترد کر دیا اور یہ لوگ 240 پر سمٹ کر رہ گئے اب یہ لوگ آئین کے خلاف اور اس سے متصادم آرڈیننس اور قوانین۔ بنا بنا کر آئین کو کالعدم کرنا چاہتے ہیں اور اس میں اپنے کو سیکولر کہنے اور مسلمانوں کا ہمدرد باور کرا کے مسلمانوں کے ووٹوں پر قبضہ کرنے والے جنتا دل یو، پی ڈی پی، لوک جن شکتی پارٹی اور راشٹریہ لوک دل جس کے سربراہ بالترتیب نتیش کمار، چندرا بابو نائیڈو، چراغ پاسوان اور جینت چودھری ان کے غیر آئینی، غیر دستوری، نامنصفانہ اور امتیازی عمل میں انکا مکمل ساتھ دے رہے ہیں یہ باتیں مشہور عالم دین مدرسہ عزیزیہ کے سابق شیخ الحدیث اور پرنسپل مفتی عبداللہ خالد نے کہیں۔ موصوف نے مزید کہا کہ ہم اس امتیازی، غیر دستوری، نامنصفانہ اور ظالمانہ ترمیمی بل کے مخالف تھے ہیں اور رہینگے اور ہم آئین کے مطابق پرامن احتجاج اور قانونی چارہ جوئی کرتے رہینگے ان چاروں پارٹیوں کے مسلم ممبران عہدیداران اور ہمدردان سے تمام مسلمان اپیل کرتے ہیں کہ اجتماعی طور پر ان پارٹیوں سے علیحدگی اختیار کر کے اگلے الیکشن میں ان کی غداری، دھوکہ بازی اور ملت اسلامیہ کے سینہ میں چھرا گھونپنے کی سزا دیں۔ عام ہندوستانیوں خاص طور پر تمام اقلیتوں، دلتوں، آدی واسیوں اور دبے کچلے لوگوں کو آئین۔ ہند کے تحفظ کے لیئے آگے آنے کی ضرورت ہے تاکہ چور دروازے سے جو لوگ آئین کو کالعدم کرنے کی سازشیں کر رہے ہیں وہ اپنے مذموم ارادوں میں ناکام و نامراد ہو سکیں۔

پورنیہ سمیت بہار ترقی کی راہ پر گامزن: کھیمکا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ اسمبلی کے پانچوں منڈلوں میں بی جے پی عہدیداروں کی الگ الگ میٹنگ ہوئی میٹنگ میں 6 اپریل کو بی جے پی کے یوم تاسیس 10 اپریل کو ایکٹو ورکر کانفرنس 14 اپریل کو مہادلت بستی میں ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر جینتی اور گاون چلو ابھیان پر تفصیلی بات چیت کے بعد ڈویژنل افسران فرنٹ سیل کے افسران اور اہم کارکنوں کو مختلف ذمہ داریاں سونپی گئیں منڈل میٹنگ میں موجود رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے کہا کہ 6 اپریل کو کارکنان پارٹی کے یوم تاسیس کو پورنیہ اسمبلی کے تمام 327 بوتھوں پر بڑے دھوم دھام سے منائیں گے اور

بوتھ صدر کی رہائش گاہ پر پارٹی پرچم لہرائیں گے تمام نئے نامزد منڈل عہدیداروں کو مبارکباد دیتے ہوئے رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی ملک اور دنیا کی سب سے بڑی سیاسی جماعت ہے ہمیں فخر ہے کہ ہم سب بھارتیہ جنتا پارٹی کے کارکن ہیں۔ این ڈی اے حکومت کے تحت پورنیہ سمیت بہار ترقی کی راہ پر گامزن ہے کامیاب وزیراعظم نریندر مودی نے دنیا میں ہندوستان کا نام بلند کیا ہے اور ملک کے عظیم انسانوں کی عزت و تکریم کو بڑھانے کا کام کیا ہے ایم ایل اے نے کہا کہ 14 اپریل کو کارکنان پورنیہ اسمبلی کے تمام شکتی کیندروں کے مہادلت ٹولہ میں بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی یوم پیدائش منائیں گے اور گاؤں چلو مہم چلائیں گے ایم ایل اے نے کہا کہ بی جے پی کے سرگرم کارکنوں اور این ڈی اے کانفرنس کی تاریخ پر بات چیت ہوئی میٹنگ میں ڈویژنل صدر پنو دیوی منوج گوسوامی گوپال سنہا منوج سنگھ پون ساہنی ڈویژنل انچارج پارس ساہ انوپما جھا، سنجے موہن پربھاکر چندن پاسوان سوجیت سنہا سمیت ڈویژن کے تمام عہدیدار موجود تھے۔

عوامی نیوز روزنامہ
کولکاتا | سنیچر ۰۵ ؍اپریل ۲۰۲۵ء

رام نومی، وقف بل اور ادویات کی قیمتوں پر بے تحاشہ اضافہ کا مسئلہ

اتوار 6 ؍اپریل کو رام نومی کا تہوار ہے اور مغربی بنگال ہندوؤں کے اس روایتی تہوار کا جشن منانے کے لئے پوری طرح سے تیار ہے اور اس کے لئے ممتا بنرجی کی حکومت مغربی بنگال کو جو انتظامات کرنے تھے وہ سب پورے کر لئے گئے ہیں اور بتایا گیا کہ رام نومی کا یہ جلوس جو 6 اپریل اتوار کو نکلے گا اس کے لئے پورے انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں۔ ویسے تو رام نومی کا جلوس مختلف اضلاع سے نکالا جا رہا ہے اور ان تمام جلوسوں کی قیادت کرنے والے کو پورے طور پر ہدایتیں دیدی گئی ہیں اور ساتھ ہی ریاستی حکومت نے تحفظاتی اقدامات کو ترجیح دی ہے اسی کے ساتھ ریاستی حکومت نے ایک ہفتے کے لئے تمام پولس والوں کی چھٹیاں رد کر دی ہیں جس میں خاص طور پر بڑے افسران شامل ہیں، ان پولس افسروں کو امن و قانون کی صورتحال کو برقرار رکھنے کی اپیل کی ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے رام نومی کے موقع پر ہر قسم کے تحفظاتی اقدامات کو برقرار رکھنے کے لئے تمام اضلاع کے سنیئر پولس افسران سے بات کی اور انہیں تاکید کر دی کہ اس وقت آئندہ ایک ہفتے کے لئے تمام پولس والوں کی چھٹیاں منسوخ ہیں اور انہیں خود کو ہر وقت ڈیوٹی پر سمجھنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ لوگ ایسے موقع پر جان بوجھ کر غلط حرکتیں کرتے ہیں جس سے حالات بگڑتے ہیں اور سارا الزام ریاستی انتظامیہ پر ڈال دیا جاتا ہے۔ لہذا میں تمام متعلقہ اضلاع کے سنیئر پولس افسران کو ہدایت کرتی ہوں کہ وہ ایسے موقع پر سخت نظر رکھیں۔ ویسے تو جلوس نکلنے والے تمام راستوں میں سی سی ٹی وی کیمرے نصب کر دیئے ہیں اور پولس ہیڈ کوارٹر میں پل پل کی خبر اور حالات سے واقفیت ہوگی۔

وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر ضروری ادویات کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافہ کو لیکر سخت مذمت کی اور کہا کہ بڑھتی ہوئی قیمتوں کے پیش نظر عوامی احتجاج کی ضرورت ہے جب بڑے پیمانے پر احتجاج ہوگا اور عوامی غم و غصے کا سامنا کرنا پڑے گا تب انہیں احساس ہوگا کہ عوامی غصہ انہیں کیا سزا دے سکتا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ یکم اپریل سے 900 ایسی ادویات کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافہ کر دیا گیا ہے جسے لائف سپورٹنگ ڈرگس کہا جاتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس بے تحاشہ اضافے کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا کہ غریب تو مر ہی جائیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا میں اس ناانصافی کے خلاف سخت احتجاج کرتی ہوں نہ صرف ادویات بلکہ تمام ضروری اشیاء کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافہ کے خلاف بھی احتجاج کرتی ہوں۔ اگر تمام اشیاء ضروری کی قیمتوں کو اعتدال میں نہیں لایا جاتا ہے تو پھر عوامی سطح پر احتجاج شروع ہوگا اور منافع خوروں کا ناطقہ بند کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کولیسٹرول سے متعلقہ ادویات میں 31 فیصد اضافہ کر دیا گیا ہے کیونکہ یہ دوائیں 80 فیصد لوگ اپنے آپ کو ٹھیک رکھنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ دل کی بیماری خصوصاً عارضہ قلب، گردہ، پتھری کے عارضہ سے متعلق ادویات کی قیمتوں میں 57.9 فیصد اضافہ کر دیا گیا ہے اور دوسری اہم دواؤں کی قیمتوں میں 45.5 فیصد اضافہ ہوا ہے اور ان تمام اضافوں کے پیچھے مرکزی حکومت کا ہاتھ ہے۔ جس نے بے رحمی کے ساتھ غریبوں کا مار دینے کا منصوبہ بنایا ہے۔ اس سلسلے میں احتجاجی ریلی بھی نکالی گئی ہے۔ ہیلتھ انشورنس پالیسی میں بھی جی ایس ٹی لاگو کرنے پر انہوں نے اپنی تشویش کا اظہار کیا۔

وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر فیک نیوز اور بناوٹی ویڈیوز بنانے والوں کو بھی سخت انتباہ کیا جو لوگوں کے درمیان گمراہی پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس سلسلے میں سائبر کرائم سے متعلقہ ایک کمیٹی کی بھی تشکیل کی جو ایسی حرکتوں کو کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرے گی۔ انہوں نے بنگلہ دیش کے واقعات کو مرشد آباد سے جوڑنے کی ویڈیو کی سخت مذمت کی۔ انہوں نے ساتھ ہی وقف ترمیمی ایکٹ 2024 کو پارلیمنٹ میں پیش کرنے پر مذمت کی انہوں نے فرقہ پرست جملہ پارٹی پر الزام لگایا کہ وہ ملک کو توڑنے کی کوشش کر رہی ہے اور مسلمانوں سے کھلے عام ناروا سلوک کر کے ایک ایسی مثال پیش کر رہی ہے جو اس ملک میں کبھی نہیں ہونا چاہئے۔ مرکز کی بی جے پی حکومت اس وقت پھوٹ ڈالو اور حکومت کرو والی پالیسی پر سرگرم ہے۔

(خ الف ف)

مذہبی رواداری سے فرقہ وارانہ تقسیم تک، سماج کی بدلتی تصویر

عمران خان

مغربی اتر پردیش کے ضلع مظفر نگر کا تاریخی قصبہ میرانپور (جسے سید میراں خاں کے نام پر بسایا گیا) صدیوں سے گنگا جمنی تہذیب کی علامت رہا ہے۔ یہاں ہندو مسلم بھائی چارے کی کئی مثالیں تاریخ میں محفوظ ہیں۔ اس قصبے کی ایک منفرد پہچان یہ بھی ہے کہ یہاں بازار کی ہفتہ واری چھٹی جمعہ کو ہوتی ہے اور اس روایت کے پیچھے ایک دلچسپ کہانی ہے۔ ماضی میں میرانپور میں بنیا برادری کے بڑے بڑے کارخانے قائم تھے، جہاں گنے سے کھانڈ (چینی) تیار کرنے والے کرشر بنائے جاتے تھے۔ ان کارخانوں میں زیادہ تر مزدور، سپروائزر اور مستری مسلمان تھے، جو مختلف شہروں سے روزگار کے لیے یہاں آتے تھے۔ جمعہ کے روز بڑی تعداد میں مسلمان نماز کے لیے وقفہ یا چھٹی لیتے تھے۔ یہ دیکھتے ہوئے ہندو مالکان نے فیصلہ کیا کہ ہفتہ واری چھٹی جمعہ کو ہی رکھی جائے، اور آج بھی قصبے میں اسی روایت پر عمل کیا جاتا ہے۔ اس بھائی چارے کی ایک اور مثال یہ تھی کہ چونکہ مسجد کافی دور تھی اور مسلمان جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کے خواہش مند تھے، تو ایک ہندو صنعتکار نے اپنی زمین پر ایک مسجد تعمیر کرائی۔ یہ چھوٹی سی مسجد آج بھی مین بازار میں موجود ہے، جو اس قصبے کی مذہبی ہم آہنگی کی روشن مثال ہے۔ یہ سب ظاہر کرتا ہے کہ کبھی یہاں بھائی چارے اور یکجہتی کو فوقیت دی جاتی تھی۔ ماضی میں میرانپور گنگا جمنی تہذیب کی ایک روشن مثال تھا، مگر وقت کے ساتھ فرقہ وارانہ تقسیم کی جڑیں یہاں بھی مضبوط ہونے لگیں۔ حالیہ واقعات نے اس بدلتی تصویر کو مزید واضح کر دیا ہے۔ میرانپور میں ایک ننھی بچی، جو نرسری کی طالبہ ہے، اپنی مسلم سہیلی کے ساتھ کھیلنے جاتی تھی۔ عید کے دن وہ اپنی سہیلی کے گھر گئی اور کئی گھنٹے خوشی خوشی گزارے۔ مگر جب وہ لوٹ رہی تھی تو محلے کے چند 8 سے 10 سال کے بچوں نے اسے روک کر پوچھا، 'تو ہندو ہے یا مسلمان؟' وہ چونک گئی، مگر اعتماد سے بولی، 'میں تو ہندو ہوں۔' اس پر ایک لڑکے نے فوراً اگلا سوال کیا، 'تو پھر مسلمانوں کے گھر کیوں جاتی ہے؟' یہ سوال سنتے ہی وہ خاموش ہوگئی اور جلدی سے اپنے گھر کی طرف بڑھ گئی۔ یہ حیران کن تھا کہ اتنی کم عمر کے بچے بھی مذہب کی بنیاد پر تقسیم کا شکار ہو چکے ہیں۔ ان کے گھرانے تو بظاہر مسلمانوں سے اچھے تعلقات رکھتے ہیں، ایک دوسرے کے سکھ دکھ میں شریک بھی ہوتے ہیں، پھر یہ سوال کہاں سے آیا؟ کیا گھروں میں ایسی باتیں ہوتی ہیں، یا معاشرتی ماحول نے انہیں ایسا بنا دیا ہے؟ اسی محلے میں ایک اور واقعہ پیش آیا۔ ایک مسلم خاتون، جو اپنے ہندو پڑوسیوں کے یہاں برسوں سے عید کی شیر قرمی تعلقات کے ناتے لے جاتی تھیں، اس بار بھی روایتی مٹھائی لے کر گئیں۔ ان کے سسر اور ہندو فیملی کے سربراہ نہ صرف گہرے دوست تھے بلکہ کاروباری شراکت دار بھی رہے تھے۔ یہی خاندان برسوں پہلے انہیں اس علاقے میں بسنے کا موقع دینے والوں میں شامل تھا۔ مگر اس بار دروازے پر ہی اس نوجوان بیٹے نے، جو اعلی تعلیم یافتہ ہے اور ایک پرائیویٹ انسٹی ٹیوٹ میں ایم سی اے اور بی سی اے کے طلبہ کو پڑھاتا ہے، بے تاثر لہجے میں کہا، "پاپا اب نہیں رہے، وہی آپ کی کھیر کھاتے تھے، یہاں اب کوئی نہیں جو اسے کھائے۔ واپس لے جائیں۔" خاتون خاموشی سے واپس لوٹ آئیں۔ یہ واقعہ اس بدلتے ہوئے ماحول کا آئینہ ہے۔ وہ نوجوان اسی بنیا برادری سے تعلق رکھتا ہے، جس کے آبا و اجداد نے کبھی اپنے مسلمان ملازمین کے لیے اپنی زمین پر مسجد تعمیر کرائی تھی۔ سنبھل میں تاریخی جامع مسجد کو ہندو برادری کی جانب سے مندر قرار دینے کی کوشش کی جا رہی ہے اور یہ معاملہ عدالت میں زیر سماعت ہے۔ مسجد کے سروے کے دوران حالات کشیدہ ہو گئے اور بڑے پیمانے پر تشدد بھڑک اٹھا، جس میں کئی جانیں ضائع ہوئیں۔ اس کے بعد سے سنبھل مسلسل خبروں میں رہا ہے۔ یہاں ایک نیا سلسلہ یہ شروع ہوا کہ اگر کسی مسلم محلے میں کوئی پرانا یا ویران مندر موجود ہے، تو اس پر دعویٰ کیا جانے لگا کہ مسلمانوں نے قبضہ کر رکھا ہے۔ شہر میں یہ بھی کہا گیا کہ 'ہندو مقدس مقامات' کی نشاندہی ہو رہی ہے اور کئی مقامات دریافت کر لیے گئے ہیں۔ یہی نہیں، ہولی کے موقع پر سنبھل کی کئی مساجد کو ترپال سے ڈھک دیا گیا۔ پولیس کی جانب سے عید سے قبل اعلان کیا گیا کہ "مسلمانوں کو اگر ہولی کی گجیا کھانی ہے تو ہولی پر کھائیں، تبھی عید پر سویاں کھلانے کی اجازت ہوگی۔" ایک اور ہدایت میں کہا گیا کہ "سڑکوں پر نماز پڑھنے پر پابندی ہوگی، اور اگر کسی نے خلاف ورزی کی تو سخت کارروائی ہوگی۔" سنبھل کی طرز پر میرانپور میں بھی ایک قدیم مندر کو لے کر تنازع کھڑا کر دیا گیا۔ محلہ مشترک میں واقع یہ مندر دراصل ایک برہمن خاندان کی نجی ملکیت تھا، جو 35 سال قبل اپنی زمینیں فروخت کر کے یہاں سے منتقل ہو گیا تھا۔ مندر ویران رہا، مگر کسی نے اس پر قبضہ نہیں کیا۔ حال ہی میں کچھ عناصر نے دعویٰ کیا کہ 'مسلمانوں نے مندر پر قبضہ کر لیا ہے اور اب اس کی از سر نو تعمیر کی جائے گی۔' حالات اس قدر کشیدہ ہو گئے کہ ہندو برادری کے لوگ بڑی تعداد میں وہاں جانے والے تھے۔ کشیدگی کے باعث بازار بند ہو گئے۔ پولیس نے مسلمانوں سے کہا کہ 'کسی بھی اشتعال انگیزی کا جواب نہ دیں اور اپنی گلیوں کی حفاظت کریں۔' پولیس کو معلوم تھا کہ باہر سے لوگ لا کر پتھراؤ کرایا جا سکتا ہے تاکہ فساد بھڑکایا جا سکے۔ مگر یہی واقعہ یہ بھی ثابت کرتا ہے کہ اگر پولیس چاہے تو کسی بھی فساد کو ہونے سے روک سکتی ہے۔ میرٹھ میں پولیس نے اعلان کر دیا تھا کہ اگر کوئی مسلمان عید کی نماز سڑک پر پڑھے گا تو اس کا پاسپورٹ اور شناختی کارڈ منسوخ کر دیا جائے گا۔ عید کے دن جب عیدگاہ نمازیوں سے بھر گئی تو کسی کو باہر نماز نہ پڑھنے دی گئی، حتیٰ کہ پولیس نے راستے بھی بلاک کر دیے، جس سے لوگوں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ واقعات ظاہر کرتے ہیں کہ ایک مخصوص طبقے کے لیے قوانین سخت کیے جا رہے ہیں، جبکہ دوسرے فریق کے لیے ایسی کوئی پابندیاں نظر نہیں آتیں۔ میرٹھ میں پولیس نے اعلان کر دیا تھا کہ اگر کوئی مسلمان عید کی نماز سڑک پر پڑھے گا تو اس کا پاسپورٹ اور شناختی کارڈ منسوخ کر دیا جائے گا۔ اس کے بعد عید کے دن جب عیدگاہ بھر گئی تو کسی کو باہر نماز نہ پڑھنے دی گئی۔ پولیس نے راستے بھی بلاک کر دیے، جس سے نمازیوں کو شدید پریشانی ہوئی۔ یہ واقعہ ظاہر کرتا ہے کہ ایک مخصوص طبقے کے لیے قوانین کس طرح سخت کیے جا رہے ہیں۔ ہولی کے موقع پر میرانپور میں کچھ نوجوانوں نے ایک سڑک پر انگریزی میں 'اسلام' لکھا، قابل اعتراض علامت بنائی اور اشتعال انگیز نعرے کرتے ہوئے ہڑدنگ مچایا۔ اس کا مقصد ایک مخصوص طبقے کو اکسانا تھا۔ مقامی لوگوں نے پولیس سے شکایت کی، مگر کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ فرقہ واریت کو بڑھاوا دینے کے لیے تہواروں کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ کئی مواقع پر یہ دیکھا گیا کہ تیز آواز میں ڈی جے کے ساتھ یاترا نکالی جاتی ہے اور خاص طور پر مسجد کے سامنے ٹھہر کر قابل اعتراض گانے بجائے جاتے ہیں۔ اس کے بعد مائیک سے اشتعال انگیز نعرے بازی کی جاتی ہے اور مسجد کی طرف اشارے کرتے ہوئے سیلفیاں لی جاتی ہیں، جنہیں سوشل میڈیا پر شیئر کیا جاتا ہے۔ اس سارے ماحول میں ایک مثبت پہلو بھی سامنے آیا۔ اس سال پہلی بار میرانپور کے مسلم علاقوں کو عید کے موقع پر سجایا گیا لیکن سجاوٹ مین بازار کے شروع میں روک دی گئی، جہاں زیادہ تر ہندو دکان دار ہیں۔

یہ بات کچھ ہندو بھائیوں کو ناگوار گزری۔ انہوں نے کہا، 'دیوالی پر جب پورا بازار سجایا جاتا ہے تو عید پر کیوں نہیں؟' چنانچہ، ہندو برادری نے خود چندہ کیا اور پورے مین بازار کو بھی لائٹوں سے روشن کر دیا۔ یہ واقعہ ثابت کرتا ہے کہ سب کچھ ختم نہیں ہوا، آج بھی ایسے لوگ موجود ہیں جو فرقہ واریت سے بالاتر ہو کر جینا چاہتے ہیں۔ میرانپور جیسے قصبے، جو کبھی اتحاد اور بھائی چارے کی علامت ہوا کرتے تھے، اب آہستہ آہستہ فرقہ واریت کی زد میں آ رہے ہیں۔ مگر کچھ مثبت مثالیں ہمیں امید دلاتی ہیں کہ شاید سب کچھ ابھی ختم نہیں ہوا۔ اب فیصلہ ہمیں کرنا ہے کہ ہم تقسیم کے راستے پر چلیں گے یا اتحاد کے؟

رنگِ چمن

اے صنم تیری خاطر (طنز و مزاح)

افضال انصاری

ریاستی وزیر نواب اچھن مرزا کو اس کے قریبی دوستوں نے بہت سمجھایا کہ زہرہ خانم سے دل لگا تو بیٹھے ہو مگر کبھی سوچا کہ انجام کیا ہوگا۔ اب بھی کچھ نہیں بگڑا۔ ہماری مانو تو توبہ کر لو۔ اپنی عمر کا خیال کرو۔ ڈھلتی عمر میں جس وزیر نے دل ہارا، کہیں کا نہ رہا۔ کرسی تو گئی، لیڈری بھی سلامت نہ رہی۔ اور تو اور رقیبوں کو ہنسنے کا موقع ملا کہ بڑے مجنوں بنے پھرتے تھے۔ لو دیکھ لو انجام۔ عزت خاک میں ملے گی۔ بدنام ہو گے اور شرمندگی ہاتھ لگے گی وہ الگ۔ اور وجہ صرف یہ کہ کرسی پر بیٹھتے تو قدم بہک گیا۔

مگر عشق سمجھانے سے کب سمجھتا ہے جو اچھن مرزا سمجھ جاتا۔ کوئی لاکھ کہے اس پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ وہ زہرہ خانم کے عشق میں ایسا دیوانہ تھا کہ ان باتوں پر دھیان دینا ضروری نہیں سمجھتا۔ ایک کان سے سنتا دوسرے سے اڑا دیتا۔ ہر دور میں یہ ہوا ہے کہ اقتدار حسن کے آگے جھکا تو مٹ گیا مگر دل والے کہاں باز آتے ہیں۔ بے خودی میں صنم کے بہک جاتے ہیں قدم اُن کے۔

نوابی اب کہاں رہی۔ گلشن بہار کی رعنائیاں رخصت ہو گئی تھیں۔ چمن ایسا اجڑا کہ آب و دانہ کے لالے پڑ گئے۔ مگر جو سیاست میں آئے وہ بچ گئے۔ اچھن مرزا نے بھی یہی کیا تھا۔ وہ پارٹی کا پرانا نمک خوار تھا۔ محنتی اور وفادار، ہر کام میں آگے آگے۔ احتجاجی مظاہرے ہوں یا عوامی جلسے یا پارٹی فنڈ کیلئے چندے لانا، وہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا۔ اوپر والوں کی آنکھوں کا تارا تھا۔ چنانچہ پارٹی کا جب سنہرا دور آیا تو لڈو کھانے کا موقع اس کو بھی ملا۔ اسے ایم ایل اے بنایا گیا اور وزارت کی کرسی بھی دی گئی۔ گول مٹول چہرہ، آنکھوں میں چشمہ۔ سر پر خضاب لگے گھنے بال۔ ململ کا ڈھیلا کرتا اور علی گڑھ پاجامہ پہنتا۔ سردی کے زمانے میں اس پر نہرو کوٹ کا اضافہ ہو جاتا۔ دیکھنے سے لیڈر کم اور شاعر زیادہ معلوم ہوتا۔ وزیر بننے کے بعد بھی یہ لباس نہیں چھوٹا تھا۔ مگر جب زہرہ خانم سے آنکھ لڑی تو ولایتی پن آ گیا۔ کبھی پتلون اور پھول بنا ہوا رنگین ہاف شرٹ بھی پہننے لگا جو اس پر بہت جچتا۔ کالا چشمہ بھی لگانے لگا خصوصاً جب مشاعرے کے افتتاح کیلئے بلایا جاتا۔ زہرہ خانم سے پہلی ملاقات اسی مشاعرے میں ہوئی تھی۔ وہ استقبال کیلئے مسکراتے ہوئے پھولوں کا گلدستہ دینے لگی تو بھری محفل میں نگاہوں نے اشارے کیے اور افسانۂ دل کہہ دیا ان کے آگے۔ زہرہ تھی ہی ایسی کہ دیکھ کر بے خودی طاری ہو جائے۔ وہ شاعرہ اور انجمن نسواں کی سکریٹری تھی۔ اسے سیاست کا بھی شوق تھا اور اچھن مرزا کی پارٹی کی مہیلا کمیٹی کی ممبر تھی۔

چھپ چھپ کر ملاقات اور راز و نیاز کی باتیں ہونے لگیں۔ عشق ظاہر ہو ہی جاتا ہے۔ پارٹی کے اوپر والوں نے اچھن بگڑتے دیکھا تو سمجھایا کہ دیکھو تم بہک گئے ہو۔ تم ایسے تو نہ تھے۔ باز آ جاؤ۔ جو کر رہے ہو چھوڑ دو۔ تمہاری بات ہر طرف پھیل گئی ہے اور اب تو اخباروں میں بھی چرچے ہونے لگا ہے۔ ذرا سمجھنے کی کوشش کرو۔ حکومت کی کرسی پر بیٹھ کر دل و جاں لٹایا نہیں جاتا۔ جمہوریت میں یہ نہیں چلتا۔ پارٹی بدنام ہوگی اور اپوزیشن ہاتھ دھو کر پیچھے پڑ جائے گی۔ کل کو بات زیادہ بڑھی تو اسمبلی میں سوال اُٹھے گا کہ اچھن صاحب پبلک کا کام کیا کریں گے۔ انہیں رسمِ الفت نبھانے سے فرصت ملے تب نا۔ اخبار والے بھی روز ایک چٹ پٹی کہانی گڑھیں گے اور چھاپیں گے کہ کل قیصر باغ میں انہیں زہرہ خانم کے ساتھ ٹہلتے دیکھا گیا۔ پارٹی کو اپنا دفاع کرنا مشکل ہوگا۔

عشق کبھی سنتا ہے جو اچھن مرزا سن لیتے۔ اس نے زہرہ کو عقد ثانی کی تجویز بھی دے دی تھی مگر وہ ٹال رہی تھی۔ ادھر اچھن مرزا کی اصرار بڑھنے لگی۔ اس دن اس نے پھر بات چھیڑی تو زہرہ ہاں کہہ دی اور بولی لیکن میری ایک شرط ہے۔

اچھن مرزا نے برجستہ کہا، مجھے تمہاری ہر بات منظور ہے۔ بس تاج محل بنوانے مت بولنا۔ میں بادشاہ نہیں۔ ایک کوٹھی اور گاڑی ہے جب کہو گی تمہارے نام کر دوں گا۔

زہرہ خانم جواب دی، توبہ آپ ایسی اوچھی بات کیوں کہہ رہے ہیں۔ میرے پاس بھی پیسے ہیں۔ میں رئیس خاندان کی ہوں۔

اچھن نے پوچھا، تو پھر بتاؤ تمہیں کیا چاہئے۔

زہرہ پر خاموشی طاری ہو گئی۔ حسن گھبرا گیا۔ پہلی بار دل کی بات کہنے کا موقع آیا تو ہمت نہیں ہوئی۔ چہرہ شرم سے لال، ہونٹ کپکپانے لگے۔ وہ سر پر دوپٹہ کا آنچل ٹھیک کی اور آہستہ سے بولی، میں ایم ایل اے بنوں گی۔ مجھے الیکشن کی ٹکٹ دلوا دیجئے۔

اچھن حیرت میں پڑ گیا۔ اُس کے چہرے کا رنگ اُڑتے دیکھ کر زہرہ بولی اتنے حیران کیوں ہو گئے۔ مجھے ٹکٹ دلانا آپ کیلئے کوئی بڑی بات نہیں۔ کیا میں نہیں جانتی کہ پارٹی میں آپ کی کتنی چلتی ہے۔ آپ کہیں گے تو وہ انکار نہیں کریں گے۔ آپ کے ساتھ مجھے بھی نامزد کریں گے۔

اچھن نے پیار سے جواب دیا، دیکھو ٹکٹ کے دیوانے بہت ہیں۔ ہر لیڈر اپنے آدمی کو دلوانا چاہتا ہے۔ یہ میرے اختیار میں نہیں ہے۔ میں پارٹی سے کہوں گا اگر وہ نہیں مانی تو میں کچھ نہیں کر پاؤں گا۔

زہرہ اتنی دیر بہت شگفتہ مزاج تھی مگر یہ سن کر آگ بگولہ ہو گئی۔ وہ آنکھیں لال پیلی کرتی ہوئی بولی، کیوں نہیں مانے گی۔ آپ اتنے پرانے لیڈر ہیں۔ یہ آپ کے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔ اور اگر نہیں مانی تو ہم اُدھر چلے جائیں گے۔ اُن کے لوگ میرے پاس آئے تھے کہ ہماری پارٹی میں آ جاؤ، دونوں کو ٹکٹ دیں گے۔

اچھن مرزا ہکا بکا ہو گیا۔ اُس نے حیرت سے پوچھا، اُدھر معنی؟ تمہارا مطلب ہے کہ تمہیں ٹکٹ نہیں ملی تو میں کرسی اور پارٹی دونوں چھوڑ کر تمہارے ساتھ اُدھر چلا جاؤں۔

زہرہ خانم بولی، ہاں اور نہیں تو کیا۔ کیا میرے لئے اتنا بھی نہیں کر سکتے۔ اُدھر والوں کی خوب دھوم ہے۔ اُن کے نام کا ہر طرف ڈنکا بج رہا ہے۔ دیکھنا آئندہ اُن ہی کی حکومت بنے گی۔ انہیں آپ جیسے لیڈروں کی ضرورت ہے۔ ہمیں عزت سے بلایا ہے تو اہمیت بھی دیں گے۔ ذرا سوچئے ہم ایم ایل اے بن گئے تو کیا ٹھاٹھ ہوگی۔ ہم مل کر ایک نئی تاریخ بنائیں گے۔

اچھن مرزا نے بہت سمجھایا کہ یہ خیال دل سے نکال دو۔ مگر زہرہ خانم اپنی ضد پر اڑی رہی۔ اس کی ایک ہی رٹ تھی کہ میں الیکشن میں کھڑی ہوں گی۔ آخر میں اس کو کہنا پڑا کہ ٹھیک ہے میں پارٹی سے بات کروں گا کہ تمہیں ٹکٹ دیں۔

اوپر والے اچھن سے پہلے ہی ناراض تھے۔ اس کی وجہ سے پارٹی کو بدنامی کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ زہرہ کی ٹکٹ کی بات منہ سے نکلی تو آپے سے باہر ہو گئے کہ پیار کا سودا آپ کریں اور قیمت پارٹی سے وصولیں۔ آخر یہ خیال آیا کیسے۔ یہ دل شکستہ جواب سن کر اچھن کو بہت افسوس ہوا۔ اس پر مایوسی چھا گئی۔ اسے پوری امید تھی کہ اس کی بات ٹھکرائی نہیں جائے گی۔ وہ سوچنے لگا کہ اسے عمر بھر کی خدمت کا یہی صلہ ملا۔ زہرہ کی نگاہ میں کیا عزت رہے گی۔ کہیں وہ نظر سے گرا نہ دے۔ وہ یہی سمجھتی ہے کہ میری بہت چلتی ہے۔ کتنی چلتی ہے اب پتہ چلے گا۔

زہرہ کے پوچھنے پر جب اس نے پورا ماجرا سنایا تو ایک دم بپھر گئی۔ وہ ناراض ہو کر بولی اب ہم ادھر ایک دن بھی نہیں رہیں گے۔ سچے خدمت گاروں کی قدر نہیں جانتے۔ اسی لیے تو چھوڑ کر سب اس پارٹی میں جا رہے ہیں۔

ٹکٹ کی شرط پر دونوں اُدھر چلے گئے۔ زہرہ ان سے تمام معاملات پہلے ہی طے کر چکی تھی۔ حسن کی خاطر تخت و تاج ٹھکرانا دل والوں کی پرانی روایت ہے۔ نواب اچھن نے وزارت اور پارٹی سے استعفیٰ دے دیا۔

اسمبلی کا الیکشن سر پر تھا۔ تمام سیاسی پارٹیاں امیدواروں کی فہرست تیار کرنے میں لگی تھیں۔ کھڑے ہونے کی تمنا رکھنے والے ٹکٹ کیلئے ہاتھ پاؤں مار رہے تھے۔ کسی ایم ایل اے کو جب معلوم ہوا کہ پارٹی اس سے نامزدگی کا پرچہ نہیں بھروائے گی تو دوسری طرف چلے گئے۔ ایسا ہر سیاسی پارٹی میں ہوتا ہے۔ ناراض یوں کا آنا جانا لگا ہی رہتا ہے۔

اچھن اور زہرہ کو پورا یقین تھا کہ اسے ٹکٹ ضرور ملے گی۔ وہ دونوں اسی شرط پر آئے تھے۔ مگر الیکشن کی تاریخ کا اعلان ہوا تو ٹال مٹول شروع ہو گیا۔ ان کے یہاں پلٹو بازوں کی بھیڑ چلی آئی تھی۔ وہ کس کس کو خوش کرتے۔ اب وہ ہر امیدوار کو تولنے لگے کہ جیتنے کا دم ہے یا نہیں۔ جو ذرا بھی کمزور دکھائی دیا اس کی چھٹائی ہو گئی۔ وہ زہرہ کو بھی ٹکٹ دینے پر تیار نہیں ہوئے۔ اچھن نے جس وجہ سے اپنی پارٹی چھوڑی وہ یہاں بھی سامنے آ گئی۔ دونوں وہیں پہنچ گئے جہاں تھے۔ زہرہ نے بازی پلٹتے دیکھی تو اس کا دل مرجھا گیا۔ اس کی حسرتوں اور امنگوں کا کارواں لٹ گیا۔ اس کا خواب ادھورا رہ گیا۔ مجبور ہو کر وہ اپنی ضد سے پیچھے ہٹ گئی اور اُدھر والوں سے بولی، اچھا مجھے مت دیں ان کو تو دیں گے۔ انہوں نے جواب دیا ہاں ان کو کھڑا کرنے میں ہمیں اعتراض نہیں ہے۔

اچھن کو اطمینان تھا کہ اسے ٹکٹ ضرور ملے گی۔ مگر نامزد امیدواروں کی آخری فہرست بھی نکل گئی۔ اس کا کسی میں نام نہیں تھا۔ اب کیا ہو سکتا تھا۔ وہ اپنی پرانی پارٹی میں لوٹ نہیں سکتا تھا۔ وہاں کا دروازہ وہ بند کر کے نکلا تھا۔ مقصد پورا نہیں ہوا تو ادھر رہ کر کیا کرتا۔ یہاں بھی استعفیٰ دے دیا۔ سیاست زلف کی اسیری کے بھینٹ چڑھ گئی۔ سابق ریاستی وزیر نواب اچھن کہیں کا نہ رہا۔ اب صرف سنہری یادیں ہیں اور ماتم ہے بال و پر کا۔

☆☆☆☆

آج کے ٹوٹے لمحوں کی ہے دھڑکن جس میں عصر نو کا وہ سلگتا ہوا لہجہ ہوں میں

خورشید فرازی

(آخری قسط)

اودھ خطے میں جہاں شاہی رسم و رواج دوران مغل حکومتوں کے ادھر ادھر بکھر کر رہ گئے تھے۔ اس دوران اردو زبان کو آگے بڑھنے اور پھلنے پھولنے سے روکا گیا اور یہ روکنے والے کوئی اور نہیں بلکہ ملک کے لوگ تھے جن کا کہنا تھا سنسکرت اور اودھی زبان کو بڑے پیمانے پر رائج کیا جائے اور یہ مطالبہ بھی پورا لیکن سنسکرت اور اودھی سیکھنے والے نایاب ہو گئے تھے۔ جنگ آزادی کی تحریک کے دوران بہت سارے ہندستانی لیڈروں نے ہندستانی زبان کو سبھوں کے درمیان رائج کرنے کی تحریک چلائی جو اردو اور ہندو سے مل کر بنی تھی اور عام بول چال کی زبان تھی اس دوران اتر پردیش میں ہندی پرائمری سطح پر سرکاری زبان بن گئی جو 1951 میں ہوئی بعد ازاں 1989 میں اتر پردیش میں اردو کو دوسری سرکاری زبان کا درجہ ملا لیکن انتظامی سیکٹروں میں زر روز بان بتدریج کم ہوتی چلی گئی۔ اس وقت صورتحال یہ ہے کہ زبانوں کا اسلاموفوبیا ایک بڑا سوال بن کر سامنے آیا۔ اگر یہ مان لیا جائے اردو مسلمانوں کی زبان نہیں ہے پھر فرقہ پرستوں نے اردو زبان کو خاص طور پر اپنی فرقہ پرستی کا نشانہ کیوں بنایا، کیونکہ انہیں احساس تھا کہ اس ملک کے مسلمان اردو زبان ہی بولتے ہیں لہذا پہلے زبان کو پھر زبان بولنے والوں کو اپنی نفرت کا نشانہ بنایا اس وقت یہ سوال اٹھنا ضروری ہے کہ آخر الہ آباد کو پریاگ راج کا نام کیوں دیا گیا، کیوں فیض آباد کو اجودھیا بنا دیا گیا اور کیوں مصطفیٰ آباد کو رام پور کا نام دیا گیا۔ ہندی مذہبی تہواروں میں اس کا خاص خیال رکھنے کو کہا گیا کہ کہیں ایسا کچھ نہ لکھا جائے جو اردو زبان کا لفظ ہو بلکہ اسے خالص ہندی زبان میں استعمال کیا جائے بھلے ہی ان لفظوں کی ادائیگی میں دانت ٹوٹتے نظر آئیں۔

جہاں تک اردو زبان سے نفرت کی بات کہیں تو یہ کوئی نئی فطر نہیں ہے بلکہ اردو سے نفرت کرنے والے روز اول سے ہیں یہ اور بات ہے کہ ان کی زبان بندر ہتی تھی لیکن وہ دلی زبان میں اردو کے خلاف احتجاج کرتے رہے کیونکہ وہ ایسے اپنا حق سمجھتے تھے کہ اردو زبان کو کسی بھی طور پر آگے بڑھنے کا موقع نہ دیا جائے۔ ویسے اس سلسلے میں اتنا ضرور کہا جا سکتا ہے کہ اردو اور مسلمانوں سے گہری دشمنی پر کمر باندھے مودی حکومت ابھر کر آئی ہے اور مودی حکومت کو مسلمانوں اور اردو سے اس قدر نفرت کیوں ہے اس کا جواب تو وہی دے سکتے ہیں لیکن اس قسم کے حساس معاملات میں وہ چپی لگائے بیٹھے رہنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ جب انہیں اس حقیقت کا احساس ہے کہ ان کی مرضی کے مطابق فرقہ پرست وہی سب کام انجام دینگے تو پھر انہیں فکر کرنے کی کیا ضرورت ہے لیکن یہ زر خرید غنڈے کس وقت کینچلی بدل لیں، یہ کہا نہیں جا سکتا ہے۔ ابھی حال میں 2017 میں مودی حکومت کو ڈبل انجن والی حکومت کا نام دیا گیا اور اس حکومت نے اردو زبان کو ملیامیٹ کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی مدرسہ ایجوکیشن اور اسلامک کلچر کو نیست و نابود کرنے میں کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیا۔ فلموں کے ذریعہ مودی حکومت نے اپنی پالیسی کی تشہیر اور مسلمانوں کے خلاف نفرت کو اس طرح سے ابھارا کہ پورے طور پر مسلمانوں کو دہشت گرد بنا کر رکھ دیا اور حتی المقدور کوشش کی کہ اردو کو قانون سازی، عدلیہ، تعلیم، پالیسی میکنگ اور کارپوریٹ کلچر سے بالکل دور رکھا جائے۔ علاوہ ازیں اتر پردیش کی حکومت نے مدرسہ بورڈ کی خود مختاری پر حملے کرنا شروع کر دیئے، آدتیہ ناتھ یوگی نے اپنے آپ کو مدرسہ دشمن کے طور پر مشہور کر دیا۔ 2018 میں یوگی حکومت نے 4000 مدرسہ ٹیچروں کی تقرری باطل کر دی۔ یوگی حکومت نے مدرسہ کے اہتمام کاروں سے کہا کہ غیر مسلم بچوں کو مدرسہ میں بھرتی کیا جائے تاکہ بچوں کے اندر حب الوطنی کا جذبہ ابھرے، یعنی مدرسہ میں پڑھنے والے بچوں کو ملک سے بغاوت کرنا سکھایا جاتا ہے۔ 2024 میں یوگی حکومت کے اشارے پر الہ آباد ہائی کورٹ نے اعلان کیا کہ مدرسہ ایجوکیشن ایکٹ (2004) غیر دستوری ہے۔ سی ایم یوگی نے مدرسہ کے بچوں کو نارمل اسکولوں میں داخل ہونے کو کہا جہاں اردو، عربی کی تعلیم بالکل نہیں ہوگی۔ اس کے علاوہ یوگی نے 16000 مدرسوں کو باطل قرار دیا اور مدرسہ تعلیم کو اتر پردیش میں ختم کرنے میں اس مندر کے پروہت یوگی نے نمایاں رول ادا کیا۔ مودی ہوں یا یوگی یا آسامی وزیر اعلیٰ بسوا سرما سبھوں کی ڈیوٹی یہی ہے کہ ملک ترقی کرے یا نہ کرے، قوم کامیابی سے ہمکنار ہو یا جہنم میں جائے لیکن کسی بھی ریاست میں مسلمان ترقی نہ کر پائے۔

اِسلام اور مَغربی دنیا کے درمیان غلط فہمیاں

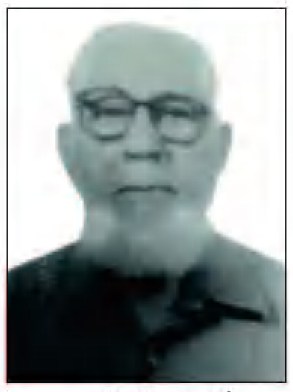

ڈاکٹر محمد مظہر حسین
عالم گنج، پٹنہ

مغرب میں بیشتر لوگ اسلام کو ایک خطرہ تصوّر کرتے ہیں جدید دور میں عدم رواداری اور تعصب اور انتہا پسندی و دہشت گردی کے ذریعے کے طور پر دیکھتے ہیں۔ جبکہ تقریباً سارے خطّہ عرب پر مغربی طاقتوں نے قبضہ کر لیا تھا۔ خلافت عثمانیہ کے زوال سے اسلام کے اوپر یوروپ کی فتح مکمل طور پر دیکھی گئی۔ لیکن آج بھی اسلام کے تئیں مغرب کا عام رویّہ مختلف ہی رہا ہے کیونکہ وہ اسلام کو انتہاپسندانہ اور سطحی طور پر دیکھتے ہیں۔ مغرب میں بیشتر لوگ اسلام کو لبنان کی خانہ جنگی کے المیے کے طور پر دیکھتے ہیں جب انتہا پسند گروپوں کے ذریعہ مشرق وسطیٰ میں بمباری اور قتل کا ارتکاب کیا گیا جس کو عام طور پر اسلامی بنیاد پرستی قرار دیا جاتا ہے۔

دنیا بھر میں قریب ایک ارب ۵۷ کروڑ مسلمان رہتے ہیں۔ ان میں سے کئی ملین مسلمان دولت مشترکہ کے ملکوں میں رہتے ہیں۔ قریب دس ملین سے زیادہ مغربی دنیا میں رہتے ہیں جبکہ تقریباً ایک ملین سے زیادہ صرف برطانیہ میں سکونت پذیر ہیں۔ اسلامی طبقہ دہائیوں سے تعداد میں بڑھ رہا ہے اور فروغ پا رہا ہے۔ برطانیہ میں اس وقت تقریباً ۵۰۰ مساجد ہیں۔ اسلامی کلچر میں برطانیہ میں تیزی سے دلچسپی بڑھ رہی ہے۔ ۱۷ویں صدی عیسوی میں آکسفورڈ میں عربی کی پہلی چیئر قائم ہونے سے پورے چار سال قبل کیمبرج میں ایک عربی چیئر قائم ہو چکی تھی۔ 2013 میں پرنس آف ویلس شہزادہ چارلس آکسفورڈ سنٹر برائے اسلامک اسٹڈیز کے نائب سرپرست تھے۔ یہ سنٹر برطانیہ میں عالم اسلام کی فہم کو فروغ دینے اور بہتر بنانے کے لیے قائم کیا گیا تھا۔ مغربی دنیا میں ہر طرف اسلام موجود ہے پھر بھی عدم اعتبار، شک، اندیشے اور خطرات پھیلتے جا رہے ہیں۔ بیشتر مقامات پر تعصب اور نفرت زوروں پر ہیں اور ان کی جڑیں اور زیادہ گہری ہوتی جا رہی ہیں، جیسا کہ پوری دنیا میں ہم ہر روز دیکھ رہے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ اسلام اور مغرب کے درمیان تصادم صرف طاقت کے غلط استعمال اور آئیڈیل کے ٹکراؤ کی وجہ سے ہے کیونکہ حکومتیں اور عوام، برادریاں اور مذہب سیکولر سٹی دنیا میں پرامن طور پر ایک ساتھ نہیں رہ سکتے۔ یہ حقیقت ہے کہ اسلام اور مغرب کے درمیان غلط فہمی برقرار ہے۔ عالم اسلام اور مغربی دنیا جن بنیادوں پر ایک دوسرے سے مربوط رہ سکتی ہیں وہ انہیں تقسیم کرنے والی بنیادوں کے مقابلے میں بہت زیادہ مضبوط ہیں۔ مسلمان، عیسائی اور یہودی سب اہل کتاب ہیں۔ اسلام اور عیسائیت دونوں کا عقیدہ اور نظریہ توحید پر ہے۔ معبود کے واحد ہونے کا عقیدہ، اعمال کی جوابدہی کا عقیدہ اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے کا عقیدہ۔ ان کے علاوہ ہمارے درمیان بہت سی کلیدی اقدار مشترک ہیں۔ علم کی قدر، تعلیم اور احترام، عدل و انصاف، غریبوں اور محروم لوگوں کے ساتھ رحم و کرم اور ہمدردی کا معاملہ، خاندانی زندگی کی اہمیت، والدین کا احترام اور حُسن سلوک وغیرہ۔ ہماری تاریخ ایک دوسرے سے بہت مربوط ہے پھر بھی ایک تصادم ہے جو ساڑھے چودہ سو سالوں تک دوطرفہ دشمنی وعداوت سے عبارت ہے۔ مسلمانوں کے لیے صلیبی جنگیں زبردست ظلم وستم اور ہولناک لوٹ کھسوٹ کا ایک سلسلہ رہا ہے جو مغرب کے فوجیوں کے ہولناک مظالم اور زیادتیوں سے عبارت ہیں جن کی بہترین مثال اس قتل عام سے دی جا سکتی ہے جن کا ارتکاب صلیب کے علمبرداروں نے 1099 میں اس وقت کیا جب انہوں نے یروشلم کو واپس لے لیا جو اسلام میں تیسرا مقدس ترین شہر ہے۔ مغرب میں مسلمانوں کے لیے 1492 ایسے کا سال ہے جب غرناطہ کو فرڈی نینڈ اور ایسابیلا نے فتح کر لیا جو

واضح طور پر یورپ میں مسلمانوں کی ساڑھے آٹھ سو سالہ تہذیب وتمدن کا خاتمہ ہو گیا۔ مغرب میں بیشتر لوگ اسلام کو ایک خطرہ تصور کرتے ہیں جدید دور میں عدم رواداری اور تعصب اور انتہا پسندی و دہشت گردی کے ذریعے کے طور پر دیکھتے ہیں۔ جبکہ تقریباً سارے خطۂ عرب پر مغربی طاقتوں نے قبضہ کر لیا تھا۔ خلافت عثمانیہ کے زوال سے اسلام کے اوپر یوروپ کی فتح مکمل طور پر دیکھی گئی۔ لیکن آج بھی اسلام کے تئیں مغرب کا عام رویہ مختلف ہی رہا ہے کیونکہ وہ اسلام کو انتہا پسندانہ اور سطحی طور پر دیکھتے ہیں۔ مغرب میں بیشتر لوگ اسلام کو لبنان کی خانہ جنگی کے المیے کے طور پر دیکھتے ہیں جب انتہا پسند گروپوں کے ذریعہ مشرق وسطیٰ میں بمباری اور قتل کا ارتکاب کیا گیا جس کو عام طور پر اسلامی بنیاد پرستی قرار دیا جاتا ہے۔ مغرب کے لوگ اکثر بحث کرتے ہیں کہ عالم اسلام کا قانون شریعت ظالمانہ، بہیمانہ اور غیر منصفانہ ہے، جیسے چوری کی سزا کے طور پر ہاتھ کاٹنا۔ حالانکہ شاذ و نادر ہی اس قانون پر عمل ہوتا ہے۔ اسلامی قانون کے رہنما اصول اور اس کی روح جو براہ راست قرآن سے لیے جاتے ہیں مساوات اور رحم و شفقت پر مبنی ہے۔ مغربی ذہنی تحفظات میں سے ایک امر اسلامی سوسائٹی میں عورتوں کی پوزیشن کے تعلق سے ہے۔ ہم تمام لوگ اور مغرب کے لوگ بھی اچھی طرح جانتے ہیں کہ ترکی، مصر اور شام جیسے ملکوں نے عورتوں کو بہت پہلے ووٹ کا حق اس وقت دے دیا تھا جب یوروپ نے اپنی عورتوں کو دیا تھا اور سوئزرلینڈ سے بہت پہلے دے دیا تھا۔ ان ملکوں میں عورتوں کو بہت پہلے یکساں تنخواہ اور اپنی سوسائٹیوں میں مکمل عملی رول ادا کرنے کے مواقع مل چکے تھے۔ جائیداد، ملکیت اور وراثت کا حق، طلاق کی صورت میں کچھ تحفظات، کاروبار وغیرہ یہ حقوق ہیں جو خود قرآن کریم نے ساڑھے چودہ سو سال قبل تجویز کر دیئے تھے۔ بے نظیر بھٹو اور خالدہ ضیاء خود اپنے روایتی معاشروں میں اس زمانے میں وزیر اعظم بن چکی تھیں جب برطانیہ نے اپنی تاریخ میں پہلی بار ایک عورت کو وزیر اعظم منتخب کیا تھا۔ ہم اسلام میں خواتین کی پوزیشن کے سلسلے میں انتہائی قدامت پرست مسلم مملکتوں کو مجموعی طور پر نمائندہ قرار دے کر فیصلہ نہیں کر سکتے۔ مسلم اسپین نے نہ صرف قدیم یونانی اور رومی تہذیب کے دانشورانہ مشغولات کو حاصل کیا اور ان کو محفوظ رکھا۔ بلکہ اس نے اس تہذیب کی تشریح بھی کی اور توسیع بھی اور سائنس، علم ہیئت، فلکیات، علم ریاضی، الجبرا، قانون، تاریخ، علم طب، علم دواسازی، علم بصارت، علم زراعت، فن تعمیر، علم دینیات اور علم موسیقی میں انسانی جدوجہد کے بہت سے میدانوں میں اہم رول ادا کیا ہے کہ اس سے یوروپ بعد میں صدیوں تک فائدہ اٹھاتا رہا۔ اسلام نے علوم کی سرپرستی کی، ان کی تلاش اور ایجاد کیا اور ان کا تحفظ کیا۔ ایک مشہور روایت ہے کہ "عالم کے قلم کی روشنائی شہید کے خون سے زیادہ مقدس ہے"۔ ۱۰ویں صدی میں قرطبہ یوروپ کا انتہائی متمدن شہر تھا۔ اسپین میں ایسی لائبریریاں تھیں جہاں سے مطالعے کے لیے کتابیں دی جاتی تھیں۔ کہا جاتا ہے کہ وہاں اس ملک کے حکمراں کی لائبریری میں ۴ لاکھ سے زیادہ کتابیں تھیں جو باقی ساری یوروپ کی تمام لائبریریوں کے مجموعے سے زیادہ تھیں۔ یہ صرف اس لیے ممکن ہوا کہ عالم اسلام نے غیر مسلم یوروپ سے، چین سے چار سو سال قبل کاغذ سازی کا فن سیکھ لیا تھا۔ ڈپلومیسی، آزادانہ تجارت، کھلی سرحدیں، اکیڈمک ریسرچ، عمرانیات کی تکنیک، آداب محفل، فیشن، متبادل دوا، اسپتال سب پھلی عظیم ترین شہروں سے ہی آئیں۔ ازمنہ وسطیٰ میں اسلام نے یہودیوں، عیسائیوں کو ان کے اپنے عقائد کے مطابق عمل کرنے کا حق دیا تھا اور ایک مثال قائم کی تھی۔ اسلام ایک طویل مدت تک یوروپ کا حصہ رہا۔ اس نے جدید، ماڈرن یوروپ کی تخلیق میں مدد دی۔ اسلام آج ہمیں فہم و فراست اور اسی دنیا میں رہنے کا سبق سکھاتا ہے جس کو خود عیسائیت کھو چکی ہے۔ اسلام کے قلب میں سالمیت کے عالمگیر نظریے کا تحفظ ہے۔ مغربی تمدن تیزی کے ساتھ ہماری ماحولیاتی ذمہ داریوں کے برعکس حریص اور استحصالی ہو گیا ہے۔ لیکن یہ بھی صحیح ہے کہ معاشرہ کے مسائل، معیار زندگی اور ماحولیات اپنے اسباب و اثرات میں عالمی حقیقت رکھتے ہیں اور ہم میں سے کوئی بھی ایسی شاندار اہلیت کا حامل نہیں ہے کہ مستقبل میں کبھی خود اپنے طور پر حل کر سکے۔ اس لئے اسلامی اور مغربی دنیا ان مسائل میں ایک دوسرے کے شریک ہیں جو ہم سب کے لیے مشترک ہیں کہ ہم اپنے معاشرے، سوسائٹی کو اپنے حسب منشا کس طرح بدل سکتے ہیں۔ اگر ہمیں اپنے درمیان مشترکہ زمین تلاش کرنی ہے تو ایک ساتھ مل کر مظاہرہ کرنا ہوگا۔ اسلامی اور مغربی دنیا کا اپنے مشترکہ مسائل کو حل کرنے کے لیے مطلوب مشترکہ کوشش سے اب زیادہ مدت تک دور رہنا ممکن نہیں۔ امر واقعہ یہ ہے کہ رواداری اور علم و ذہانت، فہم و فراست وسفاہت دوطرفہ ہونی چاہئیں۔ مغربی دنیا کے لوگوں کو اسلامی عقیدے پر روز مرہ کے عمل کے تئیں عزت و احترام کا معاملہ کرنا چاہئے۔ ایسے معاملوں سے بچنا چاہئے جو سخت اقدامات کا سبب بن سکتی ہوں۔

رابطہ:9708380290

☆☆☆

وقف بل دونوں ایوانوں سے پاس۔۔۔۔۔۔۔۔مسلمان کیا کرے؟

ریاض فردوسی

اسی وقت، جمعرات (3 اپریل) کو، اسے پارلیمنٹ کے ایوان بالا راجیہ سبھا میں 128 ارکان کے ووٹوں سے پاس کیا گیا۔ اپوزیشن جماعتوں کے ارکان نے دونوں ایوانوں میں اس بل کی مخالفت کی۔ اس بل کو آئین کی خلاف ورزی بھی کہا گیا، لیکن شدید مخالفت کے درمیان اس وقف ترمیمی بل کو پارلیمنٹ نے منظور کر لیا۔ جن نام و نہاد سیکولر پارٹیوں نے بھاجپا سرکار کے وقف بل کی حمایت کی ہے وہ اگلے الیکشن میں ہار بھی سکتی ہے۔ مسلمان ان پارٹیوں کو ووٹ نہیں دیں گے۔ ان پارٹیوں کا وجود مکمل طور پر بی جے پی کی حمایت پر منحصر ہوگا۔

مسلسل احتجاج اور مظاہروں کے باوجود وقف بل دونوں ایوانوں میں منظور کر لیا گیا۔ اب کمیٹی کو ماہرین قانون سے مشورہ لینا چاہیے۔ اس کے مضمرات اور اثرات اور اثرات کی حد تک جاننا چاہیے اور پھر مستقبل میں لائحہ عمل طے کرنا چاہیے۔ وقف ترمیمی بل، 2025 پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں، لوک سبھا اور راجیہ سبھا نے منظور کر لیا ہے۔ یہ بل بدھ (2 اپریل) کو پارلیمنٹ کے ایوان زیریں لوک سبھا نے 288 ووٹوں کی اکثریت سے منظور کیا تھا۔ اسی وقت، جمعرات (3 اپریل) کو، اسے پارلیمنٹ کے ایوان بالا راجیہ سبھا میں 128 ارکان کے ووٹوں سے پاس کیا گیا۔ اپوزیشن جماعتوں کے ارکان نے دونوں ایوانوں میں اس بل کی مخالفت کی۔ اس بل کو آئین کی خلاف ورزی بھی کہا گیا، لیکن شدید مخالفت کے درمیان اس وقف ترمیمی بل کو پارلیمنٹ نے منظور کر لیا۔ جن نام و نہاد سیکولر پارٹیوں نے بھاجپا سرکار کے وقف بل کی حمایت کی ہے وہ اگلے الیکشن میں ہار بھی سکتی ہے۔ مسلمان ان پارٹیوں کو ووٹ نہیں دیں گے۔ ان پارٹیوں کا وجود مکمل طور پر بی جے پی کی حمایت پر منحصر ہوگا۔ جمہوری حکومت میں اقلیتوں کے مفادات کا تحفظ حکمران کے عزائم پر منحصر ہوتا ہے، اگر حکومت کا کوئی ناپاک ارادہ ہو تو وہ اقلیتوں کے ثقافتی اور مذہبی مفادات کو نقصان پہنچا سکتی ہے اور جمہوریت کی سب سے بڑی خامی بھی ہے۔ اگر یہ پارٹیاں کسی بھی وجہ سے بی جے پی سے الگ ہو جاتی ہے تو وہ ہندو ووٹوں کو بھی کھو دے گی۔ یہ زمین اللہ کی ہے اور انسان زمین پر پیدا ہوتا ہے، اس لیے زمین پر رہنے کا حق انسان سے کوئی چھین نہیں سکتا۔ جمہوری ریاست کے تصور سے پہلے ہی اکثریت والی قوم کا کسی ملک پر حق ہو سکتا ہے کوئی بھی کالے قانون کے ذریعے ہماری املاک پر قبضہ کر سکتا ہے، لیکن اقلیت کو یہ ظالم نظام کے پرستار بھارت سے باہر نہیں کر سکتے اگر وہ فساد فی الارض کا ارتکاب نہیں کرے۔ وزیر داخلہ محترم جناب امت شاہ صاحب نے وقف بل کے متعلق ایوان میں چند باتیں کہیں! (اب وہ اپنی بات پر کتنا عمل پیرا ہوتے ہیں، اور اپنے وعدے کس قدر پورا کرتے ہیں، اس کے لیے وقت کی ضرورت ہے)

(1) اپوزیشن یہ غلط فہمی پھیلا رہی ہے کہ یہ بل مسلمانوں کی مذہبی سرگرمیوں اور ان کی طرف سے عطیہ کردہ جائیداد میں مداخلت ہے۔

(2) اپوزیشن اقلیتی برادری کو خوفزدہ کرکے اپنا ووٹ بینک بنانے کی کوشش کر رہی ہے۔

(3) حکومت مسلم بھائیوں اور ان کے عطیات یعنی وقف سے وابستہ ٹرسٹوں کی مذہبی سرگرمیوں میں مداخلت نہیں کرنا چاہتی ہے۔

(4) متولی، واقف، وقف سبھی مسلمان ہوں گے لیکن یہ ضرور دیکھنا ہوگا کہ وقف کی جائیداد کو مناسب طریقے سے محفوظ رکھا جا رہا ہے یا نہیں۔

(5) مذہبی عطیات سے متعلق وقف بورڈ کے کام میں کسی غیر اسلامی رکن کو جگہ نہیں ملے گی۔

(6) وقف بورڈ یا اس کے احاطے میں مقرر کردہ غیر مسلم اراکین کا کام مذہبی سرگرمیوں سے متعلق نہیں ہوگا۔

(7) کسی بھی مذہب کا شخص چیریٹی کمشنر بن سکتا ہے، وہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ بورڈ خیرات سے متعلق قانون کے مطابق چلے، یہ انتظامی کام ہے، مذہبی نہیں۔

(8) وقف بورڈ کا کام وقف کی جائیدادیں بیچنے والوں کو پکڑ کر باہر نکالنا ہونا چاہیے۔

(9) ہر کسی کو اپنے مذہب کی پیروی کرنے کا حق ہے، لیکن لالچ، بہکاوے اور خوف کے لیے مذہب تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔

قوم مسلم سے، اپنے بھائیوں سے مؤدبانہ التجا!

حالات کی دگرگونی اور زندگی کے کٹھن حوادث میں لوگوں کے جوہر کا پتہ چلتا ہے اور وہ اپنی صلاحیتوں سے باخبر ہوتے ہیں۔ یہ وہ مقام ہے جہاں بعض شکستیں ایسی اصلاح پر ہوتی ہیں کہ جن کے اثرات انسانی معاشروں میں ظاہری خواب اور کامیابیوں سے کئی درجے زیادہ ہوتی ہیں۔ مسلمانوں کو یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے سوا ہمارا کوئی نہیں ہے۔ دل شکستہ نہ ہو، اللہ دلوں کو پھیرتا رہتا ہے، جب رات ہوئی ہے تو صبح ضرور ہوگی۔ اس صبح کا انتظار کریں۔ اپنے بچوں کو بہترین تعلیم اور اسلامی تربیت دیں۔ حلال خوب جائز طریقوں سے کمائیں، 1 لاکھ کا موبائل نا لیں۔ اپنے پاس ایک لاکھ کسی شکل میں رکھیں۔ بہترین سونا اور صاف ستھری زمین کے کاغذات دیکھ کر خوب تحقیق کر کے خریدیں، اگرچہ اس کا صرف زکوٰۃ ہی دینا پڑے، کسی بھائی کی مدد ہی ہو جائے گی، ہر وقت اپنے پاس پیسہ رکھے، گرمی میں Air Cooler سے کام چلا لیں، Condition سے بچے، بچوں کو Pizza, Burger, Egg Roll, Chaumin وغیرہ Fast Food نا کھلائیں، گھر کا بنا ہوا کھانا کھلائیں۔ بچوں کو شعائر اسلام اور علماء کرام کی عزت کرنا سکھائیں۔ خاص کر بچوں سے Miss Comunication نا ہونے دیں۔ اب آپ باپ نہیں دوست بنیں، ماں نہیں سہیلی بنیں، بڑی بہن نہیں رازدار بنیں، اپنے بچے اور بچیوں کو اپنے اپنوں کو اپنی محبت دیں کہ وہ باہر سے محبت تلاش ہی نا کرے۔ اپنوں کے ساتھ Time Spend کریں۔ اپنوں کے اچھے برے وقت میں شریک ہوں۔ Men Power بھی بہت ضروری ہے۔ سب کچھ پیسے سے نہیں ہوتا ہے، انسانی لگاؤ اور ہمدردی بہت ضروری ہے۔ ہمت نا ہارو اور نا غم کرو اور تم ہی غالب رہو گے اگر تم مؤمن ہو (سورہ آل عمران، آیت۔ 139) مصیبت اور پریشانی، مشکلات اور ناکامیاں زمانے کے نشیب و فراز ہیں، جن سے مایوس اور دل شکستہ نہ ہونا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ اپنے آیت کے ذریعے اس طرف بھی متوجہ کر رہا ہے کہ یہ ہماری بدحالی ہماری ہی کچھ غلطیوں کا نتیجہ ہے جس سے سبق لینے کی ضرورت ہے۔ اس آیت میں غالب سے مراد غلبہ، دلیل اور برہان کا غلبہ، مرتبہ کا غلبہ ہے، اگرچہ مادی قوتوں کے اعتبار سے مسلمان اس وقت ہر جگہ مغلوب ہیں اور کفار غالب ہیں۔ جب بھی مسلمانوں کا دین کفار کے باطل دینوں کے مقابلے میں دلیل اور برہان کے اعتبار سے غالب ہے اور دین اسلام کا ہر اصول عقل و فہم کے لحاظ سے کفار کے اصولوں سے برتر و اعلیٰ ہے۔

یعنی اگر ہم ایمان کامل پر قائم رہے اور اجتماعی طور پر اللہ تعالیٰ اور نبی آخرالزماں ﷺ کی اطاعت کرتے رہے تو کفار کے خلاف معرکہ آرائیوں میں ہم ہی فتح یاب اور کامران ہوں گے۔

"تھنو" "وہن" کے مادے سے لیا گیا ہے۔ وہن لغت میں ہر قسم کی سستی کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ خواہ اس کا تعلق جسم سے ہو یا ارادہ و ایمان سے۔

اس آیت میں پہلے تو مسلمانوں کو متنبہ کیا گیا ہے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ ایک جنگ میں شکست کی وجہ سے تم میں سستی اور کمزوری پیدا ہو اور تم محزون ہو کر آخری کامیابی سے مایوس ہو جاؤ، کیونکہ بیدار مغز افراد جس طرح کامیابیوں سے استفادہ کرتے ہیں اسی طرح شکست سے بھی درس حاصل کرتے ہیں اور اس کے سائے میں کمزوری کے نقاط اور شکست کی وجوہات تلاش کرتے ہیں اور انہیں دور کر کے آخری کامیابی کے لیے تیار ہو جاتے ہیں۔

مسلمان کبھی حالات سے مایوس نہیں ہوتا، اس لیے کہ ہمارے یہاں شہید یا غازی کا مرتبہ ہے، ہر حال میں مسلمان ہی کامیاب ہے۔ مرنے کے بعد بھی زندہ رہتے ہیں بھی (آمین یارب العالمین) بخت نصر سے قبل بھی حکمرانوں نے یہودیوں کا بے انتہا قتل عام کیا، ہٹلر نے بھی تقریباً 60 لاکھ یہودیوں کو بے دریغ قتل کیا۔ جبکہ آپ ﷺ اور آپ ﷺ کے جاں نثار صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے خیبر سے یہودیوں کو نکال باہر کیا، لیکن یہودیوں نے ہمت نہ ہاری اور ہم سے مقابلہ کرنے میں سستی سے کام نہ لیا۔ آج دیکھیے کہ چار جانب بلا واسطہ انہیں کی حکومت ہے تو ہمیں بھی سستی اور کم ہمتی نہیں کرنی چاہیے لہٰذا ہم ہمت جواں رکھیں۔ اگر ہم سچے ایمان والے ہیں اور اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ رکھنے والے ہیں تو بالآخر ہم ہی کامیاب ہوں گے۔ دور حاضر میں ہمارے بھائیوں نے دنیا کی سپریم پاور کو اپنے ملک سے نکال باہر کیا ہے، اس سے قبل وہ بھائی جو صرف اور صرف اللہ پر یقین رکھتے ہیں، انہوں نے سوویت یونین کو بھی نکال باہر کیا تھا (واضح رہے کہ سوویت یونین تقریباً 8,650,000 مربع میل (22,400,000 مربع کلومیٹر) پر محیط تھا، بھارت کے رقبے سے سات گنا اور ریاستہائے متحدہ (United States Of America) کے رقبے سے ڈھائی گنا زیادہ تھا۔ اس یونین نے زمینی سطح کے تقریباً چھٹے حصے پر قبضہ کر رکھا تھا جس میں یورپ کا مشرقی نصف حصہ اور ایشیا کا تقریباً شمالی تہائی حصہ شامل تھا) 1971 تک شہر پٹنہ مسلمانوں کی صرف ایک ہی روساء کی کالونی، شریف کالونی تھی لیکن اب دیکھیے کہ کئی شاندار کالونیاں آباد ہیں، اور ان میں پیسے والے اور صاحب ثروت مسلمان رہتے ہیں۔ دہلی آزادی کے بعد مسلمانوں کی آبادی ناپید ہو گئی تھی لیکن اب ماشاءاللہ دہلی چاروں طرف مسلمانوں ہی کا بول بالا ہے۔ ہم مسلمانوں نے کبھی سوچا کہ دنیا میں یہودی اور بھارت میں جن سنگھ یعنی آر ایس ایس ہمارے پیچھے کیوں پڑے ہیں؟ میرے مسلمان بھائی جس سے ڈر لگتا ہے آدمی اس سے ہی محتاط رہتا ہے۔ 1857ء میں منگل پانڈے اور کچھ سپاہیوں کی جذبات کی وجہ سے "غدر" (انگریزوں کا دیا ہوا نام) کی ناکامی کے بعد انگریزوں نے ہم مسلمانوں کا ہی قتل عام کیا۔ خاص کر ہمارے محترم علماء کرام کا، اس لیے کہ انگریزی حکومت کو معلوم ہو گیا تھا کہ اگر کوئی لوٹ سکتا ہے تو مسلمان۔۔۔ اگر کوئی جان سے زیادہ موت کو عزیز رکھتا ہے تو وہ مسلمان۔۔۔ اس کو ہی ختم کر دو، دوسرے اپنے آپ لوٹ جائیں گے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں ایک صوبہ کے گورنر نے ایک شخص کے ساتھ اپنے حدود سے تجاوز کر کے اسے سزا دی تو حضرت عمر نے اس وقت اس سے ایک لافانی جملہ کہا: "تم نے ان لوگوں کو غلام کب سے بنا لیا ہے جن کی ماؤں نے انکو آزاد جنا" اسی جملہ کو پڑھ کر فرانس کے فلاسفر Rousseau نے کہا تھا: Man is born free but every where he is in chain ترجمہ: انسان آزاد پیدا ہوا ہے لیکن جہاں بھی وہ زنجیر میں ہے۔ انسان سمجھتا ہے کہ وقت اس کا غلام ہو گیا ہے، وہ جس طرح چاہے، انسانوں پر ظلم کر کے اپنی سلطنت اور بادشاہت قائم رکھ سکتا ہے، لیکن وہ انسان نہیں جانتا ہے کہ وقت اللہ کے قبضۂ قدرت میں ہے، اللہ جب چاہے، جس وقت چاہے، پورے کائنات کو الٹ پلٹ کر سکتا ہے۔ آخر میں، یہ لوگ ہم مسلمانوں کو سڑکوں پر نماز پڑھنے کی اجازت نہیں دیں گے، ہمیں اپنی چھتوں پر نماز نہیں پڑھنے دیں گے، اور ہماری مساجد کو بلڈوزر سے شہید کرتے ہیں، پھر ہم کہاں نماز پڑھیں؟ یہ بی جے پی حکومت کی بلاواسطہ ہمیں عبادت سے روکنے کی سازش ہے جسے ہمیں ناکام کرنا ہے۔ ہر مسلمان اردو اخبار روز خریدے، پنج وقتہ نمازوں کا پابند ہو جائے، ہوائی جہاز میں، ٹرین میں، بسوں میں، آٹو پر جتی کہ ہر جگہ نماز ادا کرے، ممکن ہو تو رکوع و سجدہ نہیں تو نمازوں کے وقت پر اشارے سے ہی نمازیں ادا کرے۔

نہ جانے کتنے دل بن جائیں گے اک دل کے ٹکڑے سے
وہ توڑیں آئینہ ہم آئینہ خانہ بنا دیں گے

آج ایک مسلمان کے طور پر میں محسوس کر سکتا ہوں کہ پاکستان کے قیام اور اس کی حمایت کرنے والے مسلمانوں نے ایک بہت بڑی غلطی کی ہے۔ اگر تقسیم نہ ہوئی ہوتی تو مسلم کمیونٹی کے ثقافتی اور مذہبی مفادات کو نقصان پہنچانے والے بل منظور نہیں ہو سکتے تھے۔ اگر متحدہ ہندوستان ہوتا تو ہمیں سڑکوں پر نماز پڑھنے سے نہیں روکا جاتا۔

رابطہ:9968012976

سبھی کو عید مبارک مگر فلسطین کو کفن مبارک

فہیم حیدر ندوی
سکریٹری، ادارہ ادب اسلامی ہند تنیا، مغربی چمپارن، بہار

عید کا معنی خوشی ہوتا ہے اس لیے اس دن دنیا کا ہر مسلمان انتہائی خوش ہوتا ہے ہر مسلمان رمضان کی پہلی تاریخ سے عید الفطر کا انتظار کرتا ہے اس ماہ کو عبادت، رغبت، خشوع وخضوع، ذکر و اذکار، صدقہ فطر، زکوٰۃ کی ادائیگی، نیکی، حسن معاملات، اور فلاح و بہبود کے عمل کیساتھ گزارتا ہے ایک ماہ کی مکمل عبادت کے بعد مسلمانوں کی کثرت سے عبادت اور ذکر و اذکار کے عوض اللہ کی جانب سے گناہوں سے نجات و مغفرت کا سرٹیفکٹ و تحفہ عطا کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے ہر مسلمان خوش ہو جاتا ہے

اسلام کے اندر پورے سال میں صرف دو تہوار یعنی دو عیدیں منائی جاتی ہیں (۱) ایک عید الفطر (۲) دوسری عید الاضحیٰ۔ دنیا کے تمام مذاہب وملت کے اندر سال میں بہت سے تہوار منائے جاتے ہیں یہ تمام باطل تہوار ماضی میں پیش آنے والے کسی نہ کسی اہم واقعات کی یاد میں منائے جاتے ہیں جیسے (کرسمس) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کی وجہ سے منائی جاتی ہے ایسے ہی کسی کی یوم پیدائش کی وجہ سے یوم ولادت یعنی (BIRTHDAY) منائے جاتے ہیں کسی کی شادی کے سال گزرنے پر سالگرہ (ANNIVERSARY) بہت ہی دھوم دھام سے منائے جاتے ہیں ایسے ہی یہودی حضرت موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات ملنے کی وجہ سے تہوار اور جشن مناتے ہیں ہندو اور کفار ومشرکین اور تمام باطل مذاہب کے یہاں تہوار ماضی کے کسی نہ کسی قصہ، کہانی یا واقعات سے وابستہ ہوتے ہیں لیکن اسلام کے تہوار کو صرف تہوار نہیں کہہ سکتے ہیں کیونکہ یہ تہوار صرف نام کے ہیں اصل میں عبادت ہے اور عبادت کی تکمیل کی وجہ سے منائے جاتے ہیں جو ماضی کے واقعات سے وابستہ نہیں ہوتے ہیں عید الفطر یکم شوال کو منائی جاتی ہے اور عید الاضحیٰ دس ذی الحجہ کو منائی جاتی ہے ان دونوں تاریخوں میں کوئی واقعہ پیش نہیں آیا اسلام میں تہوار کے لئے ماضی کا کوئی ایسا واقعہ وابستہ نہیں ہے جو آکر ختم ہو گیا اور ان کی یاد میں خوشی منائی جاتی ہے عید الفطر پورے ماہ عبادت کے اندر مشغول رہنے، کھانا پینا چھوڑنے، نفسانی خواہشات کو ترک کرنے کے عوض اللہ کی جانب سے خوشی اور انعام کے طور پر عطا کیا گیا۔ اسی طرح عید الاضحیٰ حج کا سب سے بڑا رکن وقوف عرفہ ۹ ذی الحجہ کو ادا کرنے اور اللہ کی عظیم عبادت کی تکمیل کے اگلے دن دس ذی الحجہ کو عید الاضحیٰ ادا کی جاتی ہے اس کے ساتھ ہی اللہ نے یہ سبق و پیغام بھی دیا کہ ماضی کے واقعات جو ایک مرتبہ آئے اور ختم ہو جائے اس بنیاد پر عید نہیں منائی محض پرانے واقعات پر خوشی و عید مناتے رہنا صاحب ایمان کے لئے کافی نہیں ہے اور یہ صاحب ایمان کی صفت بھی نہیں ہے بلکہ اپنے اعمال کو دیکھنا ہے اگر ہمارے اعمال اچھے ہیں تو خوشی اور عید منانی ہے اور اگر ہمارے اعمال برے ہیں تو رنج و ندامت کا اظہار کرنا ہے عید الفطر کو یوم الجائزہ بھی کہتے ہے کیونکہ عید الفطر اللہ کی جانب سے پورے مہینے کی عبادتوں پر انعام و مغفرت کا دن ہوتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میرا بندہ سارا دن میرے حکم کی تعمیل اور عظمت کے خیال میں گزار دیتا ہے اس صفت کی وجہ سے یوم الجائزہ بھی کہا گیا ہے بندوں کی عبادت کی بدولت ان کی برائیوں کو نیکیوں میں تبدیل کر دیا جاتا ہے حدیث شریف میں ہے کہ جب روزہ دار عید کے دن عید گاہ جاتا ہے اور عید گاہ سے گھر واپس آتا ہے تو اس حالت میں آتا ہے کہ اس کی مغفرت ہو چکی ہوتی ہے عید ایک ایسا دن ہوتا ہے جس دن ہر مسلمان کے جسم پر ہر ایک چیز بالکل نئی ہوتی ہے ہر چیز نئی استعمال کرتا ہے دنیا کے ہر ایک مسلمان کے گھر میں خوشی ہوتی ہے نئے کپڑے ہوتے ہیں نئے جوتے ہوتے ہیں نئے پکوان ہوتے ہیں جسم کا ہر عضو مہکتا اور چمکتا ہے اس دن ہر بوڑھا، جوان، مرد و عورت اور بچے نہایت ہی مسرت محسوس کرتے ہیں گھر کا ہر ایک حصہ ہنستا مسکراتا ہے اسلام ایک خوبصورت مذہب ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے اور خوبصورت حکمت عملی پر مبنی ہے۔ عید الفطر کے دن پوری دنیا کے مسلمان ایک دوسرے کو عید کی مبارکباد پیش کرتے ہیں ایک دوسرے کو گلے لگاتے ہیں بھائی بھائی سے گلے ملتا ہے دوست دوست کو مبارکباد کہتا ہے پڑوسی اور رشتے داروں کو گلے لگاتے ہیں ایک دوسرے کے لئے خطرہ کا انتظام کرتے ہیں غریبوں اور مسکینوں کے لئے زکوٰۃ نکالتے ہیں ہر ایک بڑا اپنے چھوٹے کو عیدی دیتا ہے اس دن ہر چھوٹا قصداً بڑوں کو عیدی ملنے کی امید میں سلام کرتا ہے یہ اسلام کی خوبصورتی ہے لیکن امسال عید الفطر کے دن پوری دنیا کے مسلمان عید کی خوشیاں منائیں گے ایک دوسرے کو عید کی مبارکباد پیش کریں گے مگر میرے فلسطین کے بھائیوں کو کون عید کی مبارکباد پیش کرے گا جہاں مظلوم فلسطینیوں کو ہلاک و برباد کیا جا رہا ہے جہاں معصوم بچے یتیم ہو رہے ہیں جہاں عورتیں بیوہ ہو رہی ہیں جہاں باپ کا سایہ ختم ہو رہا ہے جہاں انسانیت ختم ہو رہی ہے جہاں اللہ کے نیک و جہاد بندوں کو تکلیف دی جا رہی ہیں جہاں خون کی ہولی ہو رہی ہیں جہاں عید کے لئے خون سے رنگے ہوئے کفن تیار کیے جا رہے ہیں جہاں عید کی نہیں کفن کی مبارکبادی پیش کی جا رہی ہیں جہاں کوئی پرسان حال نظر نہیں آ رہا ہے جہاں ساری مسلم ممالک بالخصوص مسلم حکمراں خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں کچھ نہیں کر رہے ہیں کوئی حکمت عملی نہیں ہے کوئی باطل کا جواب دینے کے لئے تیار نہیں ہے مٹھی بھر اسرائیل فلسطینیوں کو عید کی مبارکبادی کی جگہ کفن مبارک پیش کر رہے ہیں میں یہاں بالخصوص ایران وقطر وغیرہ کی حکومت کو ان کی ہمت و جرأت کے لئے مبارکباد دیتا ہوں سلام کرتا ہوں اور اپنے حقیقی عید کا اظہار کرتا ہوں کہ عالم اسلام میں امت مسلمہ کے دکھ درد کو سمجھنے اور باطل سے ٹکرانے کے لئے اللہ کا ایک بندہ اور مجاہد بن کر ٹرمپ کر کامیاب و بھرپور کوشش کر رہے ہیں اللہ انہیں توفیق عطا فرمائیں ان کے حوصلوں کو پروان چڑھائیں ان کی غیب سے مدد فرمائیں اور ان کے مقصد کو قبول و کامیاب کریں۔ آمین۔ اس عید الفطر ہمیں غور و فکر کرتے ہوئے ایسی منافقت کو چھوڑنے اور محض اسلام کی خاطر ایک دوسرے کا ساتھ دینے کی اشد ضرورت ہے صرف کپڑے کیلئے عید نہیں ہوتی ہے عید دل کر ہوتی ہے ایک دوسرے کی خوشی میں عید ہوتی ہے ہم اپنے اندر غیرت پیدا کریں منافقت کی صفت چھوڑ دیں، دنیاوی لالچ کو ترک کریں اللہ کی دین کے خاطر ایک ہو جائیں بزدل نہ بنیں مسلمان بزدل ہو نہیں سکتا مسلمان اللہ کے سوا کسی سے ڈر نہیں سکتا مسلمان موت سے بھی نہیں ڈرتا مسلمان تو ہر وقت شہادت کی شوق میں زندگی گزارتا ہے ہمیں ہر ظلم و ناانصافی کا جواب دینا ہے اللہ کے سامنے حاضر ہونا ہے ہمارے اور سبھی مسلمانوں کے لئے الحمدللہ خوشی کا دن ہے ہمیں اپنے فلسطینی بھائیوں کے بارے میں دعا کرنی ہے اور حتی الامکان جس طرح ممکن ہو سکیں مدد و اعانت کرنی ہے مدارس ومساجد کی حفاظت کرنی ہے وقف ترمیمی بل کے خلاف آواز بلند کرنی ہے۔ آمین۔ عالم اسلام کے تمام مسلمانوں کو عید کی بہت بہت مبارکباد۔

رابطہ:9708127257

غزل (حالات حاضرہ)

بیت اللہ بیت چھپروی

ہیں پکھا آباد مذہبی پیشوا مذہبی ریاست میں
جنکا ڈنکا بج رہا ہے سیاست اور صحافت میں
بول کر ناپ شاپ اور بن گئے میاں مٹھو
جو دھنگا پر دھنگا کھا رہے ہیں تجارت میں
اوڑھ کر لبادہ زعفران ہو گیا بدنام بہت
افسوس! یہ سب کچھ ہو رہا ہے جہالت میں
اگر ہندی ہو تو ہندوستانی بولنا بھی سیکھ لو
اتر آیا ہے کیوں تو ریختہ کی بغاوت میں
نس نس میں گھول رہا ہے یہ تو کیسا زہر
ضمیر فروش بھی جٹ گئے ہیں وضاحت میں
ایک وہ ہے جو ڈھونڈ رہا ہے خلاؤں میں جہاں
اور یہ ہے کہ استخواں ڈھونڈ رہا ہے طربت میں
"بیت" نہیں رہی اسکی زبان میں بالیدگی و چستگی
کیوں کرے وقت ضائع کوئی فصاحت وبلاغت میں

رابطہ:9798993200

وقف ترمیمی بل 2024 کے سلسلے میں حکومت کا رخ افسوسناک، مسلم پرسنل لا بورڈ جلد ہی ملک گیر احتجاج اور قانونی عمل اختیار کرے گا: مولانا فضل الرحیم مجددی

نئی دہلی، 4اپریل (یواین آئی) آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ سمیت تمام ملی تنظیموں اور ملک کے تمام مسلمانوں اور انصاف پسند شہریوں کے سخت اعتراض کے باوجود وقف ترمیمی بل 2024 لوک سبھا اور راجیہ سبھا سے منظور کرانے پر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے جنرل سکریٹری مولانا محمد فضل الرحیم مجددی نے کہا کہ وقف ترمیمی بل2024 کا منظور ہوجانا دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کے لئے سیاہ باب اور کلنک ہے۔ انہوں نے آج یہاں جاری ایک بیان میں الزام لگایا کہ برسر اقتدار طبقہ طاقت کے نشے میں مدہوش ہوکر آگے بڑھ رہا ہے اور اپنی غلطیوں وخامیوں کو چھپانے کے لئے ملک میں منافرت کا ماحول قائم کر رہا ہے جس کا ایک حصہ وقف ترمیمی بل بھی ہے، مسلمانوں کی ہمدردی کے نام پر لایا گیا یہ قانون مسلمانوں کے لئے ناقابلِ قبول ہے اور وقف جائیدادوں کے لئے تباہ کن بھی! افسوس کی بات ہے کہ حکومت وقت نے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ اور دیگر ملی تنظیموں کے مطالبے پر کوئی توجہ نہیں

دی، اسی طرح اپوزیشن پارٹیز کے ارکان پارلیمنٹ اور سول سوسائٹی کی بات بھی نہیں سنی، ایک جمہوری ملک میں یہ آمرانہ رویہ ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے کہا کہ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ اس پر ہرگز خاموش نہیں بیٹھے گا بلکہ ملک گیر احتجاج کی راہ ہموار کرے گا اور بھرپور تیاری کے ساتھ قانونی کارروائی بھی کرے گا، قانونی کارروائی کی تیاری اور احتجاج کے سلسلے میں مشاورت کا سلسلہ جاری ہے، عنقریب اس کا اعلان کر دیا جائے گا اور پوری قوت کے ساتھ آئین وقانون کے دائرے میں رہتے ہوئے پرامن مگر مسلسل اور مضبوط احتجاج کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نہ صرف مسلمانوں بلکہ ملک کے انصاف پسند شہریوں سے بھی گذارش کرتے ہیں کہ وہ بورڈ کے اعلان کا انتظار کریں اور جب احتجاج کے لئے آواز دی جائے پوری طاقت کے ساتھ اس میں شامل ہوں تاکہ حکومت کو اپنی غلطی کا احساس ہو اور اس قانون کی واپسی کا دروازہ کھل سکے۔ مولانا مجددی نے کہا کہ ہم یہ واضح کر دینا بھی ضروری سمجھتے ہیں کہ وقف ترمیمی بل اپنے مشمولات کے اعتبار سے نہایت نقصان دہ اور تباہ کن ہے اس کی وجہ سے بہت سی دشواریاں اور مسائل کھڑے ہو جائیں گے اس لئے بہر صورت اسے حکومت کو واپس لینا چاہئے۔ لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں وقف ترمیمی بل 2024 کے پیش ہونے کے بعد اپوزیشن پارٹیز کے ممبران پارلیمنٹ نے جس بیدار مغزی، تیاری اور احساس ذمہ داری کے ساتھ اس بل کی مخالفت کی اور مسلمانوں کے موقف کو واضح کیا وہ خوش آئند بات ہے۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ وقف ترمیمی بل 2024 کی مخالفت کرنے والی تمام اپوزیشن پارٹیز اُن کے سربراہان اور ارکان پارلیمنٹ کا شکر گزار ہے اور ان کے عمل واقدام کی تحسین کرتا ہے اور اُمید رکھتا ہے کہ وہ آئندہ بھی وقف ترمیمی بل کو روکنے کے سلسلے میں کی جانے والی تمام کوششوں میں شانہ بشانہ شریک ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ اسی طرح بی جے پی کی حلیف پارٹیز اور اُن کے سربراہان خاص طریقے پر نتیش کمار، چندرا بابو نائیڈو، چراغ پاسوان اور جینت چودھری نے اس سلسلے میں جو کردار نبھایا ہے اور جس طرح مسلمانوں کو چھوڑ کر حکومت وقت کا ساتھ دیا ہے وہ نہایت درجہ تکلیف دہ اور افسوس ناک ہے۔ وقف ترمیمی بل کے سلسلے میں ان کے رخ اور رویے کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے مسلمانوں نے ان حضرات کی سیکولر شبیہ کی وجہ سے ہمیشہ ان کا ساتھ دیا ہے لیکن ان لوگوں نے جس طرح مسلمانوں کو دھوکہ دیا اسے کبھی بھلایا نہیں جائے گا اور ہر حال میں انہیں اس کا خمیازہ بھگتنا ہوگا۔ ان پارٹیوں سے تعلق رکھنے والے مسلمانوں کے لئے بھی غور کرنے کا مقام ہے کہ اس بے وفائی کے بعد ان کا رد عمل کیا ہونا چاہئے اور بہ حیثیت مسلمان انہیں کیا راستہ اپنانا چاہئے، ملت کو چھوڑ کر سیاسی مفادات کی پاسداری کرنا گھناؤنا عمل ہے۔ مولانا مجددی نے کہا کہ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ یہ واضح کرنا چاہتا ہے کہ کسی بھی دباؤ دھمکی یا غلط رویے اور طرز عمل کی وجہ سے بورڈ اپنے مطالبات سے دست بردار نہیں ہوگا۔ وقف ترمیمی بل کے سلسلے میں جب اور جس طرح کی قربانی درکار ہوگی پیش کی جائے گی اور اس لڑائی میں بورڈ تنہا نہیں ہوگا بلکہ پوری ملت اسلامیہ ہندیہ اس کے ساتھ کھڑی ہوگی۔

وقف ترمیمی بل پر پارلیمنٹ کی مہر لگی اور جھوٹ کے پاؤں نظر آنے لگے

نئی دہلی، 4اپریل (یواین آئی) راجیہ سبھا نے وقف بورڈز کی جوابدہی، شفافیت اور کارکردگی کو بڑھانے کے لیے لائے گئے وقف (ترمیمی) بل 2025 اور مسلمان وقف (رپیل) بل 2024 کو اپوزیشن کی تمام ترامیم کو مسترد کرتے ہوئے جمعہ کو علی الصبح ووٹوں کی تقسیم کے ذریعے 93 کے مقابلے میں 128 ووٹوں سے منظور کر دیا۔ اس طرح سے اس پر پارلیمنٹ کی مہر لگ گئی۔ لوک سبھا اسے پہلے ہی پاس کر چکی ہے۔ ایوان نے ڈی ایم کے کے تروچی سیوا کی ترمیمی تحریک کو بھی ووٹوں کی تقسیم کے ذریعے مسترد کر دیا۔ اس تجویز کے حق میں 92 اور مخالفت میں 125 ووٹ پڑے۔ اپوزیشن جماعتوں کے کئی ارکان نے بل کے تقریباً ہر آرٹیکل میں ترامیم کی تجویز پیش کی تھی لیکن ایوان نے ان تمام تجاویز کو صوتی ووٹ سے مسترد کر دیا۔ منی پور میں صدر راج کے نفاذ سے متعلق آئینی قرارداد کو صوتی ووٹ سے منظور ہونے کے بعد، چیئرمین جگدیپ دھنکھڑ نے صبح 4 بجے کے بعد ایوان کو بتایا کہ پہلے اس بل پر ووٹوں کی تقسیم میں اس کے حق میں 128 اور مخالفت میں 95 ووٹ پڑے تھے، لیکن جب تمام پرچیوں اور الیکٹرونک ووٹوں کا میچ ہوا تو پتہ چلا کہ ان کے دو ممبران محترمہ ڈولا سین مسٹر سبرتا بنرجی نے اپنی اپنی سیٹ سے الیکٹرانک طریقے سے ووٹ نہیں کیا تھا۔ محترمہ سین اپنی مقرر کردہ سیٹ 151 اور مسٹر بنرجی سیٹ نمبر 133 سے ووٹنگ نہیں کی تھی جس کے باعث ضوابط کے مطابق ان دونوں ووٹوں کو منسوخ کر دیا گیا ہے۔ اس طرح مخالفت میں ڈالے گئے 95 میں سے دو ووٹ کینسل ہونے کے بعد 93 ووٹ باقی رہ گئے۔ یہ دونوں ارکان ترنمول کانگریس سے تعلق رکھتے ہیں اور پارٹی نے ایوان میں اس بل کے خلاف ووٹ دیا تھا۔ اقلیتی امور کے وزیر کرن رجیجو نے بل پر تقریباً 13 گھنٹے طویل بحث کا رات 1:15 بجے انتہائی مختصر جواب دیتے ہوئے کہا کہ یہ بل کسی کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے کے لیے نہیں بلکہ مسلم کمیونٹی کے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے لایا گیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ وقف املاک میں کسی قسم کی مداخلت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کی سفارشات اور ملک بھر کے دیگر اسٹیک ہولڈرز کی زیادہ سے زیادہ تجاویز کو بل میں شامل کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ مسودہ بل اور اصل بل کے فارمیٹس کو دیکھ کر بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ حکومت نے تمام اسٹیک ہولڈرز کو ساتھ لے کر چلنے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جن جائیدادوں کے کاغذات ہیں ان کے ساتھ چھیڑ چھاڑ نہیں کی جائے گی۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ اپوزیشن کہہ رہی ہے کہ ملک کے مسلمان غریب ہیں، تو یہ سوچنے کی بات ہے کہ وہ کس کی وجہ سے غریب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آزادی کے بعد کانگریس کی حکومت ملک میں سب سے زیادہ عرصہ اقتدار میں رہی ہے۔ وقف بورڈ میں غیر مسلموں کو شامل کرنے کے سوال پر انہوں نے کہا کہ چونکہ وقف بورڈ ایک قانونی ادارہ ہے اس لئے ایسے اداروں کا سیکولر ہونا ضروری ہے، اس لیے اس میں مسلم کمیونٹی سے الگ کچھ لوگوں کو شامل کیا جا رہا ہے لیکن وہ اکثریت میں نہیں ہوں گے اور وقف بورڈ کا انتظام مسلمانوں کے پاس ہی رہے گا۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ ملک بھر سے کئی وفود نے وقف بورڈ میں اجارہ داری ختم کرنے کا مطالبہ کیا تھا اور اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے تمام طبقات کو نمائندگی دے کر بل کو شامل کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بل سے مسلمانوں کو فائدہ ہونے والا ہے اور اپوزیشن کو غیر ضروری طور پر لوگوں کو گمراہ نہیں کرنا چاہئے۔ ان کے جواب کے بعد ایوان نے بل کو صوتی ووٹ سے منظور کر لیا۔ ترمیمی تجاویز کانگریس کے ناصر حسین، کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) کے پی سندھوش کمار، جان برٹاس، سی پی آئی (ایم) کے اے اے رحیم، کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا کے وی شیوداسن، راشٹریہ جنتا دل کے منوج جھا، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار) کی فوزیہ خان، ڈی ایم کے، کے تروچی شیوا، ڈی ایم کے کی کنیموزی ایک وی این سومو، آئی یو ایم ایل کے عبدالوہاب اور سی پی آئی کے پی پی سنیر وغیرہ نے دی تھیں۔

مغربی بنگال میں اساتذہ کی تقرری کے معاملے پر راجیہ سبھا میں ہنگامہ، کارروائی 12 بجے تک ملتوی

نئی دہلی، 4اپریل (یواین آئی) راجیہ سبھا میں جمعہ کو حکمراں پارٹی کی جانب سے مغربی بنگال میں 25 ہزار اساتذہ کی تقرریوں کو منسوخ کرنے کے فیصلہ کو صحیح قرار دینے کے سپریم کورٹ کے فیصلے کا معاملہ اٹھائے جانے پر ہنگامہ کی وجہ سے ایوان کی کارروائی 12 بجے تک ملتوی کر دی گئی۔ ایوان کے آج کے ایجنڈے میں شامل نمائندگیوں اور رپورٹوں کو پیش کرنے کا عمل مکمل ہونے کے فوراً بعد جیسے ہی چیئرمین جگدیپ دھنکھر نے ارکان کو چیئر کی اجازت سے معاملے اٹھانے کی کارروائی شروع کی، حکمراں پارٹی کے ارکان کی طرف سے شور شرابہ شروع ہوگیا۔ قائد ایوان پیوش گوئل اور وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان کو مخاطب کرتے ہوئے چیئرمین نے کہا کہ شور شرابے کی وجہ سے وہ واضح طور پر یہ نہیں سمجھ پائے کہ معاملہ کیا ہے۔ اس پر حکمراں پارٹی کے ارکان تھوڑا سا پرسکون ہوئے اور مسٹر دھنکھر نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ڈاکٹر لکشمی کانت باجپائی کو بولنے کا موقع دیا۔ ڈاکٹر باجپئی نے مغربی بنگال کے سرکاری اسکولوں میں اساتذہ کی بھرتی میں گڑ بڑی کے پیش نظر اسے منسوخ کرنے کے کلکتہ ہائی کورٹ کے فیصلے کو برقرار رکھنے کے سپریم کورٹ کے کل کے فیصلے کو ایک بہت سنگین مسئلہ قرار دیا۔ اس دوران ترنمول کانگریس سمیت اپوزیشن ارکان نے ڈاکٹر باجپئی کے بیانات کی مخالفت شروع کردی اور ایوان میں شور شرابہ بڑھنے لگا۔ اس دوران چیئرمین نے ترنمول کانگریس کے رکن ڈیرک او برائن کو پوائنٹ آف آرڈر اٹھانے کی اجازت دی۔ مسٹر برائن کے کھڑے ہوتے ہی شور بلند ہوا۔ ہنگامہ آرائی بڑھتے دیکھ کر چیئرمین نے ایوان کی کارروائی دوپہر 12 بجے تک ملتوی کردی۔

شیوراج کا منوج کمار کے انتقال پر اظہار تعزیت

نئی دہلی، 4اپریل (یواین آئی) زراعت اور کسانوں کی بہبود کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے فلم اداکار منوج کمار کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے اور اسے اداکاری اور فن کی دنیا کے لیے ناقابل تلافی نقصان قرار دیا ہے۔ مسٹر چوہان نے جمعہ کو یہاں جاری ایک تعزیتی پیغام میں کہا کہ منوج کمار کا ہر ڈائیلاگ، ہر فلم، ہر گانا ہندوستان کے لیے ان کے بے پناہ احترام اور محبت کی علامت ہے۔ انہوں نے 'شہید' میں بھگت سنگھ بن کر، 'اپکار' میں کسان– سپاہی کے جذبے کو جگا کر، 'پورب اور پچھم' میں حب الوطنی کا چراغ جلا کر ہر ہندوستانی کے دل میں حب الوطنی کا شعلہ جلایا۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ" بھارت کا رہنے والا ہوں، بھارت کی بات سناتا ہوں...... دیش کی دھرتی سونا اگلے، اگلے ہیرے موتی...... آج ہمارے کانوں میں ایسے کئی لازوال گیت گونج رہے ہیں، وہ نہ صرف سلور اسکرین کے ہیرو تھے، بلکہ کروڑوں ہندوستانیوں کے دلوں میں حب الوطنی کے جذبے کو بیدار کرنے کے لیے ایک تحریک کا ذریعہ تھے۔" مسٹر چوہان نے کہا کہ "مشہور اداکار اور فلم ڈائریکٹر منوج کمار جی کے انتقال کی خبر سے مجھے بہت دکھ ہوا ہے۔ منوج کمار جی کا انتقال اداکاری اور فن کی دنیا کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ ایشور ان کی روح کو سکون دے اور ان کے اہل خانہ اور لاتعداد مداحوں کو یہ ناقابل تلافی نقصان برداشت کرنے کی ہمت عطا کرے۔" انہوں نے کہا کہ مدھیہ پردیش حکومت کی طرف سے 'راشٹریہ کشور کمار اعزاز' کے ذریعے ان کا اعزاز کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ یہ ہمارے لئے فخر کا لمحہ تھا کہ ہم اس عظیم فنکار کو عزت پیش کر سکے، جس نے سینما کے ذریعہ حب الوطنی کی روشنی جگائی۔

☆☆

دونوں برادریوں کے درمیان بات چیت کا آخری دور جلد ہی منعقد ہوگا، منی پور میں امن ہے: شاہ

نئی دہلی، 4اپریل (یواین آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جمعہ کی علی الصبح راجیہ سبھا کو بتایا کہ منی پور میں 13 نومبر سے تشدد کا ایک بھی واقعہ نہیں ہوا ہے اور اب دونوں برادریوں کے درمیان بات چیت جاری ہے اور جلد ہی دارالحکومت دہلی میں ایک حتمی میٹنگ ہونے والی ہے، اس کے ساتھ ہی ایوان نے منی پور میں صدر راج کے نفاذ سے متعلق آئینی قرارداد کو صوتی ووٹ سے منظوری دے دی۔ لوک سبھا پہلے ہی اس کی منظوری دے چکی ہے۔ علی الصبح تقریباً 3:30 بجے اس قرارداد پر بحث کا جواب دیتے ہوئے مسٹر شاہ نے کہا کہ اس پر بحث میں 10 ارکان نے حصہ لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تشدد ایک غلط فیصلے کی وجہ سے ہوا۔ سپریم کورٹ نے اگلے ہی دن اس فیصلے پر روک لگا دی تھی، لیکن تشدد پھوٹ پڑا۔ اس تشدد میں کل 260 لوگ مارے گئے اور 70 فیصد اموات صرف ابتدائی 15 دنوں میں ہوئیں۔ حکومت ہند کی رائے لیے بغیر قبائلی ٹریبونل نے ایک کمیونٹی کو پرائمیٹو ٹرائب کے زمرے میں ڈال دیا تھا۔ اس کی وجہ سے یہ تشدد پھوٹ پڑا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں برادریوں کے درمیان 13 ملاقاتیں ہو چکی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ایوان میں اس قرارداد کو لانے میں تاخیر ہوئی ہے۔ دونوں برادریوں کی آخری میٹنگ جلد ہی دہلی میں ہونے والی ہے۔ بات چیت سے ہی امن قائم ہوگا اور صدر راج ختم ہوگا۔ بی جے پی صدر راج نافذ کرنے کے حق میں نہیں ہے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ منی پور میں آئین کے آرٹیکل 356 اے کے تحت صدر راج نافذ کیا گیا ہے۔ صدر راج کسی بھی حالت میں اسی کے تحت نافذ کیا جاتا ہے۔ کانگریس کے دور میں اپوزیشن حکومت کو گرانے کے لیے صدر راج نافذ کیا جاتا تھا۔ امن وامان کے نام پر بھی صدر راج نافذ کیا جاتا رہا ہے لیکن بھارتیہ جنتا پارٹی اس کے حق میں نہیں ہے۔ انہوں نے ایوان کو بتایا کہ وزیراعلیٰ نے 11 فروری کو استعفیٰ دے دیا تھا۔ کانگریس کے پاس منی پور میں اتنی تعداد نہیں تھی کہ وہ تحریک عدم اعتماد لا سکے۔ جب کسی نے حکومت بنانے کا دعویٰ نہیں کیا تو صدر راج لگانے کا فیصلہ کیا گیا۔ 13 فروری کو صدر راج نافذ کیا گیا تھا، لیکن 13 نومبر 2024 سے ریاست میں کوئی تشدد نہیں ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تشدد کے پہلے 15 دنوں میں 70 فیصد لوگ مارے گئے۔ پہلے 15 دن کنٹرول کرنا مشکل ہوتا ہے۔ منی پور میں ایسا پہلی بار نہیں ہوا ہے۔ مودی حکومت نے تو پہلی بار صدر راج نافذ کیا ہے۔ منی پور میں 10 بار کس نے لگایا تھا 98-1993 کے دوران ناگا کوکی تنازعہ ہوا اور 750 لوگ مارے گئے لیکن وزیر اعظم نہیں گئے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ 13 فروری 2025 کے

سات سال پہلے کانگریس کی اتنی مضبوط حکومت تھی۔ ایک سال میں 225 دن ناکہ بندی اور کرفیو ہوتا تھا۔ اس وقت بھی وزیر اعظم نہیں گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ذات پات کے تشدد اور نکسل تشدد میں فرق ہے لیکن بائیں بازو کے ارکان کو معلوم ہونا چاہئے کہ ذات پات کے تشدد میں امن قائم کیا جاتا ہے لیکن نکسل تشدد سے نمٹنا ہوتا ہے۔ ملک کے خلاف تشدد اور نسلی تشدد میں فرق ہے۔ اپوزیشن نے جس طرح دو سال سے اتنے زیادہ تشدد کے بارے میں بات کی ہے وہ حیران کن ہے۔ کئی خواتین کے ساتھ زیادتی ہوئی ہے۔ مغربی بنگال کے سندیشکھلی میں خواتین کے ساتھ کئی سالوں تک زیادتی کی گئی تھی۔ آر جی کر کیس میں بھی کچھ نہیں کیا گیا۔ منی پور میں 260 لوگ مارے گئے۔ مغربی بنگال میں انتخابی تشدد میں 250 سے زیادہ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس دو سیٹوں کو لے کر سبق سیکھنے کی بات کر رہی ہے جبکہ ملک کے عوام انہیں پچھلے تین انتخابات سے سبق سکھا رہے ہیں۔ 2004 سے 2014 کے درمیان، شمال مشرق میں 11,327 واقعات ہوئے، لیکن 2014 اور 24 کے درمیان، 70 فیصد کم 3428 ہوئے۔ شمال مشرق میں متشدد برادریوں کے ساتھ معاہدے کیے گئے ہیں۔ 10 ہزار نوجوان ہتھیار ڈال چکے ہیں۔ قبل ازیں اپوزیشن لیڈر ملکارجن کھڑگے نے یہ کہتے ہوئے بحث کا آغاز کیا کہ حکومت تشدد کو روکنے میں ناکام رہی ہے۔ 260 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ 60 ہزار لوگ بے گھر ہو چکے ہیں۔ ہزاروں مکانات، دکانیں اور مذہبی مقامات کو جلا دیا گیا ہے۔ 4700 سے زائد گھر جل کر خاکستر ہو چکے ہیں۔ مئی 2023 سے اب تک عصمت دری، قتل اور ڈکیتی کی تین ہزار سے زائد ایف آئی آر درج کی جا چکی ہیں۔ سرکاری اسلحہ لوٹ لیا گیا ہے۔ منی پور کی معیشت تباہ ہو چکی ہے۔ جی ایس ٹی وصول نہیں کیا جا رہا ہے۔ پورا ملک منی پور کے ساتھ کھڑا ہے۔ وزیر اعظم کو کم از کم ایک بار ایوان میں آ کر بتانا چاہیے کہ وہ منی پور کیوں نہیں گئے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے اجیت مادھو راؤ گوپچھڑے نے کہا کہ حکومت منی پور میں امن بحال کر رہی ہے اور اب ریاست میں امن ہے۔ ترنمول کانگریس کے ڈیرک او برائن نے کہا کہ وزیر اعظم نے 22 مہینوں میں 3.80 لاکھ کلو میٹر کا سفر کیا ہے لیکن 4800 کلو میٹر دور واقع منی پور کا دورہ نہیں کیا ہے۔ بجٹ اجلاس کے دوسرے مرحلے کے پہلے دن یہ قرارداد کیوں نہیں لائی گئی؟ کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) کے اے اے رحیم نے کہا کہ وزیر اعظم نے منی پور کا دورہ نہیں کیا۔ وزیر اعظم کو منی پور جانا چاہیے تھا اور حالات کا جائزہ لینا چاہیے تھا۔ دراوڑ منیترا کزگم (ڈی ایم کے) کی کنیموزی این وی این سومو نے کہا کہ منی پور کے لوگ اپنی ریاست میں پناہ گزینوں کی طرح زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ صدر راج مسئلے کا حل نہیں ہے۔ منی پور صدر راج میں بھی بی جے پی کے تحت ہے۔ عام آدمی پارٹی کے سنجے سنگھ نے کہا، "جب میں نے منی پور کے معاملے پر احتجاج کیا تو مجھے سب سے زیادہ وقت تک ایوان سے معطل رہنا پڑا تھا۔ غلطی یہ تھی کہ میں ایوان کے وسط میں چلا گیا تھا لیکن میں 11 ماہ تک معطل رہا۔ راشٹریہ جنتا دل کے سنجے یادو نے کہا کہ منی پور میں دو سال تشدد کا دور رہا لیکن ڈبل انجن حکومت محو خواب رہی۔ مرکزی حکومت نے کبھی صلح کی کوشش نہیں کی۔ ڈبل انجن کی حکومت خاموش تماشائی بن کر تشدد کو دیکھتی رہی۔ منی پور میں بدانتظامی کی جیت ہوئی اور انسانیت ہار گئی۔ آئی یو ایم ایل کے عبدالوہاب نے کہا کہ پچھلے دو سالوں سے منی پور پر بحث کا مطالبہ کیا جا رہا تھا لیکن اب جب حالات خراب ہو گئے ہیں تو صدر راج نافذ کر دیا گیا ہے۔ کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا کے سنتوش کمار پی نے کہا کہ مارچ 2026 تک ملک سے نکسل ازم کو ختم کرنے کی بات ہو رہی ہے لیکن منی پور کا مسئلہ صدر کے خطاب میں بھی شامل نہیں تھا۔ وزیر اعظم پوری دنیا کا سفر کرتے ہیں لیکن منی پور نہیں جا سکتے ہیں۔

کانگریس پیشہ ور افراد کو سیاست میں لانے کے لیے ڈاکٹر سنگھ فیلو پروگرام شروع کرے گی

نئی دہلی، 04اپریل (یواین آئی) کانگریس نے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کے نام پر نوجوان پیشہ ور افراد کو پارٹی سے جوڑنے کے لئے 'ڈاکٹر منموہن سنگھ فیلو پروگرام' کے آغاز کا اعلان کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس پروگرام کے ذریعے ہر سال 50 پیشہ ور افراد کو سیاست میں لایا جائے گا۔ کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیڑا، پارٹی کے جھارکھنڈ انچارج اور ایس سی، ایس ٹی، اقلیتی ڈپارٹمنٹ کے سربراہ کے راجو اور کانگریس کے پروفیشنل چیئرمین پروین چکرورتی نے جمعہ کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ ڈاکٹر سنگھ کے نام پر ایک 'فیلو پروگرام' شروع کیا جا رہا ہے۔ اس پروگرام کے تحت ہر سال 50 درمیانی کیریئر کے ایسے پیشہ ور افراد کو شامل کیا جائے گا جو سیاست میں شامل ہونے میں دلچسپی رکھتے ہیں جو وقف ہو کر سیاست میں شامل ہونا چاہتے ہیں اور معاشرے کی بہتری کے لیے اپنے علم کا حصہ ڈالنا چاہتے ہیں۔ یہ پلیٹ فارم انہیں کانگریس کے فیلو بن کر سیاست میں داخل ہونے کا واضح راستہ فراہم کرے گا، انہوں نے کہا کہ اس کے تحت ہر سال 50 ایسے لوگوں کا انتخاب کیا جائے گا جو درمیانی کیریئر کے پیشہ ور ہوں اور سیاست کے ذریعے سماج میں اپنا حصہ ڈالنا چاہتے ہوں۔ اس پروگرام کی رہنمائی پارٹی پیشہ ور افراد کریں گے جو یہاں قیادت فراہم کر رہے ہیں۔ اس کے ذریعے سے ہمیں سیاست کی طرف ایک نیا نقطہ نظر دیکھنے کو ملے گا اور ہمیں ایک دوسرے سے سیکھنے کا موقع ملے گا۔ مسٹر کھیڑا نے کہا، "یہ پلیٹ فارم ایسے پیشہ ور افراد کے لیے ہے جو ہندوستان کے آئین اور ہماری اقدار پر یقین رکھتے ہیں، اس پلیٹ فارم کے ذریعے وہ اپنی صلاحیتوں کو سیاست میں لا سکتے ہیں اور اسے بہتر بنا سکتے ہیں۔ اگر ہم ملک کے ایسے لوگوں کی بات کریں، جو پہلے پیشہ ور تھے اور پھر سیاست میں آئے، تو ڈاکٹر منموہن سنگھ کا نام بہت اوپر آئے گا۔ " دوسری طرف اگر ہم تاریخ دیکھیں تو موتی لال نہرو جی سے لیکر مہاتما گاندھی اور سردار پٹیل تک کا نام دیکھیں گے۔ آزادی کی تحریک میں پیشہ ور افراد کو پلیٹ فارم دینے کی ایک پرانی روایت رہی ہے، جو آزادی کے بعد بھی جاری رہی، اس کے ذریعے کانگریس نے معاشرے سے بہترین لوگوں کو لیا اور ان کے ذریعے ملک کو اچھی قیادت دی۔ مسٹر چکرورتی نے کہا، "اس وقت ہندوستان اور دنیا بھر میں بہت کچھ ہو رہا ہے لیکن جب ہم ہندو مسلم قوانین پر بحث کر رہے ہیں، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی قیادت میں حکومت ایک نئے عالمی اقتصادی نظام کی شروعات کر رہی ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے ہندوستان سمیت کئی ممالک پر بڑے ٹیرف کا اعلان کیا ہے اور ہندوستان جیسے ممالک پر بہت سخت شرائط عائد کی جا سکتی ہیں۔ جو اقتصادی ترقی کے لیے تجارت پر بہت زیادہ انحصار کرتے ہیں۔ اگر ہم مناسب طریقے سے جواب نہیں دیتے ہیں، تو ٹیرف بہت زیادہ ملازمتیں جا سکتی ہیں اور زیادہ بے روزگاری ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس نازک موڑ پر ہمیں ڈاکٹر منموہن سنگھ جیسے رہنما کی کمی محسوس ہو رہی ہے جو ہمیں اس صورتحال سے نکالنے کے لیے مشورہ اور رہنمائی دے سکتے ہیں۔ ڈاکٹر سنگھ نے کیا کرتے تھے یہ ایک سوال ہے جو ہندوستانی سیاست دان اور پالیسی ساز پوچھ رہے ہیں لیکن بدقسمتی سے ہمارے پاس ان سوالوں کے جواب دینے کے لئے اب ڈاکٹر سنگھ نہیں ہیں۔ یوکرین پر روسی حملے کے بعد ڈاکٹر سنگھ سے پوچھا گیا کہ ملک اپنی معیشت کو جغرافیائی سیاسی بحران سے کیسے بچا سکتا ہے۔ ڈاکٹر سنگھ نے ان مسائل پر غور کرنے اور حل تلاش کرنے کے لیے نوجوان پیشہ ور افراد کا ایک گروپ بنانے کا مشورہ دیا تھا۔ ہم نوجوان پیشہ ور افراد کو اپنے ملک کی قیادت کرنے کے لیے بااختیار بنا کر ان کی ایک خواہش پوری کر سکتے ہیں۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے، ہم ڈاکٹر منموہن سنگھ فیلو پروگرام شروع کر رہے ہیں۔

بجٹ سیشن میں ریکارڈ قائم ہوئے: رجیجو

نئی دہلی، 4اپریل (یواین آئی) پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے پارلیمنٹ میں آج ختم ہونے والے بجٹ اجلاس میں وقف (ترمیمی) بل پر دونوں ایوانوں میں ریکارڈ وقت تک ہونے والی بحث کو تاریخی قرار دیا اور اس میں تمام سیاسی جماعتوں کے ممبران پارلیمنٹ کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے بغیر کسی التوا اور ہنگامے کے اس میں شرکت کی۔ مسٹر رجیجو نے پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں منعقد ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ وقف (ترمیمی) بل پر لوک سبھا میں 14 گھنٹے اور راجیہ سبھا میں تقریباً 17 گھنٹے تک بحث ہوئی۔ لوک سبھا میں 3اپریل کی صبح 3 بجے تک اور راجیہ سبھا میں آج صبح چار بجے تک کارروائی چلی اور اس میں کوئی رکاوٹ یا التوا نہیں ہوا۔ اس طرح سے ایک ریکارڈ قائم ہوا ہے۔ اس سے پہلے کبھی کسی بل پر اتنی طویل بحث نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ اس کے لیے وہ تمام اراکین پارلیمنٹ اور سیاسی جماعتوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو راجیہ سبھا اور لوک سبھا میں توقعات کے مطابق ووٹ ملے ہیں۔ راجیہ سبھا میں ایک پارٹی نے اپنے ممبران پارلیمنٹ کو وہپ جاری نہیں کیا تھا اور انہیں ضمیر کی بنیاد پر ووٹ ڈالنے کی آزادی دی تھی جس پر اس کے ممبران پارلیمنٹ نے حکومت کی حمایت کی۔ اگر کانگریس اور دیگر اپوزیشن پارٹیوں نے وہپ جاری نہ کیا ہوتا تو حکومت کو زیادہ حمایت ملتی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ متعدد اپوزیشن جماعتوں کے ارکان نے نجی طور پر کہا تھا کہ اگر وہپ کی پابندی نہ ہوتی تو وہ بل کی حمایت کرتے۔ کانگریس کی سابق صدر سونیا گاندھی کے بیان کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کہا کہ وہ ذاتی طور پر محترمہ گاندھی کا احترام کرتے ہیں، لیکن کانگریس کے بیان مین بل کو زبردستی بلڈوز کرکے پاس کرانے کی بات غلط ہے۔ سب نے دیکھا ہے کہ دونوں ایوانوں میں طویل بحث ہوئی اور اسے قواعد کے مطابق تمام ترامیم کی تجاویز اور ووٹنگ کے ذریعے منظور کرلیا گیا۔ اس لیے لفظ بلڈوز کا استعمال نامناسب ہے۔ مسٹر رجیجو نے کہا کہ پارلیمنٹ کا بجٹ اجلاس 2025 جو 31 جنوری کو شروع ہوا تھا، چار اپریل 2025 کو غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کر دیا گیا ہے۔

راجیہ سبھا کی کارروائی غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی

نئی دہلی، 4اپریل (یواین آئی) راجیہ سبھا کی کارروائی جمعہ کو غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ چیئرمین جگدیپ دھنکھڑ نے ایوان کو غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ بجٹ اجلاس میں ایوان کی پیداواری صلاحیت 90 فیصد رہی۔ اجلاس کا اختتام وندے ماترم کی دھن کے ساتھ ہوا۔ قبل ازیں انہوں نے ایوان کے ارکان کو الوداع کیا جو جلد ریٹائر ہو رہے ہیں۔ اجلاس کے آخری روز مغربی بنگال میں اساتذہ کی تقرریوں کی منسوخی پر ایوان میں ہنگامہ آرائی ہوئی اور ایوان کی کارروائی صبح دو بار ملتوی کر دی گئی۔ راجیہ سبھا کا یہ اجلاس 31 جنوری کو شروع ہوا تھا اور 4اپریل کو ختم ہوگیا۔ اس سیشن کے دوران وقف ترمیمی بل 2025 سمیت کئی اہم بل ایوان میں منظور ہوئے۔

بمسٹیک سربراہی اجلاس: وزیراعظم مودی اور بنگلہ دیش کے چیف ایڈوائزر محمد یونس کی ملاقات

بینکاک 4 اپریل: بمسٹیک سربراہی اجلاس کے موقع پر وزیراعظم نریندر مودی اور بنگلہ دیش کے چیف ایڈوائزر محمد یونس کے درمیان دوطرفہ ملاقات ہوئی۔ شیخ حسینہ حکومت کے زوال اور بنگلہ دیش کے حالات وزیراعظم نریندر مودی اور بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کے چیف ایڈوائزر پروفیسر محمد یونس نے بینکاک میں بمسٹیک سربراہی اجلاس کے دوران دوطرفہ ملاقات کی۔ یہ ملاقات اس لحاظ سے خاص اہمیت رکھتی ہے کہ شیخ حسینہ حکومت کے خاتمے اور محمد یونس کے اقتدار سنبھالنے کے بعد دونوں رہنماؤں کے درمیان یہ پہلی ملاقات تھی۔ ملاقات کے بعد محمد یونس کے دفتر کی جانب سے ایکس پر جاری بیان میں کہا گیا، ''چیف ایڈوائزر پروفیسر محمد یونس اور ہندوستان کے وزیراعظم نریندر مودی جمعہ کو بینکاک، تھائی لینڈ میں چھٹے بمسٹیک سربراہی اجلاس کے موقع پر ایک دوطرفہ ملاقات میں شامل ہوئے۔'' واضح رہے کہ شیخ حسینہ کی قیادت میں چلنے والی عوامی لیگ حکومت کے زوال اور ان کے ہندوستان منتقل ہونے کے بعد سے دونوں ممالک کے تعلقات میں کشیدگی دیکھی گئی ہے۔ محمد یونس کی زیر قیادت عبوری حکومت کو بنگلہ دیش میں اقلیتی برادریوں پر ہونے والے حملوں کے حوالے سے شدید تنقید کا سامنا ہے، اور ہندوستان نے اس معاملے پر اپنی تشویش کا اظہار بھی کیا ہے۔ یہ ملاقات اس لحاظ سے بھی اہم رہی کہ حال ہی میں محمد یونس چین کا دورہ مکمل کرکے واپس آئے ہیں۔ یونس کی حکومت کے قیام کے بعد سے ان کا جھکاؤ چین کی جانب زیادہ نظر آ رہا ہے، جو نئی دہلی کے لیے باعث تشویش ہو سکتا ہے۔ بدھ کے روز بنگلہ دیش کی عبوری حکومت نے عندیہ دیا تھا کہ بمسٹیک سربراہی اجلاس کے دوران دونوں رہنماؤں کے درمیان ملاقات کا امکان ہے۔ روہنگیا بحران اور دیگر ترجیحی مسائل پر بات چیت کے حوالے سے چیف ایڈوائزر کے اعلیٰ نمائندے خلیل الرحمن نے ایک پریس کانفرنس میں کہا تھا، "ہم نے ہندوستان سے دونوں ممالک کے رہنماؤں کے درمیان ملاقات کے انعقاد کی درخواست کی ہے اور اس کے ہونے کے امکانات کافی زیادہ ہیں۔" وزیراعظم نریندر مودی نے حال ہی میں بنگلہ دیش کے قومی دن کے موقع پر محمد یونس کو خط لکھا تھا، جس میں انہوں نے ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان شراکت داری کو مزید مضبوط کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ قبل ازیں، ہندوستانی وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اتوار، 30 مارچ کو مسقط میں بحر ہند کانفرنس کے دوران بنگلہ دیش سمیت خطے کے دیگر ممالک کے وزرائے خارجہ کے ساتھ ملاقاتیں کیں۔ ان سفارتی سرگرمیوں کے تناظر میں مودی اور یونس کی یہ ملاقات خاص اہمیت کی حامل مانی جا رہی ہے۔

امریکہ کے جوابی ٹیرف: عالمی مارکیٹوں میں شدید مندی، تیل کی قیمتیں 7 فیصد گر گئیں

واشنگٹن، 4 اپریل (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے تجارتی جنگ چھیڑے جانے کے بعد وال اسٹریٹ سمیت دنیا بھر کی مارکیٹوں میں شدید مندی نظر آئی، تاہم وائٹ ہاؤس نے اصرار کیا کہ امریکی معیشت فتحیاب ہوگی۔ ڈان اخبار میں خبر رساں ایجنسیوں کی رپورٹ کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے کئی ممالک پر جوابی ٹیرف عائد کیے جانے کے بعد ڈاؤ جونز 3 فیصد سے زیادہ گرا جبکہ ایس اینڈ پی میں 4 فیصد کی کمی دیکھی گئی۔ اسی طرح نیس ڈیک 5 فیصد سے زیادہ گر گیا۔ ڈونلڈ ٹرمپ کے بدھ کے اعلان کے بعد ایشیا اور یورپ کی مارکیٹیں بھی صدمے میں چلی گئیں، جب کہ غیر ملکی رہنماؤں نے مذاکرات کے لیے آمادگی کا اشارہ دیا لیکن جوابی محصولات کی دھمکی بھی دی۔ امریکی صدر نے تمام ممالک پر 10 فیصد درآمدی ڈیوٹی عائد کی اور درجنوں مخصوص ممالک بشمول بڑے تجارتی شراکت دار چین اور یورپی یونین سے درآمدات پر کہیں زیادہ محصولات لگائے۔ تمام غیر ملکی کاروں پر 25 فیصد کے الگ الگ ٹیرف بھی لاگو ہوئے اور کینیڈا نے فوری طور پر امریکی درآمدات پر اسی طرح کے محصولات کے ساتھ جواب دیا۔ حقیقی دنیا کے اثرات کے عام ہونے کی توقع کے طور پر جیپ، کرائسلر اور فیاٹ کی مالک اسٹیلانٹس نے کچھ کینیڈین اور میکسیکن اسمبلی پلانٹس میں پیداوار روک دی۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے ہنگامہ آرائی کو مسترد کرتے ہوئے اپنے فلوریڈا کے گولف ریزورٹس میں ہفتہ وار چھٹیوں کے لیے روانہ ہونے کے وقت صحافیوں سے اصرار کیا کہ اسٹاکس کی قیمتیں پھر سے 'بڑھ' جائیں گی۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے عالمی معاشی سست روی اور سیاسی طور پر مقامی قیمتوں میں اضافے سے نقصان پہنچنے کے بارے میں انتباہات کو نظر انداز کر دیا ہے۔ ریپبلکن سینیٹر مچ میک کونل نے ٹیرف کو 'خراب پالیسی' قرار دیتے ہوئے ٹرمپ کے موقف سے دوری اختیار کی اور کہا کہ 'ہمیں امریکی صنعت اور کارکنوں کی طویل مدتی خوشحالی کو برقرار رکھنے کے لیے ہمارے اتحادیوں کے ساتھ مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے، ان کے خلاف نہیں۔' تاہم جہاں ڈونلڈ ٹرمپ پر تجارتی جنگ سے بچنے کے لیے دباؤ ہے، وہیں وہ اس وقت تک ٹیرف عائد کرنے کے لیے پرعزم دکھائی دیتے ہیں جب تک کہ وہ حریفوں کو امریکی قوانین کے مطابق کھیلنے پر مجبور نہیں کر دیتے۔

جمعرات کو تیل کی قیمتوں میں کمی واقع ہوئی کیونکہ اوپیک پلس گروپ کی جانب سے مئی میں تیل کی پیداوار میں کٹوتیوں کو ختم کرنے کے فیصلے نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے نئے درآمدی محصولات میں اضافے کے اعلان کے بعد پہلے ہی بھاری نقصانات کو بڑھا دیا ہے۔ برینٹ فیوچر 5.04 ڈالر، یا 6.72 فیصد کم ہو کر عالمی وقت کے مطابق شام 4 بجکر 50 منٹ پر 69.91 ڈالر فی بیرل پر تھا۔ یو ایس ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ کروڈ فیوچر 5.13 ڈالر یا 7.15 فیصد کم ہو کر 66.58 ڈالر پر آ گیا۔ پرائس فیوچرز گروپ کے سینئر تجزیہ کار فل فلین نے کہا کہ 'ظاہر ہے، آج صبح بہت خوف اور آہ و بکا ہے۔'

عمرہ و عازمینِ حج کیلئے اردو سمیت 16 زبانوں میں ڈیجیٹل گائیڈ جاری

ریاض، 4 اپریل (یو این آئی) سعودی عرب میں وزارت حج و عمرہ نے زائرین کو بڑی سہولت فراہم کرتے ہوئے اردو سمیت 16 زبانوں میں ڈیجیٹل گائیڈ جاری کر دی ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق رہنما ضوابط وزارت کی ویب سائیڈ صوتی صورت میں بھی موجود ہیں جنہیں ڈاؤن لوڈ کرنے کی سہولت بھی دی گئی ہے۔ مختلف ممالک سے آنے والے زائرین کی رہنمائی کے لیے وزارت حج و عمرہ نے اردو، انگلش، عربی، ترکی، فرانسی، فارسی، ازبکی، انڈونیشی اور دیگر زبانوں میں اہم معلومات فراہم کی ہیں۔ مختلف موضوعات کے بارے میں گائیڈ میں معلومات فراہم کی گئی ہیں جن میں سائبر سیکیورٹی کے حوالے سے آگاہی، قانونی و انتظامی امور، مالیاتی معاملات (بینکنگ) اور صحت کے امور کے بارے میں اہم معلومات موجود ہیں۔ رہنما گائیڈز میں امور حج و عمرہ کے بارے میں بھی مستند معلومات اور اہم مقامات کے حوالے سے بتایا گیا ہے جن میں جمرات (منیٰ)، مزدلفہ، (یوم النحر) قربانی کے ایام، یوم عرفہ گائیڈ، احرام کی پابندیاں و رہنما اصولوں کے بارے میں آگاہی فراہم کی گئی ہے۔ اس سے قبل سعودی عرب میں وزارت حج و عمرہ کی جانب سے حج 2025 کے داخلی عازمین کے لیے اہم ہدایت جاری کی تھیں۔ وزارت حج و عمرہ کا کہنا تھا کہ فریضہ حج کی سعادت حاصل کرنے کے خواہشمند اندرونی عازمین گردن توڑ بخار کی ویکسین لازمی طور پر لگوانے کا اہتمام کر لیں۔ وزارت کا کہنا تھا کہ امسال داخلی عازمین کے لیے گردن توڑ بخار لازمی ہے۔ وضاحت کی گئی ہے کہ گردن توڑ بخار ویکسین کا اندراج کرانا ضروری ہے کیونکہ اس کے بغیر کوئی بھی حج پیکیج نہیں خریدا جا سکتا۔ وزارت حج کی پورٹل پر حج پیکیج خریدنے کے لیے آپ کو اپنے کوائف دینے ہوں گے جن کی بنا پر معلوم ہو جائے گا کہ ویکسین لگوائی ہے یا نہیں۔ وزارت حج و عمرہ نے تمام عازمین کو ہدایت دی ہے کہ وہ ضروری ویکسین لگوا لیں، وزارت کی ہدایات پر عمل کریں اور صحت عامہ کا خیال رکھیں۔

میانمار میں زلزلہ، ہلاک ہونے والوں میں پانچ چینی شہری

ینگون، 4 اپریل (یو این آئی) میانمار میں آنے والے طاقتور زلزلے میں ہلاک ہونے والوں میں پانچ چینی شہری شامل ہیں اور 13 دیگر زخمی ہوئے ہیں۔ میانمار میں چینی سفارت خانے نے تصدیق کی ہے کہ میانمار میں آنے والے طاقتور زلزلے میں پانچ چینی شہری ہلاک اور 13 دیگر زخمی ہوئے ہیں۔ میانمار ریڈیو اور ٹیلی ویژن کی جمعرات کو جاری رپورٹ کے مطابق 7.9 شدت کے زلزلے میں مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 3,145 ہو گئی ہے اور 4589 دیگر زخمی ہوئے ہیں جب کہ 221 لاپتہ ہیں۔

غزہ میں اسرائیلی فوج کی بربریت، مزید 112 فلسطینی شہید

غزہ، 4 اپریل (یو این آئی) غزہ میں اسرائیلی فوج کی جانب سے خون کی ہولی کھیلنے کا سلسلہ جاری ہے، جس کے باعث مزید 100 سے زائد فلسطینی جام شہادت نوش کر گئے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ روز اسرائیلی فوج نے فضائی حملے کر کے مزید 112 فلسطینیوں کو شہید کر دیا۔ غزہ کی سول ڈیفنس ایجنسی کی جانب سے تصدیق کی گئی ہے کہ اسرائیلی فضائیہ نے غزہ میں دارالارقم اسکول پر حملہ کیا جس میں بچوں اور خواتین سمیت 33 فلسطینی پناہ گزین جام شہادت نوش کر گئے۔ حماس نے غزہ میں دارالارقم اسکول پر حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ غزہ کی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ اسرائیل کے حملوں میں اب تک کم از کم 50 ہزار 523 فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 14 ہزار سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔ دوسری جانب فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون کا کہنا ہے کہ انہوں نے اسرائیلی وزیراعظم سے جنگ بندی معاہدے پر واپس آنے کو کہا ہے۔ میکرون نے سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا کہ میں نے اس بات پر زور دیا کہ انسانی امداد فوری طور پر دوبارہ شروع ہونی چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اسرائیل پر زور دیا کہ وہ لبنان میں جنگ بندی کا احترام کرے۔ میکرون کا کہنا تھا کہ لبنان کے بارے میں، جمعہ کو لبنانی صدر کے ساتھ میری بات چیت اور اسرائیلی وزیراعظم کے ساتھ اس بات چیت کے بعد، ہم نے مل کر کام کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ [؟] لبنان کی خودمختاری کو مکمل طور پر بحال کرنے کے لیے نگرانی کے طریقہ کار کو مضبوط کیا جانا چاہیے اس میں لبنانی سرزمین سے اسرائیل کا مکمل انخلا اور ہتھیاروں پر ریاست کی اجارہ داری کو بحال کرنے کے لیے حمایت شامل ہے۔

امریکہ میں طوفانی بگولوں نے تباہی مچا دی، متعدد ہلاک

واشنگٹن، 4 اپریل (یو این آئی) امریکا کی ریاست آرکنساس اور میسوری میں طوفانی بگولوں نے تباہی مچا دی، حادثات میں 7 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہو گئے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق 15 سے زائد طاقتور بگولے راستے میں آنے والی ہر شے اُڑا لے گئے۔ متعدد مکانات اور عمارتیں ریزہ ریزہ ہو گئیں۔ کئی علاقوں میں بجلی کی فراہمی معطل ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ ماہ بھی امریکا میں طوفانی بگولوں نے تباہی مچائی تھی، مختلف حادثات میں انیس افراد جان سے چلے گئے تھے۔ جبکہ متعدد افراد زخمی ہو گئے تھے۔ طوفانی بگولوں سے ریاست مسوری میں سب سے زیادہ نقصان ہوا تھا جہاں گیارہ افراد ہلاک ہوئے تھے، ریاست ٹیکساس میں تین افراد لقمہ اجل بنے تھے۔ رپورٹ میں بتایا گیا تھا کہ بگولے سے متعدد عمارتوں اور گھروں کی چھتیں اڑ گئیں جبکہ ریاست اوکلاہوما میں ایک سو تیس مقامات پر آگ لگ گئی۔ امریکی محکمہ موسمیاتی کے ماہرین نے سترہ ریاستوں کو شدید طوفان سے خبردار کرتے ہوئے کہا تھا کہ ایک بڑا اور خطرناک طوفان اتوار تک ریاستوں پر اثر انداز ہو سکتا ہے۔ امریکی محکمہ موسمیات کا کہنا تھا کہ کیلی فورنیا، کینٹکی، مسی سپی، الینوائے، ٹینیسی، مسوری اور الباما سمیت امریکا کی سینٹرل اور مشرقی ریاستوں میں شدید طوفان کا خطرہ ہے۔

پاکستان، چین کے خلائی اسٹیشن کے تربیتی پروگرام میں شامل ہونے والا پہلا غیر ملکی ملک بن گیا

اسلام آباد، 4 اپریل (یو این آئی) پاکستان اسپیس اینڈ اپرایٹموسفیئر ریسرچ کمیشن (سپارکو) کے ڈائریکٹر شفاعت علی نے انکشاف کیا ہے کہ پاکستان میرٹ پر مبنی دو خلابازوں کو چین میں تربیت کے لیے بھیجے گا۔ یہ ایک اہم سنگ میل ہے کیونکہ پاکستان، بیجنگ کے خلائی اسٹیشن کے تربیتی پروگرام میں حصہ لینے والا پہلا غیر ملکی ملک بن گیا ہے۔ نجی نیوز چینل سے بات کرتے ہوئے شفاعت علی خان نے بتایا کہ وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں پاکستان نے پاکستانی خلابازوں کو تربیت دینے کے لیے چین کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کیے جس میں پی ایچ ڈی ہولڈرز، تجربہ کار پائلٹس اور مخصوص جسمانی ضروریات کو پورا کرنے والے گریجویٹس سمیت میرٹ کی بنیاد پر امیدواروں کا انتخاب کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے غیر معمولی تعلیمی اسناد، متعلقہ مہارت اور مخصوص جسمانی معیارات کی پاسداری کے حامل امیدواروں کے انتخاب پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے پاکستانی شہریوں کو خلابازوں کی تربیت دینے کے لیے چین کے ساتھ تعاون کیا ہے۔ شفاعت علی نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ چین نے ابتدائی طور پر خلابازوں کی تربیت صرف اپنے شہریوں کے لیے مخصوص کی تھی لیکن اب اس نے اس موقع کو پاکستان تک بڑھا دیا ہے، جس سے دونوں ممالک کے درمیان تعلقات اور دوستی کو فروغ ملے گا۔ سپارکو کے ڈائریکٹر نے خواہشمند پاکستانی خلابازوں کے لیے ایک سخت تین مراحل پر مشتمل انتخابی عمل کا خاکہ پیش کیا، جس میں اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ چین میں تربیتی پروگرام کے لیے صرف انتہائی قابل امیدواروں کا انتخاب کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ خلابازوں کے انتخاب کا عمل 2026 تک مکمل ہو جائے گا۔ ایک سوال کے جواب میں شفاعت علی نے کہا کہ یہ مشن سی ایس ایس میں حیاتیاتی اور طبی سائنس، ایرو اسپیس، اپلائیڈ فزکس، فلوئڈ میکینکس، خلائی تابکاری، ماحولیات، مادی سائنسز، مائیکرو گریوٹی اسٹڈیز، اور فلکیات سمیت مختلف شعبوں میں جدید سائنسی تجربات کرے گا۔ انہوں نے پاکستان کو یہ قابل ذکر موقع فراہم کرنے پر وزیراعظم اور چینی حکومت کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا، جس سے ملک کو خلائی تحقیق میں بڑی ترقی کا موقع ملا۔

بمسٹیک سربراہی اجلاس: وزیراعظم مودی نے علاقائی تعاون کے عزم کا اعادہ کیا

بینکاک 4 اپریل: وزیراعظم نریندر مودی نے جمعہ کے روز تھائی لینڈ کے دارالحکومت بینکاک میں منعقدہ چھٹے بمسٹیک سربراہی اجلاس میں شرکت کی اور رکن ممالک کے ساتھ مختلف شعبوں میں تعاون کو مضبوط کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ بنگال کی خلیج میں علاقائی ترقی کے لیے بنائی گئی تنظیم 'بنگال انیشی ایٹو فار ملٹی سیکٹورل ٹیکنیکل اینڈ اکنامک کوآپریشن' (بمسٹیک) میں ہندوستان، بنگلہ دیش، میانمار، نیپال، سری لنکا، تھائی لینڈ اور بھوٹان شامل ہیں۔ اس اجلاس کا مقصد ان ممالک کے درمیان اقتصادی و تکنیکی شراکت داری کو مزید فروغ دینا ہے۔ وزیراعظم مودی کا تھائی لینڈ کے وزیراعظم پیٹونگٹارن شیناواترا نے استقبال کیا۔ اس موقع پر نیپال کے وزیراعظم کے پی شرما اولی، بھوٹان کے وزیراعظم شیرنگ توبگے، سری لنکا کی وزیراعظم ہارینی امرسوریا، بنگلہ دیشی عبوری حکومت کے مشیر محمد یونس اور میانمار کے فوجی سربراہ سینئر جنرل من آنگ ہلائنگ بھی موجود تھے۔ وزیراعظم مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا، ''بینکاک میں بمسٹیک اجلاس کے دوران دیگر رہنماؤں سے ملاقات ہوئی۔ ہم علاقائی ترقی کے لیے اپنی وابستگی کا اعادہ کرتے ہیں۔ ہماری کوششوں سے عوام کی زندگی میں مثبت تبدیلی آئے، یہی میری خواہش ہے۔'' وزیراعظم مودی نے میانمار کے فوجی سربراہ سینئر جنرل من آنگ ہلائنگ سے بھی ملاقات کی، جس میں حالیہ زلزلے سے پیدا شدہ بحران اور بھارت کی جانب سے فراہم کی جانے والی امداد پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے ایک اور پوسٹ میں کہا، "میانمار میں حالیہ زلزلے کے نتیجے میں جان و مال کے نقصان پر دلی تعزیت پیش کرتا ہوں۔ بھارت میانمار کے عوام کی مدد کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہا ہے۔" میانمار میں حالیہ دنوں میں 7.7 شدت کا زلزلہ آیا، جس میں 3,000 سے زائد افراد ہلاک ہوئے۔ بھارت نے 'آپریشن برہما' کے تحت انسانی امداد روانہ کی ہے، جس میں طبی امداد، خوراک اور دیگر ضروری سامان شامل ہے۔

☆☆☆☆

فریسکو اسکول ٹریک میٹ میں چاقو کے وار سے آسٹن میٹکالف کو ہلاک کر دیا

فریسکو 4 اپریل: نیو یارک پوسٹ نے رپورٹ کیا کہ فریسکو میموریل ہائی اسکول میں 11 ویں جماعت کے طالب علم آسٹن میٹکالف کو بدھ کی صبح ٹیکساس میں ایک ہائی اسکول ٹریک میٹ میں ساتھی 17 سالہ کارمیلو انتھونی نے بیٹھنے پر اختلاف کے بعد چاقو کے وار کر کے ہلاک کر دیا۔ آسٹن کے والدین اور جڑواں بھائی نے جمعرات کو میڈیا سے بات کرتے ہوئے اسے "ایک حیرت انگیز بچہ" کے طور پر یاد کیا۔ آسٹن میٹکاف کو کارمیلو انتھونی نے فریسکو، ٹیکساس میں ایک ہائی اسکول ٹریک میٹ میں چاقو کے وار کر کے ہلاک کر دیا۔ آسٹن میموریل ہائی اسکول میں ایک جونیئر تھا، ایک سرشار ایتھلیٹ، اور اسکول کی فٹبال ٹیم میں اسٹینڈ آؤٹ لائن بیکر تھا۔ آسٹن کو ایک اعزازی طالب علم اور قدرتی رہنما کے طور پر بیان کرتے ہوئے، اس کے والد جیف میٹکالف نے فاکس 4 کو بتایا، "آسٹن ایک لیڈر تھا۔ اس نے فٹ بال ٹیم کی قیادت کی۔'' آسٹن کی والدہ، میگھن میٹکالف نے اپنے بیٹے کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ "بہت ہوشیار۔ اس کے پاس کالج کے فٹ بال لڑکے کالج میں کھیلنے کے لیے اس کی طرف دیکھ رہے تھے۔ اس کا مقصد کالج میں کھیلنا تھا۔" انہوں نے مزید کہا کہ "اس کے بس ایسے عزائم اور حوصلہ تھا کہ اسے کسی بچے میں تلاش کرنا مشکل ہے۔" آسٹن کے جڑواں بھائی، ہنٹر میٹکالف نے اپنے قریبی رشتہ کے بارے میں بات کی۔ اس نے بتایا کہ "میں ہمیشہ اس کی طرف دیکھتا تھا۔ وہ ایک بڑا بھائی تھا حالانکہ ہم ایک ہی عمر کے ہیں،"۔ انہوں نے مزید کہا کہ "میں نے اپنی پوری زندگی اس کے ساتھ کھیل کھیلتے ہوئے گزاری۔ "یہ واقعی دل دہلا دینے والی بات ہے کہ اگلے سال اسے میدان میں نہ دیکھنا۔" ہنٹر نے کہا "وہ اس کا مستحق نہیں تھا،"۔ فریسکو پولیس ڈیپارٹمنٹ کی ایک پریس ریلیز کے مطابق، "دو طالب علموں کے درمیان جھگڑے کے نتیجے میں ایک نے دوسرے کو چاقو مار دیا۔" آسٹن کے اہل خانہ کا خیال ہے کہ تصادم اسٹینڈز میں بیٹھنے کے تنازعہ پر شروع ہوا۔ ہنٹر، جو بھی موجود تھا، نے بتایا کہ آسٹن کو مشتبہ شخص سے ان کے اسکول کے خیمے سے نکلنے کے لیے کہنے کے بعد چاقو سے وار کیا گیا تھا۔

جنوبی کوریا کے صدر یون سک یول برطرف، مارشل لا نافذ کرنے پر مواخذہ منظور

سیول 4 اپریل: جنوبی کوریا کی آئینی عدالت نے جمعہ کے روز متفقہ فیصلے میں صدر یون سک یول کے مواخذے کی منظوری دے دی، جس کے بعد وہ فوری طور پر عہدے سے برطرف ہو گئے ہیں۔ یہ فیصلہ دسمبر 2024 میں صدر یون کی جانب سے عارضی مارشل لا کے نفاذ کے بعد سامنے آیا ہے، جسے عدالت نے آئین اور قانون کی سنگین خلاف ورزی قرار دیا۔ کارگزار چیف جسٹس مون ہیونگ بے نے فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ صدر یون کے اقدامات نے آئینی نظم و نسق کو شدید نقصان پہنچایا اور ان کے برطرف کیے جانے سے ملک کے مفاد میں آئین کا تحفظ ممکن ہے۔ عدالت نے کہا کہ صدر یون نے مارشل لا کے نفاذ کے لیے قانونی تقاضے پورے نہیں کیے اور پارلیمنٹ کو اس حکم کو کالعدم کرنے سے روکنے کے لیے فوجی دستے تعینات کیے، جو کہ آئین کے منافی اقدام تھا۔ یون سک یول کو گزشتہ سال دسمبر کے وسط میں اپوزیشن کے زیر کنٹرول نیشنل اسمبلی نے آئینی خلاف ورزیوں پر مواخذے کا سامنا کرنا پڑا۔ ان پر الزام تھا کہ انہوں نے 3 دسمبر کو مارشل لا نافذ کیا، اسمبلی میں فوج تعینات کی اور اپوزیشن رہنماؤں کی گرفتاری کے احکامات دیے تاکہ اسمبلی اس فیصلے کو واپس نہ لے سکے۔ عدالت نے تقریباً تمام الزامات کو درست قرار دیتے ہوئے کہا کہ صدر کے اقدامات سے جمہوریت، انسانی حقوق اور پارلیمانی خودمختاری کو شدید خطرہ لاحق ہوا۔ اس فیصلے کے بعد جنوبی کوریا کو اب 60 دنوں کے اندر نئے صدر کا انتخاب کرنا ہوگا، جو ممکنہ طور پر 3 جون کو ہوگا۔ یون کی برطرفی کے بعد حکمران پیپلز پاور پارٹی نے عدالت کے فیصلے کو 'عاجزانہ طور پر تسلیم' کرنے کا اعلان کیا، جبکہ مرکزی اپوزیشن ڈیموکریٹک پارٹی نے اسے ''عوام کی فتح'' قرار دیا ہے۔ اپوزیشن رہنماؤں کا کہنا ہے کہ یہ فیصلہ ثابت کرتا ہے کہ آئینی بالادستی اور عوامی طاقت ہر حال میں مقدم ہے۔ فیصلے سے قبل نیشنل اسمبلی سیکریٹریٹ نے جمعرات سے اتوار تک عام افراد کے لیے اسمبلی میں داخلے پر مکمل پابندی عائد کر دی تھی۔ تمام سیمینارز اور عوامی تقاریب ملتوی کر دی گئی تھیں۔ اسمبلی اسپیکر کے دفتر کے ایک اہلکار نے بتایا کہ سیکیورٹی کو سخت کر دیا گیا تھا تاکہ کسی بھی ممکنہ ناخوشگوار واقعے سے نمٹا جا سکے۔ صدر یون کی برطرفی جنوبی کوریا کی جمہوری تاریخ میں ایک غیر معمولی واقعہ ہے، جو اس بات کی علامت ہے کہ ملک میں آئینی اصولوں کی خلاف ورزی کسی بھی سطح پر برداشت نہیں کی جائے گی۔

تارکین وطن کی کشتیاں ڈوبنے سے 16 افراد ہلاک

انقرہ، 4 اپریل (یو این آئی) ترکیہ اور یونان میں تارکین وطن کی کشتیاں ڈوبنے سے دو خواتین سمیت 16 افراد جان سے گئے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ترک حکام کا اس حوالے سے کہنا تھا کہ تارکین وطن کی کشتی چناق قلعہ کے شہر کے سمندری حدود میں ڈوبی ہیں۔ دوسری کشتی یونانی جزیرے لیسبوس کے قریب حادثے کا شکار ہوئی، ڈوبنے والے 48 افراد کو بچا لیا گیا، حادثے کے شکار افراد کی شناخت کے بارے میں ابھی تک معلوم نہ ہو سکا۔ خیال رہے کہ دسمبر 2024 میں جزیرے کریٹ کے قریب کشتی الٹنے سے 35 پاکستانیوں سمیت 40 افراد ڈوب گئے تھے۔ نومبر 2024 کے اواخر میں ساموس اور لیسبوس جزیروں کے قریب دو کشتیاں ڈوبنے سے 6 بچوں اور 2 خواتین سمیت 9 تارکین وطن ہلاک ہو گئے تھے۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ سال تقریباً 54,000 افراد یونان پہنچے، جن میں سے زیادہ تر افراد کشتیوں کے ذریعے پہنچے تھے۔ ریفیوجی سپورٹ ایجین (آر ایس اے) کی ایک رپورٹ کے مطابق 2024 میں بحیرہ ایجیئن میں کم از کم 171 افراد ہلاک یا لاپتہ ہوئے ہیں۔

امریکہ میں فیکٹری لگائیں انہیں کوئی ٹیرف نہیں دینا پڑے گا: ٹرمپ

واشنگٹن، 4 اپریل (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے ٹیرف سے جن ممالک کو خدشات ہیں وہ امریکہ میں فیکٹری لگائیں انہیں کوئی ٹیرف نہیں دینا پڑے گا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق صدر ٹرمپ نے یہ بھی کہا کوئی ملک اچھی پیشکش کرے گا تو ٹیرف پر مذاکرات کیلئے تیار ہیں۔ ٹک ٹاک معاہدے کی منظوری کی صورت میں چین کو ٹیرف میں ریلیف مل سکتا ہے۔ ٹک ٹاک معاہدے کے بہت قریب ہیں۔ ٹرمپ کا کہنا تھا دنیا میں امن چاہتا ہوں، روس اور یوکرین امن کی جانب بڑھ رہے ہیں۔ حوثی حملے کر رہے ہیں اور ایران ان کی مدد کر رہا ہے۔ مشکل فیصلے کرنے پڑیں گے۔ اسرائیل اور غزہ کا ایشو حل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ امریکی صدر نے کہا کہ ایلون مسک چند ماہ میں حکومتی مشاورتی کردار چھوڑ سکتے ہیں، مسک کے بعد بھی حکومتی کارکردگی بہتر بنانے کی کوششیں جاری رہیں گی۔ واضح رہے کہ عالمی مالیاتی ادارے (آئی ایم ایف) کی سربراہ کرسٹالینا جارجیوا نے امریکی صدر کے عائد کردہ ٹیرف کو عالمی معیشت کیلئے خطرہ قرار دے دیا ہے۔ مالیاتی ادارے (آئی ایم ایف) کی سربراہ کرسٹالینا جارجیوا نے امریکی ٹیرف پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ سست شرح نمو کے وقت امریکی ٹیرف بین الاقوامی معیشت کیلئے خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکا کو چاہیے اپنے تجارتی شراکت داروں کے ساتھ مل کر کام کرے، بین الاقوامی معیشت کو نقصان پہنچانے والے اقدامات سے گریز کرنا ضروری ہے۔ فرانسیسی صدر میکرون نے کہا صدر ٹرمپ کے ٹیرف ظالمانہ اور بے بنیاد ہیں، ٹرمپ کے فیصلے خود امریکی معیشت کیلئے قابل برداشت نہیں۔

قطر گیٹ اسکینڈل: نیتن یاہو کے دو سینئر مشیر گرفتار، ریمانڈ پر جیل منتقل

تل ابیب، 4 اپریل (یو این آئی) قطر گیٹ کرپشن اسکینڈل میں اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کے گرد گھیرا تنگ کیا جا رہا ہے، نیتن کے دو سینئر مشیر کو گرفتار کر کے تین روزہ ریمانڈ پر جیل بھیج دیا گیا۔ امریکی نشریاتی ادارے سی این این کے مطابق اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو کے دو سینئر مشیروں کو قطر کے ساتھ مبینہ غیر قانونی تعلقات کے الزام میں گرفتار کر کے تین روزہ ریمانڈ پر جیل بھیج دیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق نیتن یاہو پہلے ہی بدعنوانی کے الزامات میں ایک الگ مقدمے کا سامنا کر رہے ہیں، گرفتار ہونے والے مشیر جوناتھن یوریچ اور ایلی فیلڈ اسٹائن پر الزام ہے کہ انہوں نے قطری حکومت کے ساتھ غیر قانونی روابط قائم کیے۔ نیتن یاہو نے ایک ویڈیو بیان میں کہا جیسے ہی مجھ سے گواہی کے لیے کہا گیا، میں نے فوراً حامی بھر لی، میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک سیاسی مقدمہ ہے اور میرے مشیران کو بلاوجہ یرغمال بنایا جا رہا ہے۔ اس میں کوئی حقیقت نہیں، بس سیاسی انتقام لیا جا رہا ہے۔ یہ معاملہ 'قطر گیٹ' کے نام سے مشہور ہوا ہے، اس اقدام سے اسرائیل میں ایک احتجاجی تحریک کو پھر بھڑکا دیا ہے، جبکہ حکومت کی جانب سے رواں ماہ غزہ میں دوبارہ لڑائی شروع کر دی گئی ہے۔ فیلڈ اسٹائن کو گزشتہ سال کے آخر میں علیحدہ گرفتار کیا گیا تھا اور اسرائیلی رہنما کی تنقیدی میڈیا کوریج کو منتقل کرنے کے لیے غزہ میں یرغمالیوں کے مذاکرات سے متعلق ایک خفیہ دستاویز کو لیک کرنے کے الزام میں گھر میں نظر بند کر دیا گیا تھا۔

امریکی ٹیرف بین الاقوامی معیشت کیلئے بڑا خطرہ قرار: آئی ایم ایف

واشنگٹن، 4 اپریل (یو این آئی) عالمی مالیاتی ادارے (آئی ایم ایف) کی سربراہ کرسٹالینا جارجیوا نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے عائد کردہ ٹیرف کو عالمی معیشت کیلئے خطرہ قرار دے دیا۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق عالمی مالیاتی ادارے (آئی ایم ایف) کی سربراہ کرسٹالینا جارجیوا نے امریکی ٹیرف پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ سست شرح نمو کے وقت امریکی ٹیرف بین الاقوامی معیشت کیلئے خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کو چاہیے اپنے تجارتی شراکت داروں کے ساتھ مل کر کام کرے، بین الاقوامی معیشت کو نقصان پہنچانے والے اقدامات سے گریز کرنا ضروری ہے۔ دوسری جانب کینیڈین وزیراعظم مارک کارنے نے جوابی وار کرتے ہوئے امریکا سے درآمد کاروں پر 25 فیصد ٹیرف عائد کرنے کا اعلان کر دیا ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ٹرمپ کی تجارتی جنگ بین الاقوامی معیشت کو تباہ کر دے گی۔ فرانسیسی صدر میکرون نے کہا صدر ٹرمپ کے ٹیرف ظالمانہ اور بے بنیاد ہیں، ٹرمپ کے فیصلے خود امریکی معیشت کیلئے قابل برداشت نہیں۔

جموڑیہ مارکیٹ: کپڑے کی دوکان میں پھر بھیانک آتشزدگی، دوکان کے مال واسباب خاکستر

آسنسول: 4راپریل،(عوامی نیوز سروس): آج صبح ساڑھے آٹھ بجے اور نو بجے کے قریب علاقہ مکینوں نے آگ لگنے کا واقعہ دیکھا تو افراتفری مچ گئی اسکے بعد فوری طور پر علاقہ مکینوں نے آگ بجھانے کی کوشش کی ابتدائی طور پر قریبی واٹر باڈیز سے پانی لے کر اور پینے کے پانی کے نلکوں سے یا مٹی ریت و دیگر چیزیں پھینک کر آگ بجھانے کی پوری کوشش ہوئی لیکن لپکتے شعلوں والی بھیانک اگ لحہ بہ لحہ تیز ہوتی رہتی اس کپڑے کی دکان میں آگ کیسے اور کیوں لگی اس پر سب کو شبہ ہو رہا ہے لوگ مختلف طرح کی قیاس ارائیاں کر رہے ہیں خصوصی ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق آگ لگنے کا یہ واقعہ جموڑیہ بازار میں واقع شہر کے معروف تاج فیشن نامی کپڑے کی دکان میں پیش آیا اس کے علاوہ جوتوں کی دو دکانیں ہیں اس دوکان کی بائیں جانب ناگ شو اسٹور نامی ایک جوتے کی دوکان ہے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی ٹیم تین گاڑیوں کے ساتھ پوری تیاری سے لیس ہوکر جائے وقعہ پر پہنچ گئیں جنگی پیمانے پر اس بھیانک اور تیز لپکتے شعلوں والی اگ کو بجھانے کا کام جاری کیا علاقہ مکینوں اور مقامی کچھ اہلیان کے مطابق آگ شارٹ سرکٹ کی وجہ سے لگی ہو گی اگ کے تیور بہت ہی زبردست انداز میں تھی ۔ واضح ہو کہ اس سے پہلے بھی کئی بار علاقے کے مکینوں سے لے کر تاجروں تک سبھی جموڑیہ کے حلقے کے لئے جموڑیہ کے علاقے میں ایک فائر بریگیڈ اسٹیشن قائم کرنے کا مطالبہ کر چکے ہیں انہوں نے اس بارے میں بات کی ہے اور اقدامات کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے لیکن آج تک فائر بریگیڈ بنانے کے لیے کوئی پہل نہیں کی گئی لوگوں نے شکایت کی کہ اگر جموڑیہ علاقے میں فائر بریگیڈ اسٹیشن قائم ہوجاتا تو فوری طور پر اگ پر قابو پایا جاسکتا تھا جموڑیہ سے باہر شہر سے فائر بریگیڈ ٹیم کے انے میں وقت لگتا ہے جس اگ مزید تیز ہوکر زیادہ نقصان کر دیتی ہے اہلیان جموڑیہ بالخصوص جموڑیہ بازار کے تاجروں کی بھی مانگ ہے کہ جموڑیہ میں فائر بریگیڈ اسٹیشن قائم کیا جائے مذکورہ تناظر میں اسنسول میونسپل کارپوریشن کے ممبر میئران کونسل برائے تعلیم سبرتو ادھیکاری جو جموڑیہ حلقے کے کاونسلر بھی ہیں انہوں نے عوامی نیوز کے خصوصی نمائندہ کو محی الدین سونا کو بتایا کے جموڑیہ میں ایک بڑے کپڑے کی دوکان ہے دوکان کا نام تاج کلاتھ اسٹور ہے جو جموڑیہ مرکزی بازار کے علاقے میں واقع ہے اس دوکان میں اج صبح دوکان کھلتے ہی اگ بھڑک اٹھی ہے جو شاید شارٹ سرکٹ ہوسکتی ہے سبرتو ادھیکاری نے نمائندہ کو بتایا کہ اگ کی خبر ملتے ہی فائر بریگیڈ کو خبر کی گئی جموڑیہ میں واقع ایک کارخانے کے فائر بریگیڈ ان پہنچی پہلے دو فائر بریگیڈ ٹیم دو انجن کے ساتھ پہنچی پھر ایک ٹیم انجن کے ساتھ ائی تین انجن اگ بجھانے میں لگایا گیا بہت مشقت کے بعد بڑی مشکل سے اگ پر قابو پایا گیا سبرتو ادھیکاری نے کہا کہ جموڑیہ کے ایم ایل اے ہرے رام سنگھ سے بات کی گئی ہے انہوں نے فائر اسٹیشن کے لئے جگہ بھی دیکھی ہے کوشش پوری کی جارہی ہیارا ضی تعین کر لی گئی جلد فائر بریگیڈ اسٹیشن قائم ہو جائے گا ایم ایل اے صاحب اور ہملوگ پوری کوشش کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ کچھ دنوں قبل اسی بازار کے علاقے میں تاج کلاتھ اسٹور کے پاس ایک دوکان میں رات کے وقت اگ لگی تھی اوراج تاج کلاتھ اسٹور میں اگ لگی جو افسوس کی بات ہے اس اتشزدگی کے سلسلے سے بورو ایک جموڑیہ کے چیئرمین شیخ شاندار نے نمائندہ کو بتایا کہ مجھے جانکاری جیسے ہی ملی فائر بریگیڈ کو مطلع کیا فائر بریگیڈ کی تین ٹیم ائی شیخ شاندار نے کہا کہ وہاں پر موجود لوگوں سے مجھے جانکاری ملی کے تاج کلاتھ اسٹور کی دوکان صبح کھلی اور ائیر کنڈیشن کو اسٹارٹ کیا تو شارٹ کے ساتھ بلاسٹ ہوا اور تیز اواز کے ساتھ شعلے بھڑک اٹھے اور دیکھتے ہی دیکھتے اگ پوری دوکان کو اپنی لپیٹ میں لے لی جس سے پوری دوکان خاکستر ہوگئی انہوں نے کہا کہ تاج کلاتھ اسٹور کے کئی بھائی مالک ہیں شاید چار یا پانچ بھائی ہیں شیخ شاندار بورو چیئرمین نے بھی کہا کہ جموڑیہ کے ایم ایل اے ہرے رام سنگھ پوری کوشش کر رہے ہیں کہ جلد فائر بریگیڈ اسٹیشن جموڑیہ میں قائم ہو جائے جگہ دیکھ لی گئی پروسیس میں کام چل رہا ہے انہوں نے کہا کہ جموڑیہ کے اہلیان اور تاجروں کی جانب سے متعدد بار فائر بریگیڈ اسٹیشن قائم کرنے کی مانگ کی جارہی ہے بہت جلد دیرینہ مطالبہ پورے ہو جانے کی قوی امید ہے انہوں نے بھی اجکی اتشزدگی پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا لاکھوں کا نقصانات ہوئے ہونگے پوری دوکان اگ کی لپیٹ میں تھی۔

☆☆☆☆

سپریم کورٹ کے فیصلے سے مغربی بردوان میں 500 اساتذہ اور غیر تدریسی عملے برطرف، کئی اسکولوں کو شدید مشکلات کا سامنا

آسنسول: 4راپریل،(عوامی نیوز سروس): ٹیچرس بھرتی بدعنوانی کیس پر سپریم کے انے والے فیصلے سے مغربی بنگال میں تقریباً 26 ہزار لوگوں کو نوکریاں چلی گئیں ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق اساتذہ اور اساتذہ کے علاوہ غیر تدریسی عملہ یا غیر تدریسی عملہ بھی اس منسوخی سے متاثر ہیمغربی بنگال کے دیگر تمام اضلاع کے ساتھ پچھم بردوان ضلع میں بھی اسکا اثر ہے پچھم بردوان ضلع کے بہت سے اسکول ٹیچرز اور نان ٹیچرز ہیں پچھم بردوان ضلع کے اسنسول، اور شمال اسنسول کے ریلپار، رانی گنج، بارہ بونی، جموڑیہ، سلان پور، اور چترنجن ٹاؤن کے کئی اسکول اساتذہ کے نام اس فہرست میں ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ مغربی بردوان ضلع کے اسپات نگری درگاپور کے کئی اسکولوں کے نام اس فہرست میں ہیں کنکسا ہے گالیکا سودی 2 اساتذہ، 3 غیر تدریسی عملہ یا غیر تدریسی عملہ اور کانکسا بوائز ہائی اسکول کے 2 افراد کے نام نوکری سے محروم ہونے کی فہرست میں ہیں تاہم، منسوخی کی فہرست میں مغربی بردوان ضلع رانی گنج کے بسنتی دیوی گرلز ہائی اسکول کا نام سرفہرست ہے، جیسا کہ اب تک معلوم ہے اس اسکول کے 27 اساتذہ اور طلباء میں سے 12 افراد اپنی ملازمت سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں اس میں ہندی، بنگالی، فزکس اور لائف سائنس جیسے مضامین شامل ہیں فطری طور پر اسکول حکام مشکل میں ہیں اس اسکول کے طلباء کی تعداد 1429 ہے اس اسکول کے ہیڈ ٹیچر نے کہا، مجھے نہیں معلوم کہ کیا کروں اگر 27 لوگوں میں سے 12 لوگ نہیں بچے تو میں اسکول کو چلانے کے لیے کیا کروں گا؟ اتنے پڑھے لکھے لوگ مجھے ان اساتذہ کے لیے بہت برا لگتا ہے۔ وہ مزید کہا ان 12 لوگوں کو دیکھنے کے بعد ہم نے واقعی یہ نہیں سوچا کہ وہ نااہل ہیں ہر ایک کو اچھی طرح مطالعہ کرنا چاہئیکسی سے کوئی شکایت نہیں۔ کچھ پھر نوڈل اساتذہ کے طور پر کام کرتے ہیں بتایا جاتا ہے کہ بارہ بونی گورانڈی آر کے ایس انسٹی ٹیوٹ ہائی اسکول کے 4 افراد سلان پور بلاک کے کستوربا گاندھی ہندی میڈیم اسکول کے 1 اور چترنجن دویکا نندا ہائی اسکول کے 2 اساتذہ کے نام منسوخی کی فہرست میں ہیں اور اسنسول شمال ریلپار میں واقع رحمانیہ ہائی اسکول کے 7 ٹیچرس بھی ملازمت سے برطرف ہونے والی فہرست میں شامل ہیں اطلاع کے مطابق آسنسول شہر کے ایس بی گورائی روڈ پر واقع چیلی ڈانگا ہائی اسکول کے دو اساتذہ اور اور ایک نان ٹیچر ملازم کے نام اس فہرست میں ہیں۔ وہ تینوں اس دن اسکول میں موجود تھیاس اسکول کے ٹیچر انچارج پورن چندر گھوش نے کہا کہ محکمہ اسکول ایجوکیشن اور ضلع انتظامیہ کی طرف سے کچھ بھی نہیں بتایا گیامیرے اسکول میں تین تھے میں سمجھ نہیں پا رہا کہ کیا کروں۔ آسنسول شہر کے مہیلا کلیان ہائی اسکول کے دو اساتذہ اور ایک نان ٹیچر ملازم کے نام اس فہرست میں ہیں۔ فطری طور پر اساتذہ اپنی ملازمتیں کھونے کے بعد ٹوٹ جاتے ہیں ملازمت کا نقصان گورانڈھی آر کے ایس انسٹی ٹیوٹ ہائی اسکول ٹیچر گمنام چوکی کہتی ہے، ہماری غلطی کہاں تھی۔ ہر چیز کی تصدیق کے بعد ہمیں نوکری پر مقرر کر دیا گیا اب ہم کیا کریں گے کہ ہماری نوکری چلی گئی۔ اس اسکول کے ہیڈ ٹیچر ڈاکٹر تشار بندھو پادھیائے نے کہا، میں آپ کے معزز ہائی کورٹ کے فیصلے کے بارے میں کچھ نہیں کہہ رہا ہوں۔ لیکن میرا اسکول پر بہت دباؤ تھا جہاں 2600 سے زائد طلباء ہیں، اور 39 اساتذہ ہیں اس دوران چار اساتذہ اور ایک استاد وہاں سے چلے گئے اس کے نتیجے میں اسکول کو بہت سے مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا اساتذہ کی کمی تھی خاص کر مضامین پر مبنی اساتذہ۔ آٹھویں جماعت تک کلاس چلانا ناممکن ہوگیا۔ اب یونٹ ٹیسٹنگ جاری ہے۔ اس امتحان کو چلانا ناممکن ہوگیا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ مجھے امتحان کا سکور دیکھنے کے لیے استاد نہیں ملے گا۔ مجھے سوالات کی تشکیل کا سبق ملے گا۔ ہائر سیکنڈری سطح پر بیالوجی نیوٹریشن مضمون کی تھیوری اور پریکٹیکل کلاسز کا انعقاد ناممکن ہو جائے گا اس لیے 14 اساتذہ کی کمی ہے۔ چار اور لوگ اس پر ٹوٹ پڑے۔ اب آیئے نمبر گنتے ہیں اور ہمارے پاس کل 18 لوگ ہیں۔ ہائر سیکنڈری کے بہت سے لوگ اکاؤنٹ دیکھ رہے ہیں۔ ہم میں سے جو ہیڈ ایگزامینر تھے انہیں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا آخر میں نے جن طالب علموں کے ساتھ اتنی دیر لی اور کلاسز لی، وہ آج سے نہیں رہے۔ جس سے بہت سے طلباء کو نفسیاتی طور پر بہت نقصان پہنچاس سلسلے میں ضلع ویسٹ بردوان کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (ٹکشا) سنجنے نے کہا کہ مجھے ابھی تک مکمل فہرست نہیں ملی ہے میں اسے جلد ہی حاصل کرنے کی امید کرتا ہوں میں اس کے بعد ہی کچھ کہہ سکتا ہوں۔ ذرائع کے مطابق، گزشتہ سال اپریل کے مہینے م سپریم کورٹ میں بھرتی کے معاملے میں، کلکتہ ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ، جسٹس دیوانشو باسک اور جسٹس محمد سرکار نے 2016 کے بھرتی کے عمل کو منسوخ کرنے کا حکم دیا تھا ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ نے گروپ C9 ویں، 19 ویں، 12 ویں، گروپ کی تمام تقرریوں کو منسوخ کر دیا تھا یعنی 2026 سال کا پورا پینل۔ 25 ہزار 753 اساتذہ اور تعلیمی کارکن نوکریوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ جمعرات کو سپریم کورٹ میں اس فیصلے کو برقرار رکھا گیا۔

رام نومی تہوار سے پہلے کلٹی پولس اسٹیشن کے ذریعہ امن میٹنگ

آسنسول: 4راپریل،(عوامی نیوز سروس): 6 اپریل کو رام نومی تہوار سے پہلے، آسنسول کے درگاپور پولیس کمشنریٹ کے کلٹی پولیس اسٹیشن کی پہل پر جمعرات کو کلٹی کلب کے احاطے میں ایک امن میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ ڈی سی (ویسٹ) سندیپ کررا، اے سی پی (کلٹی) ایس کے۔ جاوید حسین، کلٹی پولس اسٹیشن کے افیسر انچارج کرشنندو رائے اور کلٹی پولیس اسٹیشن کے دیگر افسران موجود تھے۔ تھانہ کلٹی کے تحت مختلف اکھرہ کمیٹیوں کے ارکان بھی موجود تھے۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ رام نومی جلوس کے لیے کوئی نیا روٹ نہیں دیا جائے گا، جلوس کو پرانے روٹ پر ہی نکالنا ہوگا رام نومی کا جلوس ایک جگہ زیادہ دیر تک نہیں ٹھہرے گا پولس کے کہنے پر جلوس کو آگے بڑھانا ہوگا اور جلوس میں ایسا کوئی گانا نہیں چلایا جاسکتا جس سے کسی بھی برادری کے لوگوں کو پریشانی ہو مزید یہ کہ اگر پولیس کو لگتا ہے کہ اس گانے سے کسی کمیونٹی کے لوگوں کو تکلیف پہنچ رہی ہے تو پولیس اس گانے کو روک دے گی اور ایسے گانے چلانے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔

روپ نارائن پورٹول پلازہ کے سامنے جنگل میں لگی آگ

آسنسول: 4راپریل،(عوامی نیوز سروس): جمعرات کی دیر شام بنگال جھارکھنڈ سرحد پر روپنارائن پور ٹول پلازہ کے سامنے ریاستی حکومت کے بردوان بھون کی حدود میں جھاڑیوں کے جنگل میں آگ لگ گئی اطلاع ملتے ہی مقامی لوگ، روپنارائن پور چوکی کی پولیس اور سماجی کارکن بھولا سنگھ موقع پر پہنچے اور آگ پر قابو پانے کے لیے ٹینکروں میں پانی لایا تاہم آگ پر قابو پانے کے بعد چترنجن ریلوے انجن فیکٹری کے فائر بریگیڈ کو دیکھا گیا انہوں نے جلتے جھاڑیوں کے جنگل پر بھی پانی ڈالا سماجی کارکن بھولا سنگھ نے بتایا کہ آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی مقامی لوگوں اور پولیس نے آگ پر قابو پالیا بعدازاں فائر بریگیڈ پہنچ گئی تاہم کسی بڑے درخت یا بردوان بھون کو نقصان نہیں پہنچا۔

آدھا جھولتا پیڑ کبھی بھی گر سکتا ہے، بڑے حادثے کا امکان

آسنسول: 4راپریل،(عوامی نیوز سروس): بی این ار موڑ اور بھگت سنگھ موڑ کے درمیان کے کنارے ایک گھنا پیڑ ٹوٹ کر خطرناک طریقے سے لٹکا ہوا ہے یہ کبھی بھی پورا گر سکتا ہے اور بڑا حادثہ رونما ہوسکتا ہے اسے مقامی باشندوں میں خوف ہے یہاں کے پاس کے باشندوں نے گارڈن پاور آفس کو ایک درخواست دی ہیانہوں نے بجلی کے شعبے کو اپلائی کیا ہے کہ وہ اسے ختم کر سکتے ہیں راستے پر بجلی کے ہائی ٹینشن تار ہیں وہ ایک بہت ہی معروف عمل ہے مجھ پر ٹیکسی بھی ہوتا ہے اور اس کے راستے پر مسلسل آمد و رفت بھی جاری رہتی ہے۔ اگر وہ کبھی آپ کو گرا دیا تو بہت بڑا انہونی ہوسکتا ہے۔ اس لیے انہوں نے یہ درخواست کی۔

رام نومی کی جلوس کو کو لیکر جموڑیہ اور برن پور میں پیس کمیٹی کی میٹنگ

آسنسول: 4راپریل،(عوامی نیوز سروس): کو گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی آئندہ رام نومی کے حوالے سے جموڑیہ تھانے کے احاطے میں تمام مذاہب کے لوگوں کے ساتھ امن کمیٹی کی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جموڑیہ اسمبلی حلقہ کے مختلف رام نومی کمیٹی کے ارکان نے اس میٹنگ میں جوش وخروش سے حصہ لیا اس موقع پر ڈی سی سنٹرل دھر بوداس، ایم ایل اے ہریرام سنگھ، اے سی پی سنٹرل بمن کمار مردھا، سی آئی سوشانتو چٹرجی، جموڑیا پولیس اسٹیشن انچارج سومیندر ناتھ ٹھاکر چوردلیہ پھانڑی انچارج سشوبھن بنرجی سری پور پھانڑی انچارج معراج انصاری کینڈا پھانڑی انچارج لکھی نارائن ڈی ٹریفک اوسی سبیر سین کے علاوہ ایس بنرجی شیخ شاندار لطیفہ قاضی مہیش سنگھ شروانی منڈل عبدالہاؤس عارف علی سنتوش سنگھ مستفیض حسن اُدیپ سنگھ مناخان شیخ اشرف وشواناتھ یادو نارائن ساو سندیپ بنرجی، رانا بنرجی و دیگر معززین موجود تھے۔ اس موقع پر اکھاڑہ کمیٹی کے تمام ممبران کو پولس افسران نے بتایا کہ پہلے جس روٹ پر رام نومی کا جلوس نکلتا تھا وہی راستہ ہوگا۔ اس بار بھی اسی راستے پر نکلے گا اور راستے میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہیاس کے علاوہ انہوں نے کہا کہ رام نومی جلوس کے دوران کسی بھی بچے کے ہاتھ میں ہتھیار نہیں ہو سکتے کیونکہ اس حوالے سے حکومتی قانون موجود ہے انہوں نے کہا کہ تمام اکھاڑہ کمیٹیوں میں رضا کاروں کی مناسب تعداد ہونی چاہیے شوبھا یاترا کو کنٹرول کرنے والوں نے کہا کہ پولس انتظامیہ کی ٹیم وہاں موجود ہوگی لیکن ہر اکھاڑا کمیٹی کو شوبھا یاترا کو آسانی سے انجام دینے کے لیے کافی تعداد میں رضا کار رکھنا ہوں گے اس کے ساتھ انہوں نے کہا کہ ڈی جے کے استعمال پر سختی سے پابندی ہوگی۔ اسی طرح رام نومی تہوار کے پیش نظر ہیرا پور پولیس اسٹیشن نے مختلف اکھاڑہ کمیٹیوں کے ساتھ ایک امن میٹنگ کا اہتمام کیا۔ آئندہ رام نومی کے لئے آسنسول-درگاپور پولیس کمشنریٹ مسلسل امن میٹنگوں کا انعقاد کر رہی ہے جس میں افسران انتظامیہ اور رام نومی اکھاڑہ کمیٹی سے وابستہ اراکین کے ساتھ تال میل کے لیے ضروری ہدایات دے رہے ہیں۔ ہیراپور پولیس اسٹیشن کی جانب سے ایک پرائیویٹ میرج ہال میں پیس کمیٹی کی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں برن پور علاقہ کی مختلف اکھاڑہ کمیٹیوں کے اراکین نے شرکت کی یہاں پولیس افسران نے رام نومی کے جلوس کے تعلق سے تمام پوجا کمیٹی کے ارکان کو ضروری ہدایات دیں پولیس حکام کا کہنا تھا کہ کسی بھی حالت میں رام نومی جلوس کے لیے نئے راستے نہیں دیے جائیں گے جلوس کو پرانے روٹ پر ہی نکالنا ہوگا اگر کسی نئے راستے سے کوئی جلوس آئے گا تو پھر اسے روک دیا جائے گا اس کے ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ اگر شوبھا یاترا کے دوران چلائے جانے والے گانوں سے کسی دوسری کمیونٹی کو کوئی پریشانی ہوتی ہے یا انتظامیہ کو ان گانوں پر کوئی اعتراض ہوتا ہے تو اس گانے کو روک دیا جائے گا اور وہ گانا بجانے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ کسی ایک جگہ پر زیادہ دیر نہ ٹھہریں۔ جب پولیس انتظامیہ جلوس کے ساتھ آگے بڑھنے کو کہے تو جلوس میں شریک لوگ آگے بڑھ جائیں۔

سپریم کورٹ کے فیصلے سے رحمانیہ ہائی اسکول کے 7 ٹیچرس کی تقرری پر لٹکی تلوار

آسنسول: 4راپریل،(عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال ریاست کے ٹیچرس بھرتی میں ہوئی بدعنوانی کیس سپریم کورٹ میں شنوائی ہوئی تھی اور فیصلہ ہوگیا تھا مگر عدالت عظمی نے گزشتہ فروری 2025 کو فیصلہ محفوظ کرلیا تھا اور 3 اپریل کو سپریم کورٹ نے فیصلہ صادر کر دیا کہ مغربی بنگال ریاست کے 26000 ٹیچرس کی تقرری کو برطرف کیا جاتا ہے فیصلہ مظہر ہوتے ہی ریاست مغربی بنگال کے بہت سارے اسکولوں میں مایوسی کی لہر دوڑ گئی صف ماتم بچھ گیا کئی کئی اسکولوں میں نصف درجن سے زائد ٹیچرس اس فیصلے سے متاثر ہوئے ملازمت سے ہاتھ دھو بیٹھے اس فیصلے سے ہمارے شہر اسنسول شمال جہانگیری محلہ ریلپار میں واقع پچھم بردوان ضلع کا سب سے پرانا اردو میڈیم ہائیر سکنڈری اسکول جہاں تقریباً تین ہزار سے زائد طلبا و طالبات زیور تعلیم سے اراستہ ہوتے ہیں بہت زیادہ متاثر ہوا ہے رحمانیہ ہائی اسکول کے ٹیچر انچارج جناب محمد ارشاد خان صاحب نے نمائندہ کو بتایا کہ رحمانیہ اسکول میں سپریم کورٹ کے فیصلہ انے کے بعد کل سات ٹیچرس متاثر ہوئے انہیں ملازمت سے برطرف ہونا پڑے گا انکی تقرری پر تلوار لٹکی ہے انہوں نے کہا کہ رحمانیہ ہائی اسکول کے چھ مرد ٹیچرس اور ایک خاتون ٹیچر عدالت عظمی کے فیصلے سے متاثر ہوئے اور ملازمت سے برطرف ہونگے رحمانیہ ہائی اسکول کے متاثر ہونے والے یا ملازمت سے برطرف ہونے والے ٹیچرس میں شامل ہیں ماسٹر خوشنود شہاب، ماسٹر عامر ایوبی، ماسٹر محمد اعجاز احمد، ماسٹر محمد حیدر علی، ماسٹر محمد ارسطو، ماسٹر محمد انعام اور ایک خاتون ٹیچر حنا خاتون ہیں محمد ارشاد ٹیچر انچارج نے کہا کہ ان ٹیچروں کی تقرری کی برطرفی سے ہمارا اسکول تعلیمی معاملے میں بہت زیادہ متاثر ہوگا مذکورہ تمام ٹیچرس بہت ہی باصلاحیت اور محنتی ہیں تعلیمی مہارت رکھتے ہیں جو بچوں کو بہت ہی دلجمعی کے ساتھ تعلیم دینے میں اپنی منفرد شناخت رکھتے ہیں ان ٹیچرس کی برطرفی سے ہملوگوں کو بہت ہی افسوس ہو رہا ہے اسنسول رحمانیہ ہائی اسکول کے بہت ہی محنتی اور باصلاحیت نامور ٹیچر خوشنود شہاب نے سپریم کورٹ کے فیصلے کی کاپی جو 41 صفحات پر مشتمل ہے نمائندہ کو دیکھاتے ہوئے کہا کہ جو ٹیچرس غیر ائینی طور پر تقرر ہوئے تھے اسے ہی برطرف ہونا چاہئے اسے ہے برطرفی ملنی چاہئے اور جو تعلیمی شعبہ کے ذمہ داران ہیں جنھوں نے بدعنوانی کی ہے ایسے ہی لوگوں کو سزا ملنی چاہئے ہملوگوں کا کیا قصور ہملوگوں کی پینل میں شامل تمام ٹیچروں کو غیر ائینی ملازمت حاصل کرنے والوں کے ساتھ شامل کر دیا گیا خوشنود شہاب ہی اداس اور مایوس کن انداز میں کہا ہملوگوں کی کیا غلطی تھی جو برطرف کیا گیا انہوں نے بہت ہی اداس لہجے میں کہا جو کے ساتھ گھن بھی پسا گیا عدالت عظمی کے اس برطرفی کے فیصلے کا چرچا شہر و اطراف میں ہر طرف بالخصوص تعلیم یافتہ طبقے میں بہت زیادہ دیکھا جا رہا ہے۔ مغربی بنگال میں ٹیچرس بھرتی معاملہ کولکاتا ہائی کورٹ میں چل رہا تھا ہائی کورٹ کے فیصلے کے بعد ملک کی سب سے بڑی عدالت سپریم کورٹ میں یہ معاملہ چلا گیا بتایا جاتا ہے کہ ہائی کورٹ کے فیصلے کو ریاستی حکومت نے سپریم کورٹ میں چیلنج کی تھی 25752 ٹیچرس کے ملازمت پر تلوار لٹک رہی تھی مہینوں سے عدالت عظمی سپریم کورٹ میں معاملہ زیر التوا تھا اس پر سپریم کورٹ نے ماہ فروری 2025 کو شنوائی مکمل کر لی تھی اور فیصلے کو محفوظ کر لیا تھا مناسب موقعے پر فیصلہ صادر کرنا چاہتی تھی اور یہ فیصلہ 3 اپریل کو سپریم کورٹ نے صادر کر کے 26000 ٹیچرس کی نوکری کو برطرف کرنے کا حکم صادر کر دیا جس سے ریاستی حکومت اور ٹیچرس برادر جو برطرفی کی فہرست میں ہیں انہیں بہت بڑی پریشانی و مشکلات کھڑی کر دی 26000 ٹیچروں کی تقرری پر تلوار لٹکا دی ہے انکی برطرفی پر سپریم کورٹ نے مہر ثبت کر دی ہے ذرائع کے مطابق اور کچھ ٹیچروں سے ملی جانکاری کے مطابق ریاستی حکمراں ماہرین قانون سے رائے مشورہ کر کے کوئی مناسب راہ نکالنے کی تلاش کر رہی ہے برطرف ہونے والے ٹیچروں کی فیملی میں صف ماتم ہے ٹیچرس بہت ہی تناو میں ہیں اللہ پاک ان تمام ٹیچرس کو محفوظ سلامت رکھے اور کوئی مناسب حل عطا کرے۔ آمین!۔

کول انڈیا میں سال 2024-25 میں کوئلے کی پیداوار میں اب تک کا سب سے بڑا ریکارڈ

آسنسول: 4راپریل،(عوامی نیوز سروس): کول انڈیا کی تاریخ میں پہلی بار ای سی ایل یا ایسٹرن کول فیلڈ لمیٹڈ نے اپنے قیام کے بعد سے کوئلے کی سب سے زیادہ پیداوار ریکارڈ کی ہے سال 2024-25 میں ای سی ایل نے 52.35 ملین ٹن کوئلہ پیدا کیا۔ اس سے پہلے، آئی سی ایل کا کوئلے کی پیداوار کا ریکارڈ 2019-20 سال میں تھا یہ 50.40 ملین ٹن تھا کہا جاتا ہے کہ کل پیداوار میں گزشتہ سال یعنی 2023-24 کے مقابلے میں 9.41 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ یہی نہیں، 23 ٹھیکیدار اداروں نے قواعد کے مطابق کام نہ کرنے کی وجہ سے انہیں ہٹادیا گیا، یہ بات آئی سی ایل ذرائع سے معلوم ہوئی ہے۔ اطلاع کے مطابق ای سی ایل کے ڈائریکٹر (ٹیکنیکل آپریشن) نیلا دری رائے نے کہا، ای سی ایل کی پیداوار کول انڈیا کی تمام ذیلی کمپنیوں کی پیداوار سے زیادہ ہے تمام سطح کے عملے کا شکریہ۔ کہا جاسکتا ہے کہ یہ ریکارڈ پیداوار آئی سی ایل کی پوری ٹیم کے لیے ممکن ہوسکی ہے۔ انہوں نے مزید کہا، یہ صرف کوئلے کی پیداوار کا معاملہ نہیں ہے جو ریکارڈ کیا گیا ہے۔ زیادہ بوجھ، یعنی پتھروں اور مٹی کی بھاری مقدار جسے کوئلہ اٹھانے سے پہلے ہٹانا پڑتا ہے، بھی اس علاقے میں ریکارڈ کیا گیا ہے۔ 2024-25 یعنی سال ااا۔ اےملین کیوبک میٹر اور بوجھ اٹھالیا گیا ہے۔ اس سے پہلے 2023-24 میں 11.1 ملین مکعب میٹر اور بوجھ ریکارڈ کیا گیا تھا۔ یعنی پچھلے سال کا پرانا ریکارڈ ٹوٹ گیا ہے۔ انہوں نے کہا، گزشتہ 28 مارچ کو آئی سی ایل کی 5 دہائیوں کی تاریخ میں سب سے زیادہ ایک روزہ پیداوار تھی۔ جس کی مقدار 2.88 لاکھ ٹن بنتی ہے۔ اس سے قبل یہ ریکارڈ 2024 سال 31 مارچ 2.80 لاکھ ٹن تھا۔ یہی نہیں کوئلے کی نقل وحمل کے شعبے میں بھی ایک مثال قائم کی گئی ہے۔ میں نے گزشتہ 31 مارچ کو 68 ٹی ریلوے ٹریک کو جھس اس علاقے سے بھارت کے مختلف پاور سٹیشنوں سمیت مختلف فیکٹریوں اور صارفین کو بھیجا گیا ہے۔ یہ ریل کے ذریعے کوئلے کی نقل وحمل میں بھی ایک ہمہ وقتی ریکارڈ ہے۔ اس سے پہلے پچھلے سال 31 مارچ کو یہ ریکارڈ 65 ٹن کوئلہ بھیجنے کا تھا انہوں نے مزید کہا کہ آئی سی ایل کے تین شعبوں نے سال 2024-25 میں سب سے زیادہ کوئلے کی پیداوار کی ہے۔ جس میں سے راج محل کے علاقے میں 18 ملین ٹن، شون پور بازار میں 12.5 ملین ٹن اور سلان پور میں 5 ملین ٹن پیداوار ہوئی ہے۔ نوٹ کریں کہ، اس وقت 35 کھلے منہ کی بارودی سرنگیں اور 50 زیر زمین مخلوط بارودی سرنگیں ہیں۔ سب مل کر کل 85 بارودی سرنگیں ہیں لیکن بھاری بارش یا مختلف وجوہات کے باوجود یہ ہمہ وقتی ریکارڈ کیسے ممکن ہوا؟ اس کے جواب میں نیلا دری رائے نے کہا کہ ماضی میں جو ہوا وہ اس بار ہوا ہے۔ ای سی ایل کی کل پیداوار 60 فیصد آؤٹ سورسنگ سے آئے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے پہلے جو ٹھیکیدار ٹھیکے کی بنیاد پر کام کرنے آئے تھے وہ ٹھیک سے اس ٹھیکے پر عمل درآمد نہیں کرتے تھے ان کو چاہے کتنا ہی کوئلہ اٹھانا پڑے، وہ کسی ہچکچاہٹ کا مظاہرہ کر کے اٹھا نہیں پاتے۔ تنظیم نے اب ایسی 23 تنظیموں کو ہٹا دیا ہے۔ اس کے بجائے کام کی تیاری کے لیے ایک نئی تنظیم کو کام دیا گیا ہے۔ اس فیصلے نے اس بار کوئلے کی پیداوار میں بڑا کردار ادا کیا ہے۔ بلاشبہ مزدور تنظیموں نے بھی مزدوروں کو لے کر ملک کے مختلف مقامات بالخصوص پاور اسٹیشنوں پر بھیج کر پیداوار بڑھانے میں مدد کی کیونکہ کوئلے کی مانگ میں اضافہ ہوا اس سب کے نتیجے میں سال 2024-25 میں ریکارڈ مقدار میں کوئلے کی پیداوار اور نقل وحمل ممکن ہوا ہے اس معاملے میں سب کا شکریہ۔

یکم اپریل 2025 سے تبدیلیاں: کیا تبدیلی آئی؟ جو آپ کو متاثر کرے گا

آسنسول: 4راپریل،(عوامی نیوز سروس): یکم اپریل 2025 آج سے ملک بھر میں بہت سی بڑی تبدیلیاں نافذ ہوگئی ہیں، جو عام لوگوں سے لے کر تاجروں تک سبھی کی زندگیوں کو متاثر کریں گی۔ بنگال مرر نیوز پورٹل آپ کے لیے ان تبدیلیوں کے بارے میں مکمل معلومات لے کر آیا ہے، تاکہ آپ وقت پر تیار رہ سکیں۔ یہ تبدیلیاں حکومتی پالیسیوں، ٹیکس قوانین اور روزمرہ کی زندگی سے متعلق ہیں۔ ہمیں بتائیں کہ یکم اپریل 2025 سے کیا تبدیلی آئی ہے۔

1) نئے ٹیکس سلیب کا نفاذ: محکمہ انکم ٹیکس نے مالی سال 2025-26 کے لیے نئے ٹیکس سلیب کا اعلان کیا ہے۔ اب 3 لاکھ روپے تک کی آمدنی پر کوئی ٹیکس نہیں ہوگا، جب کہ 3 لاکھ روپے سے 7 لاکھ روپے تک کی آمدنی پر 5 فیصد ٹیکس ادا کرنا ہوگا۔ یہ تبدیلی متوسط ?? طبقے کے لیے راحت کا باعث بن سکتی ہے۔ ٹیکس دہندگان کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنی مالی منصوبہ بندی ابھی شروع کریں۔

2) ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں میں تبدیلی: یکم اپریل سے گھریلو اور تجارتی ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں میں معمولی اضافہ ہوا ہے۔ کولکتہ میں 14.2 کلوگرام گھریلو سلنڈر کی قیمت اب بڑھ کر 910 روپے ہوگئی ہے جو پہلے 890 روپے تھی۔ یہ تبدیلی پٹرولیم کمپنیوں کی ماہانہ قیمت ایڈجسٹمنٹ کا حصہ ہے۔

3) پین کارڈ اور آدھار کو لنک کرنے کی آخری تاریخ: اگر آپ نے ابھی تک اپنے پین کارڈ کو آدھار سے لنک نہیں کیا ہے، تو آج سے، غیر فعال پین کارڈ پر جرمانہ ہوسکتا ہے۔ محکمہ انکم ٹیکس نے خبردار کیا ہے کہ لنک کیے بغیر پین کارڈ غلط ہو جائے گا جس سے بینکنگ اور ٹیکس سے متعلق کام متاثر ہوں گے۔

4) بینک رولز میں ترامیم: کئی بینکوں نے یکم اپریل سے کم از کم بیلنس اور سروس چارجز میں تبدیلی کی ہے۔ SBI سمیت کچھ بینکوں نے بچت کھاتوں کے لیے کم از کم بیلنس کی حد میں اضافہ کیا ہے۔ مزید برآں، آن لائن لین دین پر عائد چارجز میں بھی تبدیلیاں دیکھی جا سکتی ہیں

5) پرواز اور ریل کے کرایوں میں اضافہ: گرمیوں کی تعطیلات کے پیش نظر کئی ایئر لائنز اور ریلوے نے اپنے کرایوں میں اضافے کا اعلان کیا ہے۔ کولکتہ سے دہلی اور ممبئی جیسے بڑے شہروں کے ہوائی کرایوں میں 10-15 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ ساتھ ہی، ریلوے نے کچھ پریمیم ٹرینوں کے ٹکٹ کی قیمتوں میں بھی تبدیلی کی ہے۔ ان تبدیلیوں کے پیش نظر عوامی نیوز روزنامہ اردو سے جڑے رہے اپنے قارئین سے اپیل ہے کہ وہ ان قوانین سے آگاہ رہیں مزید معلومات کے لیے عوامی نیوز اردو روزنامہ اخبار سے جڑے رہیں اور تازہ ترین خبروں سے باخبر رہیں ۔

انڈال کے مندر میں پھر چوری

آسنسول: 4راپریل،(عوامی نیوز سروس): انڈال کے ایک مندر سے چوری کا ایک اور واقعہ پیش ایا انڈال تھانے کا علاقہ جودھا گاؤں میں کالا گنی شیبھ مندر۔ مندر کی خدمت کا الزام: اس مندر میں چھ ماہ کے اندر تین چوری کی وارداتیں ہوئیں۔ دوسری جانب علاقہ کے مندر میں بار بار چوری کی وارداتوں سے علاقہ مکین ناراض ہیں۔ انہوں نے ناراض پولیس والوں کا کردار بھی ادا کیا۔ مشہور ہے کہ اس شیو مندر میں دیوی دیوتاؤں کے اور بھی بہت سے مندر ہیں۔ ان میں یہ بھی الزام ہے کہ بدھ کی رات چوروں کے ایک گروپ نے تین مندروں کے تالے توڑ کر مقدس صندوق سے رقم کے ساتھ مقدس فرنیچر بھی لے گئے۔ جمعرات کی صبح جب چوری کا یہ واقعہ معلوم ہوا تو علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ پولیس نے تفتیش شروع کردی۔

وراٹ، روہت اور جڈیجہ کے بغیر ٹسٹ کرکٹ میں شامل ٹیم انڈیا سنبھل پائے گی؟

کے ایل راہل، پنت، گل وغیرہ سے لمبے فارمیٹ میں زیادہ امید رکھنا فضول ہے

ممبئی، 4 اپریل: کرکٹ کنٹرول بورڈ انڈیا نے 2025 کے لیے ہوم سیزن فکسچر کا اعلان کردیا ہے جو مردوں کی کرکٹ ٹیم کے لیے ہے جب ویسٹ انڈیز اور جنوبی افریقہ کی ٹیمیں انڈیا کے دورے پر آئیں گی۔ اور 2 اکتوبر سے اس نئے کلینڈر کے مطابق نئے کرکٹ سیزن کا آغاز ہوگا اور گوہاٹی (آسام) کو پہلی مرتبہ ٹسٹ کرکٹ کی میزبانی کا موقع دیا گیا ہے 2 اکتوبر سے ویسٹ انڈیز کے خلاف دو ٹسٹ سیریز شروع ہوگا جو احمد آباد میں کھیلا جائے گا۔ دوسرا ٹسٹ 10 اکتوبر سے کولکاتا کے ایڈن گارڈن میں کھیلا جائے گا جس کے بعد جنوبی افریقہ کے خلاف ایک مکمل سیریز کھیلی جائے گی جب 14 نومبر کو پہلا ٹسٹ نئی دہلی میں کھیلا جائے گا۔ بی سی سی آئی نے ٹیم انڈیا کے لئے ویسٹ انڈیز اور جنوبی افریقہ کا سیریز تہلکہ خیز شروعات کے ساتھ رکھا ہے جو ورلڈ ٹسٹ چمپئن شپ کی شروعات ہوگی۔ جنوبی افریقہ کے ساتھ تین ٹسٹ، تین ون ڈے اور تین ٹی۔ 20 میچوں کی سیریز کھیلی جائے گی۔ اس وقت ٹسٹ سیریز میں روہت شرما، وراٹ کوہلی اور رویندر جڈیجہ شامل ہیں لیکن یہ کوئی ضروری نہیں ہے کہ نومبر۔ اکتوبر سے جب سیریز کھیلی جائے گی تو اس وقت یہ تینوں ٹیم میں شامل کئے جائیں گے کیونکہ ٹسٹ کرکٹ میں اوپنر کے طور پر کے ایل راہل، شریاس ایّر اپنی جگہ پکی کرچکے ہیں۔ سنجو سمسن تو خیر ٹسٹ کرکٹ میں شامل نہیں ہوگا لیکن شبھمن گل اور وینکٹیش ایّر کو بھی ون ڈاؤن میں شامل کیا جاسکتا ہے۔ ویسے بھی وراٹ، روہت اور جڈیجہ اب اپنی عمر کی اس منزل پر پہنچ چکے ہیں کہ ان کے لئے لمبے فارمیٹ میں کھیلنا آسان نہیں ہوگا۔

جہاں تک فاسٹ بالنگ کا سوال ہے وہاں محمد شامی، جسپریت بمراہ، محمد سراج اپنی جگہ پر ٹھیک ہیں البتہ بمراہ کے بارے میں کہا نہیں جاسکتا کہ وہ پورے طور پر فٹ ہوگا یا نہیں۔ لیکن ہرشیت رانا متبادل کے طور پر موجود ہے اور پھر دوسرے بھی ہیں۔ اسپنر میں اکشر پٹیل، یوجنیدر چہل، روی بشنوئی ہیں اور مجموعی طور پر کہا جاسکتا ہے کہ ٹیم انڈیا مضبوط ہے لیکن یہ کھلاڑی فاسٹ بالنگ کے سامنے ٹک پائیں گے یا نہیں یہ کہنا مشکل ہے اور آخر میں پھر سلیکٹروں کو وراٹ، روت اور جڈیجہ کی طرف امیدانہ نگاہ دے دیکھا جائے گا۔

☆

سی ایس کے دہلی کیپٹلس کو سخت چیلنج دینے کے لیے تیار

چنئی، 4 اپریل (یواین آئی) ممبئی انڈینس کے خلاف مشکل مقابلے میں جیت کے ساتھ شروعات کرنے کے بعد گھریلو میدان پر چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) ہفتہ کو انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے مقابلے میں پراعتماد دہلی کیپٹلس کا سامنا کرے گی۔

سی ایس کے کو لگاتار دو شکستوں کے بعد پریشانی کا سامنا ہے، وہیں دہلی نے اپنے آخری دو میچ جیت کر اپنی فارم دوبارہ حاصل کرلی ہے۔ پانچ بار کی چیمپئن سی ایس کے کے سامنے سب سے بڑا مسئلہ ٹیم کمبی نیشن اور توازن درست کرنا ہے۔ ٹاپ آرڈر پاور پلے میں وکٹیں بچانے اور دوسری ٹیموں کی طرح تیزی سے رنز بنانے میں ناکام رہا ہے۔ یہ بھی تشویش کی بات ہے کہ درمیانی اوورز میں وقفے وقفے سے وکٹیں کھونے سے سی ایس کے کو پریشانی کا سامنا ہے۔ ٹاپ آرڈر نے ابھی تک اپنی صلاحیت کے مطابق کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کیا۔

ٹیم انتظامیہ نے دیپک ہڈا کی جگہ راہل ترپاٹھی کو جگہ دی جو پہلے دو میچوں میں ناکام رہے لیکن وہ بھی موقع کا فائدہ اٹھانے میں ناکام رہے۔ کپتان روتوراج گائیکواڑ اور رچن رویندرا کے علاوہ، ٹاپ آرڈر سی ایس کے کو پریشان کررہا ہے۔ پچھلے تین میچوں میں، رتوراج نے لگاتار تین ٹاس جیتے تھے اور پہلے گیند بازی کا انتخاب کیا تھا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ انہوں نے پہلے میچ میں باؤلنگ کرنے کا فیصلہ کیا کیونکہ یہ ایک نیا ایڈیشن تھا، نئی لائن اپ، نئی وکٹ تھی اور وہ یہ نہیں سمجھ سکے کہ یہ کیسا برتاؤ کرے گا۔ درمیانی اوورز میں وکٹوں کا گرنا باعث تشویش رہا۔ اگر ممبئی انڈینز نے 15 سے 20 اضافی رنز بنا لیتے تو ہوم گراؤنڈ پر جیت کا تعاقب اور بھی مشکل ہوتا۔ تاہم فاتحانہ آغاز کے بعد لگاتار دو شکستوں نے ٹیم کی رفتار کو روک دیا ہے۔ ٹیم گھر پر آرسی بی سے بڑے مارجن سے ہار گئی تھی، جس سے آرسی بی نے چنئی میں پہلی جیت درج کرنے کا 17 سال پرانا متھک توڑ دیا۔ اس کے بعد، راجستھان رائلز سے قریبی فرق سے شکست نے ٹیم مینجمنٹ کو اپنی حکمت عملی تبدیل کرنے کے لئے متاثر کیا۔

چنئی کے لیے یہ اہم ہے کہ ٹاپ آرڈر فارم میں واپس آئے۔ اس کے علاوہ ڈیون کونوے کو ان فارم راچن رویندر کے ساتھ شامل کرنا زیادہ سمجھداری کی بات ہوگی۔ ٹیم انتظامیہ کو زیادہ متوازن مڈل آرڈر کے مسئلے پر بھی توجہ دینی چاہیے، جو خراب شاٹ سلیکشن کی وجہ سے وکٹیں گنوانے کے بجائے درمیانی اوورز میں اسٹرائیک روٹیٹ کرے گا، جس کی وجہ سے ٹیم کو گزشتہ دو میچوں میں بھاری قیمت چکانی پڑی تھی۔ پیسر خلیل احمد پاور پلے میں کامیابی دلانے میں ماہر ہیں، انہوں نے آئی پی ایل میں اب تک 25 سے زائد وکٹیں حاصل کی ہیں، جب کہ جیمی اوورٹن کی اپنی جگہ برقرار رہنے کا امکان ہے۔ اسپن ڈپارٹمنٹ میں تجربہ کار آف اسپنر آراشون اور رویندرا جڈیجہ کے ہاتھوں میں ہے، جب کہ بائیں ہاتھ کے اسپنر نور محمد اپنے شاندار ویریئشن کے ساتھ پرپل کیپ ٹیبل میں سرفہرست ہیں۔

دہلی کیپٹلس نے دو میچوں میں دو جیت درج کی ہے، جس میں آخری میچ میں ایل ایس جی کے خلاف ایک وکٹ کی معمولی جیت اور ابتدائی مقابلے میں ایس آر ایچ پر جیت شامل ہے۔ دہلی کیپٹلس کے پاس کے ایل راہل اور تجربہ کار فاف ڈو پلیسس کے ساتھ زیادہ متوازن کمبی نیشن ہے، اس کے علاوہ کرون نائر اور جیک فریزر۔ میک گرک کے ساتھ ابھیشیک پوریل اور ٹرسٹن اسٹبس مڈل آرڈر میں مضبوطی فراہم کررہے ہیں۔

کپتان اور اسپنر اکشر پٹیل کی قیادت میں باؤلرز نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ وکٹ سے روایتی طور پر اسپنرز کی مدد کی توقع کی جاتی ہے، اس لیے آخر میں سست گیند باز فیصلہ کن عنصر ثابت ہوسکتے ہیں، جس میں سی ایس کے اپنی جیت کی لے واپس پانا چاہے گی اور ڈی سی اپنی جیت کی لے کو جاری رکھنا چاہے گی۔

شریس ایئر اور سنجو سیمسن کے درمیان مقابلہ دلچسپ ہوگا

چندی گڑھ، 4 اپریل (یواین آئی) آئی پی ایل 2025 کے سیزن میں پہلے ہی دلچسپ مقابلے دیکھنے کو مل رہے ہیں لیکن پنجاب کنگز (پی بی کی ایس) اور راجستھان رائلز (آر آر) کے درمیان ہفتہ کو مہاراجہ یادوندر سنگھ انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم ملاں پور میں ہونے والا میچ زیادہ دلچسپ ہونے کے آثار ہیں۔ پنجاب کے کپتان شریس ایر اور راجستھان کے کپتان سنجو سیمسن اس میچ کے مرکز میں ہوں گے۔ دونوں کھلاڑیوں نے اپنے حصے کی ناکامیوں کو برداشت کیا ہے لیکن وہ دوبارہ سرخیوں میں ہیں اور اپنی ٹیموں کو آئی پی ایل خطاب تک لے جانے کے لیے پرعزم ہیں۔ ایئر نے دو ناٹ آوٹ نصف سنچریوں (*97 اور *52) کے ساتھ منظرعام پر آگئے ہیں جس سے پی بی کے ایس نے دو میچوں میں دو جیت کے ساتھ شاندار شروعات کی ہے۔ دوسری طرف سیمسن، راجستھان کے اسٹینڈ آوٹ پرفارمر رہے ہیں، انہوں نے تین میچوں میں 108 رن بنائے، لیکن ان کی ٹیم مستقل مزاجی کے لیے جدوجہد کر رہی ہے۔ اس مقابلے میں جوش وخروش میں اضافہ کرتے ہوئے سیمسن نے گزشتہ مقابلوں میں پی بی کے ایس کے تیز گیند باز ارشدیپ سنگھ پر غلبہ حاصل کیا ہے۔ دونوں کپتانوں کے ہندوستان کے T20 ورلڈ کپ اسکواڈ میں جگہ کے لئے زور لگا رہے ہین، ایسے میں یہ مقابلہ صرف آئی پی ایل پوائنٹس سے کہیں زیادہ ہے، یہ بڑے اسٹیج پر دعویٰ کرنے کے بارے میں ہے۔ پنجاب زبردست فارم میں ہے، اس نے مسلسل دو جیت کے ساتھ ٹورنامنٹ میں دھوم مچا دی ہے۔ انہوں نے گجرات ٹائٹنز کے خلاف 11 رن کی سنسنی خیز جیت کے ساتھ آغاز کیا، جس نے 243/5 کا اسکور بنایا۔ اس سے قبل پربھسمرن سنگھ اور ائیر کی زبردست کارکردگی کی بدولت لکھنؤ سپر جائنٹس کو آٹھ وکٹ سے شکست دی۔ اس کے برعکس راجستھان کی شروعات ہنگامہ خیز رہی۔ انہوں نے سن رائزرس حیدرآباد کے خلاف ایک بڑے اسکورنگ مقابلے میں 242/6 اسکور کیا، لیکن ایس آر ایچ کے ریکارڈ توڑ 286 بہت زیادہ ثابت ہوئے۔ اس کے بعد مایوس کن بلے بازی کی وجہ سے کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے خلاف ایک اور شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ تاہم آر آر نے چنئی سپر کنگز کے خلاف واپسی کی اور چھ رن کی سنسنی خیز جیت درج کی۔ اس میچ میں نتیش رانا کی 36 گیندوں میں 81 رن کی دھا کہ خیز اننگز فیصلہ کن ثابت ہوئی۔ ریکارڈ میں دیکھا جائے تو آر آر نے برتری حاصل کی ہے، جس نے پی بی کے ایس کے خلاف اپنے 28 مقابلوں میں سے 16 جیتے ہیں، جبکہ پنجاب نے 11 بار جیت حاصل کی ہے، ایک میچ ٹائی پر ختم ہوا۔ پی بی کے ایس کی بیٹنگ یونٹ مضبوط دکھائی دے رہی ہے، جس میں ایئر اور پربھسمرن سنگھ قیادت کررہے ہیں جبکہ نہال وڈھیرا نے گزشتہ میچ میں ناٹ آوٹ 43 رن بنا کر ٹیم کو تقویت بخشی۔ آل راؤنڈرز میں ششانک سنگھ، گلین میکسویل اور مارکس اسٹوئنس توازن فراہم کرتے ہیں۔ میکسویل نے ابھی تک بلے سے اپنا جادو نہیں دکھایا لیکن گیند کے ساتھ انہوں نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ اسٹوئنس اب بھی اپنی بہترین فارم کی تلاش میں ہیں۔

پی بی کے ایس کی گیند بازی ارشدیپ پر بہت زیادہ انحصار کرے گی، جو پہلے ہی دو میچوں میں پانچ وکٹیں لے چکے ہیں۔ لوکی فرگوسن اور مارکو جانسن رفتار اور اچھال میں اضافہ کریں گے، جبکہ یوجویندر چہل کے اسپن کے شعبے میں کلیدی کردار ادا کرنے کی امید ہے۔ آر آر کی امیدیں اپنے کپتان سیمسن پر ہیں، جو ان کے لیے سب سے زیادہ مستقل مزاج بلے باز رہے ہیں۔ انہین دھرو جوریل نے اچھی طرح سے سپورٹ کیا، جنہوں نے ایس آر ایچ کے خلاف 70 رن بنائے اور نتیش رانا، جنہوں نے سی ایس کے کے خلاف 81 رن بنائے، جنہوں نے راجستھان کے حق میں جیت کا راستہ موڑ دیا۔ ان کے باؤلنگ اٹیک کی قیادت ویندو ہاسرنگا کریں گے جنہوں نے گزشتہ میچ میں چار وکٹیں حاصل کی تھیں۔

جوفرا آرچر کی تیز رفتار، تشار دیشپانڈے کی سوئنگ اور مہیش تھیکشنا کی پراسرار اسپن آر آر کی گیند بازی میں مختلف قسم کا اضافہ کرتی ہے۔ ملان پور میں میچ کے دن آسمان صاف رہنے کی امید ہے اور درجہ حرارت 19 سے 37 ڈگری سینٹی گریڈ کے درمیان رہے گا۔ امید ہے کہ پچ ابتدائی طور پر بلے بازوں کے حق میں رہے گی، لیکن جیسے جیسے کھیل آگے بڑھے گا اسپنرز کو بھی کچھ مدد مل سکتی ہے۔ اس گراؤنڈ پر تعاقب کرنے والی ٹیموں کو فائدہ ملا ہے، پچھلے سیزن میں پانچ میں سے تین میچ دوسرے نمبر پر بلے بازی کرنے والی ٹیم نے جیتے تھے۔ ٹیمیں: پنجاب کنگز ممکنہ الیون: پریانش آریہ، پربھسمرن سنگھ (وکٹ کیپر)، شریاس ایئر (کپتان)، ششانک سنگھ، مارکس اسٹوئنس، گلین میکسویل، سوریانش شیڈگے، مارکو جانسن، لوکی فرگوسن، یوجویندرا چہل، ارشدیپ سنگھ۔ کلیدی کھلاڑی: شریاس ایر، پربھسمرن سنگھ، ارشدیپ سنگھ۔

راجستھان رائلز کی ممکنہ الیون: یشسوی جیسوال، سنجو سیمسن، نتیش رانا، ریان پیراگ (کپتان)، دھرو جوریل (وکٹ کیپر)، شمرون ہیٹمائر، ونیندو ہسرنگا، جوفرا آرچر، مہیش تھیکشانا، سندیپ شرما، تشار دیشپانڈے۔ کلیدی کھلاڑی: سنجو سیمسن، نتیش رانا، ویندو ہسرنگا۔

سینئر کھلاڑیوں کو ورلڈ کپ کوالیفائر میں مثال قائم کرنی ہوگی: ثنا میر

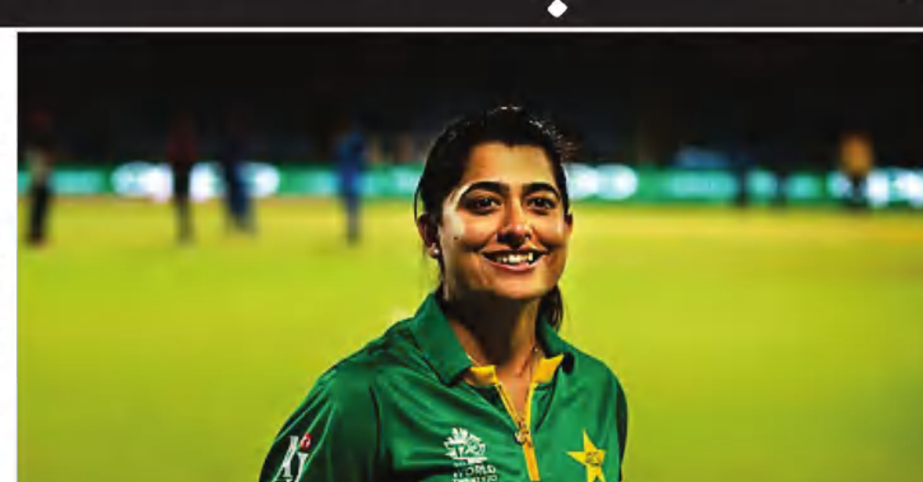

لاہور، 4 اپریل (یواین آئی) پاکستان کی سابق کپتان ثنا میر کا ماننا ہے کہ خواتین ٹیم کی سینئر کھلاڑیوں کو آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ کوالیفائر کے دوران آگے آنا چاہئے اور اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔ پاکستان نے 50 اوور کے ٹورنامنٹ کے پچھلے چار ایڈیشنز میں شرکت کی ہے، لیکن انہیں پانچویں بار اس میں شامل ہونے کے لیے سخت محنت کرنی ہوگی۔ پاکستان اس مہینے اپنے گھریلو میدان پر ہونے والے کوالیفائر کے دوران ٹورنامنٹ کے آخری دو مقامات کے لیے جدوجہد کرنے والی چھ ٹیموں میں سے ایک ہے۔

ٹیم کو ورلڈ کپ ٹورنامنٹ کا ٹکٹ حاصل کرنے کے لیے چھ ٹیموں کے کوالیفائر ایونٹ میں ٹاپ دو پوزیشنز پر رہنا ہوگا اور ثنا کا ماننا ہے کہ پاکستان کے تجربہ کار کھلاڑیوں کو آگے آ کر راستہ دکھانا چاہیے۔ کوالیفائر مقابلے میں پاکستان کی کپتان فاطمہ ثنا ہوں گی۔ چوٹ سے صحتیاب ہونے والی تیز گیند باز ڈائنا بیگ کی واپسی اور تجربہ کار کھلاڑیوں سدرہ امین، نشرہ سندھو اور عالیہ ریاض کے شامل ہونے سے ٹیم کو طاقت ملے گی۔ ثنا چاہتی ہیں کہ سینئر کھلاڑی آگے آئیں اور پاکستان کو اس سال کے ورلڈ کپ میں اپنی جگہ یقینی بنانے کے لیے مثال قائم کریں۔ انہوں نے کہا، "میں ہمیشہ اس رائے کی رہی ہوں کہ اگر آپ نوجوانوں کو کامیاب بنانا چاہتے ہیں، تو انہیں سینئر کھلاڑیوں سے سیکھنا ہوگا۔ سدرہ امین چوٹی پر ہیں، منیبہ (علی) کے پاس اچھا تجربہ ہے، عالیہ (ریاض) فاطمہ ثنا کے ساتھ مڈل میں ہیں اور ڈائنا (بیگ) گیند کے ساتھ اچھی فارم میں ہیں۔" ثنا نے کہا، "ون ڈے فارمیٹ میں، کسی بھی ٹیم کے مسلسل نتائج کے لیے بیٹنگ کی ضرورت ہوتی ہے اور نوجوانوں کو آگے آنا ہوگا۔ امید ہے کہ وہ ضرورت پڑنے پر اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کریں گی۔" کوالیفائر میں پاکستان کا پہلا میچ نو اپریل کو قذافی اسٹیڈیم میں آئرلینڈ کے خلاف ہوگا۔ اس سے پہلے ٹیم کو آٹھ دنوں کے اندر اسکاٹ لینڈ، ویسٹ انڈیز، تھائی لینڈ اور بنگلہ دیش کا سامنا کرنا ہے۔ ثنا کا ماننا ہے کہ کوالیفائر میں کوئی کمزور ٹیم نہیں ہے اور انہیں امید ہے کہ داؤ پر لگی ہوئی چیزوں کو دیکھتے ہوئے یہ مقابلہ بہت سخت ہوگا۔ انہوں نے کہا، "یہ ایک مشکل مقابلہ ہوگا۔ ویسٹ انڈیز نے پچھلے کچھ سالوں میں شاندار کارکردگی دکھائی ہے، خاص طور پر ہیلی میتھیوز کی قیادت میں، بنگلہ دیش نے پچھلے کچھ سالوں میں ون ڈے کرکٹ میں بہت اچھا پرفارم کیا ہے، انہوں نے ہندوسدتان کو ون ڈے میں شکست دی ہے اور جنوبی افریقہ اور آئرلینڈ کے خلاف بھی اچھا پرفارم کیا ہے۔" سابق کپتان نے کہا، "فاطمہ ایک اچھی کپتان ہیں، انہوں نے اس عہدے کو سنبھالنے کے بعد واقعی اچھا پرفارم کیا ہے، لیکن یہ ایک آسان مقابلہ نہیں ہوگا۔ آئرلینڈ نے اچھی کارکردگی دکھائی ہے، وہ پچھلے سال انگلینڈ کو شکست دینے میں کامیاب ہوئے تھے، اسکاٹ لینڈ نے بھی کیتھرین بروس کی قیادت میں اچھا پرفارم کیا ہے، انہیں پہلے کی نسبت زیادہ بین الاقوامی اور لیگ تجربہ ہے۔ آپ تھائی لینڈ کے کھیلنے کے انداز کو کبھی نظر انداز نہیں کرسکتے، وہ بہت محنت کرتے ہیں اور اگر ایسوسی ایٹ ممالک کو مزید مواقع ملیں تو وہ بہت جلد ترقی کریں گے۔ ان تمام باتوں کو ملا کر، یہ ایک قریب ترین ٹورنامنٹ ہوگا۔ ویسٹ انڈیز شاید پسندیدہ ہے، لیکن باقی ٹیمیں بہت سخت مقابلہ کررہی ہیں۔"

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Saturday, 5th April 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سنیچر، ۵/اپریل ۲۰۲۵ء

SPORTS
کھیل کی دنیا

محمڈن اسپورٹنگ سپر کپ میں کھیلے گی: صدر امیر الدین بابی

شراچی گروپ سے مفاہمت بہت جلد ہوجائے گی

کلکتہ، 4/اپریل: بدھ کے ایف ایس ڈی ایل کو مکتوب لکھ کر محمڈن اسپورٹنگ کلب کے انویسٹر شراچی نے مطلع کردیا تھا کہ امید کے مطابق شیئر نہ پانے سے وہ اور محمڈن اسپورٹنگ کی ذمہ داری نہیں لے سکتے۔ انہوں نے ای۔ میل کے ذریعہ محمڈن کلب اور اے آئی ایف ایف کے ذریعہ مطلع کرتے ہوئے کہا کہ انہیں امید کے مطابق محمڈن سے شیئر نہیں مل رہا ہے لہٰذا اب وہ محمڈن کلب کی ذمہ داری اٹھا نہیں سکتے۔ شراچی کی طرف سے اس مکتوب کو پانے کے بعد محمڈن کلب میں عہدیداروں کے درمیان ایک میٹنگ ہوئی۔ اور میٹنگ کے اختتام پر محمڈن کلب نے اے آئی ایف ایف کو مطلع کردیا کہ محمڈن اسپورٹنگ سپر کپ میں حصہ لے گی۔

محمڈن اسپورٹنگ کلب کے صدر امیر الدین بابی نے بتایا کہ کلب کے عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ میں بیٹھنے سے پہلے انہوں نے شراچی کے عہدیدار راہل توڈی کے ساتھ بات چیت کی تھی اور انہیں اطمینان دلایا گیا کہ وہ کلب کو دو تین دنوں کی مہلت دیں اور اس دوران ان کی جو بھی شکایت ہوگی انہیں دور کردیا جائے گا دوسری طرف کلب کے غیر ملکی کھلاڑی بشمول الیکسیز، جوڈیکا، قاسموف اور مافلا نے تنخواہ نہ ملنے پر فیفا سے شکایت درج کی ہے۔

اس سلسلے میں بھی کلب کے عہدیداروں کے درمیان بات چیت ہوئی ہے اور اس کے بعد کلب کے صدر نے فیڈریشن کو مطلع کردیا کہ محمڈن سپر کپ میں کھیلے۔ بدھ کے روز سے محمڈن کے کھلاڑیوں کی پریکٹس شروع ہونے کی بات تھی لیکن پریکٹس شروع نہ ہوسکی، محمڈن اگر سپر کپ میں کھیلنے سے انکار کرتی ہے تو پھر فیڈریشن کی طرف سے جرمانہ عائد ہوسکتا ہے۔ شراچی گروپ نے کہا کہ کلب کی طرف سے ہمیشہ یقین دلایا گیا کہ ہماری جو مانگیں ہیں وہ پوری کی جائیں گی لیکن ایسا کچھ بھی نہیں ہوا اسی وجہ سے ہم محمڈن سے علاحدگی حاصل کرر ہے ہیں۔

ہندستان اور سری لنکا کے خلاف سہ رخی سیریز سے ماریزان کاپ باہر رہیں گی

کیپ ٹاؤن، 4اپریل (یواین آئی) آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈکپ 2025 کے مدنظر جنوبی افریقہ نے سری لنکا میں ہونے والے آئندہ ون ڈے میچوں کے لیے ماریزان کاپ کو آرام دیا ہے۔ جنوبی افریقہ نے اس ماہ کے آخر میں سری لنکا اور ہندوستان کے خلاف ہونے والی سہ رخی سیریز سے پہلے ٹریننگ کیمپ کے لیے جمعہ کو 20 رکنی ویمنز ٹیم کا اعلان کیا۔ 6 سے 14اپریل تک ہونے والے ایک ہفتے کے ٹریننگ کیمپ میں تین انکیپڈ کھلاڑیوں وکٹ کیپر بلے باز کرابو میسو، آل راؤنڈر میان اسمتھ اور اسپنر سیشنی نائڈو شامل ہوں گے۔ اس دوران، تجربہ کار آل راؤنڈر ماریزان کاپ ٹریننگ کیمپ کے ساتھ ساتھ سری لنکا میں ہونے والی آئندہ سہ رخی سیریز سے بھی باہر رہیں گی۔ جنوبی افریقہ کو مسلسل آئی سی سی ٹورنامنٹس کے فائنل (2023 اور 2024 ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ) تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کرنے والی کاپ کو اگلے دوروں اور اس سال کے آخر میں ہندوستان میں ہونے والے ویمنز کرکٹ ورلڈکپ کی تیاری کے لیے آرام دیا گیا ہے۔ خواتین ٹیم کی ہیڈ کوچ منڈلا ماشمبی نے ٹریننگ کیمپ کے مقاصد کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ سی ایس اے نے ان کے حوالے سے کہا، "ہم وکٹ کے درمیان دوڑنے، روٹیشنل گیم کھیلنے پر بہت زیادہ توجہ مرکوز کریں گے، جس سے بیداری بڑھانے میں مدد ملے گی۔ "ماشیمبی نے کہا، "میں نئے کھلاڑیوں کو ہمارے ماحول میں دیکھنے کے لیے پرجوش ہوں، اور مجھے پورا یقین ہے کہ ٹیم کے باقی ارکان ان کا خیال رکھیں گے اور انہیں یہ محسوس کرائیں گے کہ وہ یہاں اس لیے ہیں کیونکہ یہ پروٹیز ویمنز کرکٹ کا مستقبل ہیں۔ یہ ضروری ہے کہ ہم انہیں پہلے گھر جیسا محسوس کرائیں۔"

گلوبل انڈین پرواسی کبڈی لیگ کا فائنل 30 اپریل کو

گڑگاؤں، 4اپریل (یواین آئی) 18 اپریل سے گڑگاؤں میں شروع ہونے والی گلوبل انڈین پرواسی کبڈی لیگ (جی آئی پی کے ایل) نے اپنی آئندہ لیگ کا مکمل شیڈول جاری کردیا ہے، جس کی شروعات مردوں کے مقابلوں سے کی جائے گی۔ جی آئی پی کے ایل میں دن کا پہلا مقابلہ تمل لائنز اور پنجابی ٹائیگرز کے درمیان، دوسرا مقابلہ ہریانہ شاکرس اور تیلگو پینتھرز اور تیسرا مقابلہ مراٹھی ولچر اور بھوجپوری لیپرڈز کے درمیان کھیلا جائے گا، جبکہ خواتین کے مقابلوں کی شروعات 19اپریل سے ہوگی، جہاں دن کا پہلا مقابلہ مراٹھی فالکنز اور تیلگو چیتاز کے درمیان ہوگا، جبکہ دیگر مقابلے پنجابی ٹائیگرز بمقابلہ بھوجپوری لیپرڈز اور ہریانہ ایگلز بمقابلہ تمل لائنز کے درمیان کھیلے جائیں گے۔ لیگ اسٹیج 27 اپریل تک جاری رہے گی، جس کے بعد ناک آؤٹ راؤنڈ شروع ہوگا۔ مردوں کے سیمی فائنل 28اپریل کو اور خواتین کے سیمی فائنل 29اپریل کو کھیلے جائیں گے۔ ٹورنامنٹ کا اختتام 30اپریل کو مردوں اور خواتین دونوں کے فائنل کے ساتھ ہوگا۔ جی آئی پی کے ایل کے پہلے سیزن میں کل 6 مرد اور 6 خواتین ٹیمیں حصہ لیں گی، جس کا براہ راست ٹیلی کاسٹ سونی اسپورٹس نیٹ ورک پر کیا جائے گا۔

☆

انگلینڈ کے اولی اسٹون گھریلو سیشن کی شروعات سے باہر

لندن، 4اپریل (وارہ) انگلینڈ کے تیز گیند باز اولی اسٹون گھٹنے کی چوٹ کی وجہ سے جولائی تک کرکٹ سے باہر رہیں گے۔ ویلز کرکٹ بورڈ (ای سی بی) نے جمعہ کو اس کی تصدیق کی۔ مارچ میں ناٹنگھم شائر کے پری سیزن دورے کے دوران ابوظہبی میں اسٹون کو دائیں گھٹنے میں کافی تکلیف ہوئی تھی۔ اسکین سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ سرجری کی ضرورت ہے، جو اس ہفتے کے آخر میں کی جائے گی، جس کی وجہ سے 31 سالہ کھلاڑی اگلے 14 ہفتے تک کرکٹ سے دور رہیں گے۔ اب وہ ای سی بی اور ناٹنگھم شائر دونوں کی میڈیکل ٹیموں کے ساتھ مل کر بحالی کا عمل شروع کریں گے۔

آئی سی سی کی ایک رپورٹ کے مطابق، اسٹون نے پانچ ٹیسٹ اور 10 ون ڈے میچز کھیلے ہیں اور ممکنہ طور پر وہ 20 جون سے ہندوستان کے خلاف شروع ہونے والی پانچ میچوں کی سیریز سے باہر ہوجائیں گے۔ اسٹون نے انگلینڈ کے لیے 17 ٹیسٹ وکٹیں حاصل کی ہیں اور وہ اپنے ساتھی تیز گیند باز مارک وڈ کے ساتھ علاج کے دور پر ہیں۔ وڈ کو سال کے شروع میں چوٹ کی وجہ سے باہر ہونا پڑا تھا۔ اسٹون کے اگست 2025 تک انتخاب کے لیے دستیاب ہونے کی توقع ہے۔

مرزاپور کے قبائلی کرکٹ شائقین نے ڈریم 11 جیک پاٹ جیت لیا

مرزاپور، 4اپریل (یواین آئی) اترپردیش کے مرزاپور ضلع کے آدیواسی اکثریتی پسماندہ گاؤں پانڈریا کے ایک آدیواسی نے کرکٹ کے ڈریم 11 فینٹسی اسپورٹس پلیٹ فارم پر ٹیم بنا کر تین کروڑ روپے کا جیک پاٹ جیتا ہے۔ پسماندہ علاقے میں تعلیم کی کمی ہے، وہاں کے رہائشی آدیواسی دیارام کول نے ایسی ٹیم بنائی جس سے اس کے نصیب کے دروازے کھل گئے۔ اسے انکم ٹیکس کاٹ کر دو کروڑ دس لاکھ روپے ملے، جنہیں اس نے اپنے اور اپنی بیوی کے نام مڑیہان میں واقع انڈین بینک میں 70-70 لاکھ روپے کا فکسڈ ڈپازٹ کرایا ہے۔ باقی پیسوں سے وہ گھر بنانے اور گاڑی خریدنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ منشی دیارام کول کو کرکٹ کے لئے جنون بہت عرصے سے تھا۔ شاید ہی کوئی میچ ہو جسے اس نے ٹی وی پر نہ دیکھا ہو۔ میچ دیکھنے کے لئے اسے بڑی محنت کرنی پڑتی تھی۔ اسے جیک پاٹ ڈریم 11 کھیلنے کا شوق بھی تھا۔

مارک چیپ مین پاکستان کے خلاف تیسرے ون ڈے سے باہر

ماؤنٹ مونگانوئی، 4اپریل (یواین آئی) نیوزی لینڈ کو پاکستان کے خلاف تین ایک روزہ میچوں کی سیریز کے آخری میچ میں مارک چیپ مین کے بغیر کھیلنا ہوگا۔ فارم میں چل رہے بلے باز ہیمسٹرنگ انجری سے صحت یاب ہونے میں ناکام رہے ہیں۔ نیپئر میں سیریز کے افتتاحی میچ میں سنچری بنانے کے بعد فیلڈنگ کرتے ہوئے چیپ مین کو ہیمسٹرنگ انجری کا سامنا کرنا پڑا اور اس کے بعد ہیملٹن میں پاکستان کے خلاف دوسرے میچ سے باہر ہوگئے، جس میں نیوزی لینڈ نے سیریز میں 0-2 کی ناقابل تسخیر برتری حاصل کی۔ امید کی جارہی تھی کہ چیپمین ہفتے کو یہاں آخری میچ کے لیے فٹ ہوجائیں گے، لیکن 30 سالہ کھلاڑی جمعہ کو ٹریننگ کے دوران فٹنس ٹیسٹ میں ناکام ہوگئے اور انہیں خطرے میں نہیں ڈالا جائے گا۔ اس کا مطلب ہے کہ ٹم سیفٹ ٹیم کے ساتھ رہیں گے اور بدھ کو ہیملٹن میں شاندار فتح حاصل کرنے والی ٹیم میں تبدیلی کرنے پر وہ آخری الیون میں جگہ بنانے کی دوڑ میں شامل ہوسکتے ہیں۔ سیفرٹ حال ہی میں نیوزی لینڈ کی پاکستان کے خلاف 1-4 سے جیت کے ساتھ پانچ میچوں کی ٹی 20- سیریز کے پلیئر آف دی سیریز رہے تھے، لیکن 30 سالہ کھلاڑی کو ابھی تک اپنے ملک کے لیے تین بین الاقوامی ایک روزہ میچوں کے علاوہ کوئی اور موقع نہیں ملا ہے۔

دنیا کے ٹاپ 20- کھلاڑیوں نے گرینڈ سلیم سے زیادہ انعامی رقم کی مانگ کی

لندن، 4اپریل (یواین آئی) ٹاپ 20 مرد اور خواتین کھلاڑیوں نے فور گرینڈ سلیم کو ایک خط بھیجا ہے جس میں انہوں نے زیادہ انعامی رقم کی درخواست کی ہے۔ اس خط کی رپورٹ سب سے پہلے فرانسیسی اخبار ایل 'ایکوپ نے دی تھی، جس میں آسٹریلین اوپن، فرنچ اوپن، ومبلڈن اور یو ایس اوپن سے ہونے والی آمدنی میں کھلاڑیوں کا حصہ بڑھانے پر بات کرنے کے لیے ایک اجلاس طلب کرنے کی درخواست کی گئی تھی۔ بی بی سی کے مطابق عالمی درجہ بندی کی گیارہویں نمبر کی کھلاڑی ایما ناوارو نے اس خط میں اپنا نام شامل کرنے کے لیے 'غلط اجرت تناسب' کا حوالہ دیا ہے۔ 23 سالہ امریکی کھلاڑی نے بدھ کے روز کہا، "میں نے دوسرے کھلاڑیوں سے اس بارے میں تھوڑی بات کی اور مجھے لگا کہ دستخط کرنا ایک اچھا خیال ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ کھلاڑیوں کا ایک ساتھ آنا اور یہ یقینی بنانا کہ ہمارے ساتھ مناسب سلوک ہورہا ہے، یہ ایک اچھا مقصد ہے۔ پچھلے سال ومبلڈن کی انعامی رقم 50 ملین پاؤنڈ تھی، جو 2014 میں دی گئی رقم سے بالکل دوگنی تھی۔ اس 10 سال کی مدت میں، پہلے راؤنڈ میں ہارنے والوں کے لیے انعامی رقم 27,000 پاؤنڈ سے بڑھ کر 60,000 پاؤنڈ ہوگئی۔ "اولمپک چیمپیئن ژینگ کن وین نے کہا، "انعامی رقم میں اضافہ خاص طور پر نچلے رینک کے کھلاڑیوں کے لیے خوش آئند ہوگا، جنہیں سال کے دیگر اوقات میں گزارہ کرنے کے لیے جدوجہد کرنا پڑتا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ اس سے تمام کھلاڑیوں کو فائدہ ہوگا، صرف ٹاپ کھلاڑیوں کو نہیں، خاص طور پر ان کھلاڑیوں کو جو پورے سال سخت محنت کرتے ہیں۔ "انہوں نے کہا، "ہم جو کر سکتے ہیں، کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور پھر دیکھتے ہیں کہ ایشور ہمارے لیے کیا کرتا ہے۔ لیکن کم از کم ہم کوشش تو کرر ہے ہیں۔"

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804